امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

تمت

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

هر ۴ ۰۰ ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد سبحانہ تعالی ونعت رسول برحق کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفی اکبرآبادی حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ نام صرف بھی اسکو کہتے ہین ہی ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور چار حصہ پر اس مراد سی ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہی اس طرح سی بتدریج ہر مطلب کو اس علم کی باسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے

مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور پہلے حصہ مین عرب کی لفظونکی وزنون اور بعض اونکی متعلقات کا بیان ہی کہ اونکی جاننی پر جاننا صیغونکا موقوف ہے اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہی کہ اونسی تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی اور تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہی کہ اس علم کی اعلی تحصیل والونکو اونکا جاننا ضرور

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے کلمہ موضوع علم صرف کا ہی کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے

تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سے وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کی یہ ہی کہ (وہ علم ہے

کہ اوس سی کلمون کی ہیئت اور اونکے تغیر اور تبدل کی قاعدی معلوم ہوتے ہین +

غایۃ علم اوس فایدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سی ہوتا ہے جیسے غایۃ علم صرف کی (بچاو ہی خطاسے) ہیئت کلمات اور اونکے تغیر اور تبدل مین +

لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +

معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +

کل ساری چیز کو کہتے ہین +

جزء کل کی ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مرکب

معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سی مراد ہون جیسے (پہینکنے والا پتھرونکا) معنی مرکب ہی اسکے دو جزء ایک پہینکنے والا۔ اور دوسرا جزء پتھر (رامی الحجارۃ) کے دو جزون سی مراد ہین پہلی جزء (رامی) سے پہینکنے والا اور دوسری جزء (الحجارۃ) سے پتھر مراد ہے +

معنی مفرد

معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سی مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزء ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزؤن سی مراد نہین ہین پہلی جزء (ر) رجل سے (م) مراد اور دوسری جزء (ج) رجل سے (ر) مراد اور تیسری جزء (ل) رجل سے (د) مرد مراد نہین ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پہر کلمہ تین قسم ہے +

فعل — اسم — حرف — فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہوا اور (تین زمانہ) ماضی اور حال اور استقبال ہین +

ماضی گذرے ہوئے زمانہ کو کہتے ہین حال موجود زمانہ کو کہتے ہین استقبال آنیوالے
زمانہ کو کہتے ہین جیسے ضَرَبَ یعنی مارا یہ معنی ضرب سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین
اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بھی معلوم ہوتا ہے اور اسم اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے
بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے
معلوم نہو جیسے رَجُلٌ یعنی مرد یہ معنی رجل سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین
اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور حرف اوس کلمہ کو کہتے ہین
کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین نہ آئین جیسے مِن اور اِلیٰ مِن کے
معنی ابتدا ہین اور الیٰ کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرہ اور کوفہ کے
اس مثال مین کہ سرت من البصرۃ الی الکوفہ ہے سمجھہ مین نہین آتے ہین پھر فعل باعتبار
تین زمانون کے تین قسم ہین (فعل ماضی) (فعل حال) (فعل مستقبل) (فعل ماضی)
اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اور (فعل
حال) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے یَضرِبُ یعنی مارتا ہے
اور (فعل مستقبل) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آئندہ معلوم ہو جیسے یَضرِبُ
یعنی ماریگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبھی حال کے معنی مین
آتا ہے اور کبھی مستقبل کے فعل مضارع کہتے ہین = اکثر اہل عربیت کے نزدیک فعل مضارع مشترک ہے
درمیان حال و استقبال کے یعنی دونون کے لیے بنا ہے یہی مختار ابن حاجب کا ہے کافیہ مین
اور اسیکو صحیح کہا ہے جامی نے فوائد ضیائیہ مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل
مضارع موضوع ہے واسطے استقبال کے لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہے اور ابن طراوہ
کے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنی بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً
استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکے لیئے نہین ہے اسی کو شیخ رضی
نے شرح کافیہ مین اقوی کہا ہے فعل بصریون کے نزدیک تین قسم سے ہے
(ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہی (ماضی)
اور (مضارع) چنانچہ کوفی (امر) کو قسم مضارع کے مانند (نہی) کے شمار کرتے ہین و بعضے

فعل چار قسم ہے (ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور (نہی) اور بعضون کے نزدیک اصل فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین (امر) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضْرِبْ یعنے مار تو اسمین طلب ہی مارنے کی اور نہی اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کی جیسے لَا تَضْرِبْ یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہی نہ مارنے کی پہر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جس مین تین حرف اصلی ہون رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ض ر ب ضرب کہ بروزن فعل ہی حرف اصلی ہین کہ ض اوسکا بجای ف فعل کے ہی اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہی اور ب اوسکی بجای ل فعل کے ہی اور جو ف اور ع اور ل کی جگہہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین پہر ایک ثلاثی اور رباعی بہی دو قسم ہی ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہی تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہی تو اوسکے ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضْرِبُ کہ صیغہ مضارع ہی ماضی نہین اسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہی صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف ی زیادہ ہی لیکن اسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اسکے ماضی کا ہی خلاصہ یہ ہی کہ ماضی مین مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہی اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار اوسکے ماضی پر ہی نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بہی ہو جیسے اِجْتَنَبَ کہ وزن اوسکا اِفْتَعَلَ ہے اسمین ج ن ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اسکے سوا الف اور تاء فوقانیہ حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کی بہی کہنے کا مدار غیر ماضی کے صیغو مین اوسکے ماضی پر ہے یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد نہین ہوتا ہی اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بہی ہوتا ہی رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای

چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو ماضی جیسے دَحْرَجَ کہ وزن اوسکا فَعْلَلَ ہی غیر ماضی جیسے یُدَحْرِجُ کہ بروزن یُفَعْلِلُ ہی اسمین ی ایک زائد ہی مگر اسلیے ماضی مین صرف چار حرف اصلی د ح ر ج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکی ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بہی ہو جیسے اِبْرَنْشَقَ کہ وزن اسکا اِفْعَنْلَلَ ہے الف اور ن اسمین زائد ہے پہر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر اور نہی دو قسم معروف اور مجہول معروف اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہی مجہول اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلاً جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی مارا گیا اسمین نسبت ہی مثلاً طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پہر ماضی معروف اور ماضی مجہول اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بہی دو دو قسم ہے اثبات اور نفی اثبات وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہی جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضْرِبُ مارتا ہی اور ماریگا یُضْرَبُ مارا جاتا ہی اور مارا جائیگا نفی وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہی جیسے مَا ضَرَبَ نمارا مَا ضُرِبَ نمارا گیا لَا یَضْرِبُ نہین مارتا ہی اور نہین ماریگا لَا یُضْرَبُ نہین مارا جاتا ہی اور نہین مارا جائیگا پہر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کی اور مجہول مین طرف مفعول کی ہوتی ہی اور ہر فاعل اور مفعول یا غائب ہی یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور حاضر اور متکلم یا مذکر ہی یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہی یا دو یا دو سے زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل کی اٹھارہ صیغہ ہون چھہ صیغہ غائب کی اور چھہ صیغہ حاضر کی اور چھہ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین تین مذکر کی اور تین مونث کی اور ہر تین مین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا لیکن زبان عرب سے تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کے سنے گئے ہین پس تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک ایک فَعَلْتُمَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی اور دوسرا فَعَلْتُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرا فَعَلْنَا کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر

چار صیغون کا کام دیتا ہے ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتے ہین سات اوسمین خاص ہین اور چار مشترک ایک تَفْعَلُ کہ صیغہ واحد مونث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہے دو صیغون کا کام دیتا ہے اور دوسرا تَفْعَلَانِ کہ صیغہ تثنیہ مونث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہے تین صیغون کا کام دیتا ہے اور تیسرا اَفْعَلُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہے دو صیغون کا کام دیتا ہے ایک واحد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مونث متکلم کا اور چوتھا نَفْعَلُ کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہے چار صیغون کا کام دیتا ہے ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا تنبیہ نقشہ ذیل مین لفظ بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہے مثلاً صیغہ فَعَلَ اور فَعِلَ اور فَعُلَ اور یَفْعَلُ واحد مذکر غائب ہونے مین ایک ہی ہے لیکن ہر ایک مین بحث کی ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے جیسکہ فَعَلَ اور یَفْعَلُ دونون صیغہ واحد مذکر غائب کے ہین فرق جب ہوگا جب کہا جاوے کہ فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہے اور یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچھ معنی انکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن	یہ چودہ صیغہ ساتھ زبر اور زیر اور پیش عین کے ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پھر تین مونث غائب کے ہین پہلا واحد مونث غائب کا دوسرا تثنیہ مونث غائب کا تیسرا جمع مونث غائب کا پھر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد

بحث گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد — کیفیت

پڑھیگا اگرچہ ان لفظون کی اوس صورت مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا
مین کہ ساتہ فتحہ عین کے ہون معنی بنی مین جمع مذکر حاضر کا پھر تین مونث حاضر کے
ہین پہلا واحد مونث حاضر کا دوسرا تثنیہ
مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا پھر دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت
نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث	گردان	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی مجہول	فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوا فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ فُعِلْتُ فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوے ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے ماضی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش دیکر

بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ ضَرَبَ
مین ماقبل آخر ر ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہے
اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہو گیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر ن ہے اوسکو زیر دیا گیا
اور اوس سے پہلے دو حرف ا اور ت متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہو گیا

بحث	گردان	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی معروف	مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوا مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ فا و ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوے نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ لانے حرف نفی کے اوسکے اول مین اور حرف نفی دو ہین ما اور لا

اکثر استعمال (ما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (لا) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتھ زمان مستقبل کے وہان نہو تو ظاہر (ما) سی نفی حال ہو اور (لا) ماضی مین بشرط تکرار لفظی یا معنوی آتا ہی جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی یا فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ کہ بمعنی فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا اَطْعَمَ مِسْكِيْنًا کی ہے ہان جہان ماضی کو معنی مستقبل کے ہوجاتے ہین وہان بدون تکرار کی بھی آتا ہی جیسے دعا مین مانند لَا رَحِمَهُ اللّٰهُ کے یا جواب قسم مین مانند وَاللّٰهِ لَا فَعَلْتُ کے +

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	یَفْعِلُ یَفْعِلَانِ یَفْعِلُوْنَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ یَفْعِلْنَ تَفْعِلُ تَفْعِلَانِ تَفْعِلُوْنَ تَفْعِلِیْنَ تَفْعِلَانِ تَفْعِلْنَ اَفْعِلُ نَفْعِلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی (علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (اتین) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس

متکلم مین اور (ن) صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتا ہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مؤنث غائب مین اور (ت) باقی آٹھ صیغون مین آتی ہے) علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر جس مضارع کی ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتھ کسرہ ماقبل آخر کے جیسے۔ اَكْرَمَ يُكْرِمُ

اور تَصَرَّفَ یُصَرِّفُ اور قاتَلَ یُقاتِلُ اور دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ		
بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	یُفْعَلُ یُفْعَلانِ یُفْعَلُونَ تُفْعَلُ تُفْعَلانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلانِ تُفْعَلُونَ تُفْعَلِینَ تُفْعَلانِ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سے علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر بناتے ہین
بحث نفی فعل مضارع معروف	لَا یَفْعَلُ لَا یَفْعَلانِ لَا یَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلانِ لَا یَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلانِ لَا تَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلِینَ لَا تَفْعَلانِ لَا تَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ ملانے حروف نفی کے کہ لا اور ما ہے اول ہین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلانِ لَا یُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلانِ لَا یُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلانِ لَا تُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلِینَ لَا تُفْعَلانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث نفی تاکید	لَنْ یَفْعَلَ لَنْ یَفْعَلا لَنْ یَفْعَلُوا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور

<table>
<tr><th>بحث</th><th>گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>بلن در فعل مستقبل معروف</td><td>لَنْ یَّفْعِلَ لَنْ یَّفْعِلَا لَنْ یَّفْعِلُوْا
لَنْ تَفْعِلَ لَنْ تَفْعِلَا لَنْ یَّفْعِلْنَ
لَنْ تَفْعِلَ لَنْ تَفْعِلَا لَنْ تَفْعِلُوْا
لَنْ تَفْعِلِیْ لَنْ تَفْعِلَا لَنْ تَفْعِلْنَ
لَنْ اَفْعِلَ لَنْ نَّفْعِلَ</td><td>کسرہ عین کے اوس تفصیل سی کہ اوپر معلوم ہوئی لَنْ مضارع کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتاہی اور وہ چار لفظ ہین ایک یَّفْعِلُ اور دوسرا تَفْعِلُ اور تیسرا اَفْعِلُ</td></tr>
<tr><td colspan="3">اور چوتہا نَفْعِلُ آخر کو نصب یعنی زبر دیتاہی اور اون صیغون مین کہ نون آتاہی سوا یَفْعِلْنَ صیغہ جمع مونث غائب اور تَفْعِلْنَ صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہی نون کو گراتاہی ان صیغون کے نون کو کہ جنسے گراتاہی نون اعرابی کہتے ہین اور (لَنْ) معنی مین عمل سب صیغون مین کرتاہی کہ مضارع مثبت کو بمعنی نفی تاکید مستقبل کے کردیتاہی اور مضارع بہی حال کے معنے کہودیتاہی اور بعضون کے نزدیک لَنْ واسطے نفی تابید مستقبل کے آتاہے +</td></tr>
<tr><td>بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول</td><td>لَنْ یُّفْعَلَ لَنْ یُّفْعَلَا لَنْ یُّفْعَلُوْا
لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ یُّفْعَلْنَ
لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوْا
لَنْ تُفْعَلِیْ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ
لَنْ اُفْعَلَ لَنْ نُّفْعَلَ</td><td>یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کہ اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے +</td></tr>
<tr><td>بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف</td><td>لَمْ یَفْعِلْ لَمْ یَفْعِلَا لَمْ یَفْعِلُوْا
لَمْ تَفْعِلْ لَمْ تَفْعِلَا لَمْ یَفْعِلْنَ
لَمْ تَفْعِلْ لَمْ تَفْعِلَا لَمْ تَفْعِلُوْا
لَمْ تَفْعِلِیْ لَمْ تَفْعِلَا لَمْ تَفْعِلْنَ</td><td>یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے جن چار لفظ مین کہ لن زبر دیتاہی اوسکے آخر کو لم جزم</td></tr>
</table>

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
نفی حجد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہو جیسے

یرمی سے لم یرم اور یخشی سے لم یخش اور یدعو سے لم یدع اور حرف علت (و) اور (ی) اور (ا) تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (وای) ہے اور ہر پانچ لفظ این کہ لن نون اعرابی کو گراتا ہے اوسیطرح لم بھی نون اعرابی کو گراتا ہے اور دو صیغہ یعنی یفعلن اور تفعلن کے آخر مین جیسے لن کچھ عمل نہین کرتا ہو ویسے لم بھی کچھ عمل نہین کرتا ہو اور عمل ہر مین سب صیغون مین کرتا ہو کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہے یعنے مضارع سے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لم یفعل کے معنی وہی ہین جو ما فعل کے ہین (یعنی نکیا)

بحث	گردان	تتمہ کیفیت
بحث نفی حجد بلم در فعل مضارع مجہول	لَمْ یُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِیْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ فعل مستقبل معروف	لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہو سے لام تاکید اول مضارع مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
	لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	آتا ہے اور یہ لام مفتوح ہوتا ہی

اور نون تاکید کے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہی جن صیغون مین مضارع کی نون نہین ہی اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہی اور جن صیغون مین کہ نون ہی سوای یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے اونمین سے نون کو گرا دیتا ہی اور یَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب اور تَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مونث غائب سی (و) کو اور تَفْعَلِیْنَ صیغہ واحد مونث حاضر سی (ی) کو بھی گرا دیتا ہی اور درمیان نون یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہی اور خود نون ثقیلہ جہان بعد الف کی ہی وہان مکسور ہوتا ہی ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے آنے سی ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کر رہجاتے ہین پس معنی لَيَفْعَلَنَّ ہ کے ہر آئینہ ہر آئینہ کریگا وہ ایک مرد بیچ زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ہین ؎

بحث	گردان	تتمہ کیفیت
بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	یہ چودہ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سی کہ اوپر معلوم ہوئی
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ	لَيُفْعَلَنْ لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَنُفْعَلَنْ	نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر یعنی لیفعل

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَأَفْعَلُنَّ لَنَفْعَلُنَّ	اور تَفْعَلُنَّ مین نہین آتا ہی جز باقی سب صیغون مین کہ آٹھ ہین آتا ہی پس آٹھ صیغہ مین دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کا اور ایک واحد مونث غائب کا

اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مونث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کر ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے ہین ✧

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلُنْ لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے ہین کہ معروف مین اوپر معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف	اُفْعُلْ اُفْعُلَا اُفْعُلُوْا اُفْعُلِيْ اُفْعُلَا اُفْعُلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین اور ضمہ ہمزہ اور عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین

مونث حاضر کے (اور امر حاضر معروف بنتا ہی مضارع حاضر معروف سی علامت مضارع کو کہ حاضر معروف مین (ت) ہی حذف کرتے ہین پھر نظر کرتے ہین طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہی تو آخر کو ساکن کر دیتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہین جیسے تَقِيْ سے قِ اور تَلَاقِيْ سے لَاقِ) اور اگر مابعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصلی مکسور بجاے علامت مضارع کے لاتے ہین اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بہ مضموم بجای علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرا دین جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ ٭

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	یہ چھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ امر حاضر معروف مین

معلوم ہوئے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہے مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہے اول مین مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہ ہے جو لَمْ کا ہے یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتا ہے جیسے یُرْمٰی سے لِیُرْمَ اور یُخْشٰی سے لِیُخْشَ اور یُدْعٰی سے لِیُدْعَ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سے اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سے اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سے اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سے بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہے باقی سب امر ساتھ لام امر کے اول مین بنائے جاتے ہین +

بحث	گردان	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم معروف	لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین پہلے امر مذکر غائب کے ہین اور تین امر مؤنث غائب کے ہین پھر

دو حکایت نفس متکلم کی ہین +

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول	لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوْا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ لِأُفْعَلْ لِتُفْعَلْ	یہ اٹھ صیغہ ہین سانہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے۔
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کی تین مذکر حاضر کی پہر تین مونث حاضر کی نون تاکید ثقیلہ ہوا
خفیفہ جسطرح مضارع مین آتا ہی اوس طرح امر مین بہی آتا ہی لیکن لام تاکید امر مین نہین آتا ہی		
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لِيَفْعَلَنَّ لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ لِأَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ علامت مضارع اور زبر اور پیش اور زیر عین کے تین پہلے مذکر غائب کے پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِأُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ	یہ اٹھہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ	اُفْعُلَنْ اِفْعَلُنْ اِفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتہ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے دو پہلے مذکر حاضر کے ایک واحد کا اور دوسرا جمع کا پہر ایک واحد مونث حاضر کا
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و امر متکلم معروف بانون تاکید خفیفہ	لِيَفْعَلُنْ لِيَفْعَلَنْ لِتَفْعَلَنْ لِأَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ یا کسرہ یا ضمہ عین کے دو پہلے مذکر غائب کے ایک واحد کا دوسرا جمع کا پہر ایک واحد مونث غائب کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث امر غائب متکلم مجہول بانون خفیفہ	لِيُفْعَلَنْ لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس

<table>
<tr><th>بحث</th><th>گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>خفیفہ</td><td>لَأَفْعَلَنْ لَنَفْعَلَنْ</td><td>تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے</td></tr>
<tr><td>بحث نہی حاضر معروف</td><td>لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا
لَا تَفْعَلِیْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ</td><td>یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے نہی بنائی جاتی ہے مضارع</td></tr>
<tr><td colspan="3">سے ساتہ لانے لا کے پہلے اوس سے اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہے یعنی آخر کو جزم دیتا ہے اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرا دیتا ہے جیسے تَرْمِیْ سے لَا تَرْمِ اور تَخْشیٰ سے لَا تَخْشَ اور تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور جیسے امر سے زمان مستقبل سمجہا جاتا ہے ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجہا جاتا ہے اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسے امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہے ویسے ہی نہی مین بہی آتا ہے اور تخشین نہی کی بہی بطور امر کے لکہی گئی ہین یعنے حاضر کے صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کے اوس سے علحدہ اور بحث مین</td></tr>
<tr><td>بحث نہی حاضر مجہول</td><td>لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا
لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ</td><td>یہ چہہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے</td></tr>
<tr><td>بحث نہی غائب و متکلم معروف</td><td>لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوْا
لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ
لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ</td><td>یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پہر تین مونث غائب کے پہر دو حکایت نفس متکلم کے</td></tr>
<tr><td>بحث نہی غائب و متکلم مجہول</td><td>لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوْا
لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ</td><td>یہ آٹھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین</td></tr>
</table>

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضاً	لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ	معلوم ہوئے
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلی مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اون مین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا يَفْعَلَنْ لَا يَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا اُفْعِلَنْ لَا نُفْعِلَنْ	واحد مونث غائب کا اور چوتھا وحدان حکایت نفس متکلم کا اور پانچوان حکایت نفس متکلم مع الغیر کا
بحث نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لَا یُفْعَلَنْ لَا یُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا اُفْعَلَنْ لَا نُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے

ف) اوزان فعل ثلاثی مجرد کے تمام ہوتے اسی قیاس پر اوزان فعل ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کی آتی ہین بعد ذکر اقسام اسم کے بیان ابواب ثلاثی اور رباعی اور اونکی گردانون کا آئیگا اوس سے ہر ایک کا وزن اس قیاس پر لگا لینا نہایت آسان ہے (اسم) تین قسم ہے (مصدر) اور (مشتق) اور (جامد) (مصدر) اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل اوس سے نکلا ہو اور اوسکے آخر معنی فارسی مین (دن) یا (تن) اور معنی ہندی مین نا آتے جیسے (الضرب) زدن یعنی مارنا اور (العلم) دانستن یعنی جاننا اور (مشتق) اوس اسم کو کہتے ہین کہ مصدر سے ساتھ ایک نئی ہیئت اور معنی اور بقای مادۂ حروف کے نکلا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سے ساتھ ایک نئی ہیئت کی کہ علحدہ ہی ضَرْبٌ سے اور نئے معنی کے کہ وہ دلالت فاعل پر ہے اور باقی رہنے مادۂ حروف (ضَرْبٌ) کے کہ (ض) (ر) (ب) سے نکلا ہی اور (جامد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ نہ وہ کسی سے نکلا ہو اور نہ اوس سے کچھ نکلے اسم جامد تین قسم ہی (ثلاثی) اور (رباعی) اور (خماسی) پہر ہر ایک ثلاثی اور رباعی اور خماسی سے دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَسٌ (ثلاثی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے حِمَارٌ اور (رباعی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین

کہ وزن صرف چار حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے جَعْفَرٌ اور (رباعی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین چار حرف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے قِنْفَخْرٌ اور (خماسی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف پانچ حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَزْدَقٌ اور (خماسی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین پانچ حرف اصلی ہون ساتہ کسی حرف زائد کے جیسے خُزَعْبِیْلٌ اور مصدر اور مشتق خماسی نہین ہوتا ہے بلکہ ہر ایک ان دونون کا صرف دو دو قسم ہے (ثلاثی) اور (رباعی) پہر ہر ایک ثلاثی اور رباعی سے دو دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف تین حرف اصلی ہون جیسے ضَرْبٌ اور ضَارِبٌ اور (ثلاثی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَقَبُّلٌ اور مُتَقَبِّلٌ اور (رباعی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف چار حرف اصلی ہون جیسے دَحْرَجَةٌ اور مُدَحْرِجٌ اور (رباعی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتہ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَدَحْرُجٌ اور مُتَدَحْرِجٌ

نقشہ اوزان اسم جامد

[illegible]	وزن	مثال	ترجمہ	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسہ یعنے پیسہ	ثلاثی مجرد مین باعتبار حرکات ثلثہ یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ فای کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین کے قیاس تہا کہ وزن اوسکے بارہ ہون لیکن دو وزن یعنی ایک فُعِلٌ ساتہہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اور دوسری فِعُلٌ ساتہ کسرہ فا اور ضمہ عین کے بسبب ثقل کے کوئی لفظ زبان عرب مے
	فَعَلٌ	فَرَسٌ	اسپ نر و مادہ یعنی گہوڑا گہوڑی	
	فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ یعنے کندہا	
	فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	
	فِعْلٌ	حِبْرٌ	سیاہی دوات و عالم دانشمند	
	فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	
	فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنی اونٹ و ابر آبدار	
	فُعْلٌ	قُفْلٌ	معروف	

ابواب	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعَلٌ فُعُلٌ	صُرَدٌ عُنُقٌ	ورکاک یعنی لٹورا گردن	سنا نہین گیا ہے اور دُئِلٌ بمعنی شغال یعنے گیدڑ کی اور دُعِلٌ بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُئِمٌ بمعنی

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مجہول سے یعنے دراصل یہ الفاظ فعل تہے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہوگئے ہین اور حُبُکٌ بمعنی استوار اور نیکو خلقت کے جو آیا ہے محمول ہے تداخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دو لغت آئے تہے ایک حِبِکٌ بکسرتین اور دوسرا حُبُکٌ بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تہے متکلم نے بارادہ تلفظ حِبِکٌ بکسرتین کے حاے مکسورہ کا تلفظ کیا تہا پہر اسکو بہول کر بقصد تلفظ حُبُکٌ بضمتین کہ لغت مشہور ہے باکو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجہا کہ یہ تیسرا لغت ہے بس تداخل لغتین در ح اور ب دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کرکے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبُکٌ بضمتین جمع حِبَاکٌ بمعنی راہ کے ریتہ مین ہے اور حِبِکٌ بکسرتین کا کہ مفرد ہے ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعِلٌ بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بہی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد او جمع سے بعید ہے اور فِعِلٌ بکسرتین کی وزن پر نزدیک سیبویہ کے کوئی لفظ سواے اِبِل کے نہین آیا ہے اور اخفش نے ایک لفظ اور بِلِزٌ بہی زیادہ کیا ہے چنانچہ مختار ابن حاجب یہ ہے لہذا شافیہ مین لکہا ہے کہ سواے اِبِلٌ اور بِلِزٌ کے کوئی تیسرا لفظ اس وزن پر نہین آیا ہے اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِرٌ بمعنی زردی دانتون کی بہی زیادہ کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ اِطِلٌ بمعنی تہیگاہ یعنے کوکہ کا اور اِبِطٌ بمعنی بغل کے بہی آیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اَقِطٌ بہی لغت ہے اقِطٌ بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہے اَتَانٌ اِبِدٌ بمعنی خرمادہ یعنی گدہا بہت بچہ کش کی اور آثار شافیہ مین مرقوم ہے کہ دِبِسٌ بمعنی شیرۂ انگور اور خرما مین دِبِسٌ بکسرتین بہی لغت ہے اور ان اوزان پر جو لفظ آتی ہین اونمین سے بعض کا رد طرف دوسرے کی قیاساً جائز ہے مثلاً جو لفظ فَعِلٌ کے وزن پر ہو مانند کَتِفٌ کے اوسمین جائز ہے ساکن کرلینا عین کا مانند کَتْفٌ کے اور بہی کسرہ دے لینا کاف کا مانند کِتْفٌ کے اور اگر دوسرا

حرف حلقی ہو تو کسرتین بھی پڑہنا جائز ہے جیسے فِخِذٌ نیز فِخْذٌ بھی پڑہنا مانند فُخُذٌ اور فَخِذٌ کے جائز ہی اور جو لفظ فَعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عَضُدٌ کے اوسمین ساکن کرلینا عین کا جائز ہے جیسے عَضْدٌ اور جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عُنُقٌ کے اوسمین بھی ساکن کرلینا عین کا جائز ہے جیسے عُنْقٌ اور جو لفظ فِعِلٌ کے وزن پر ہو مانند اِبِلٌ کے اوسمین بھی ساکن کرلینا عین کا جائز ہی جیسے اِبْلٌ اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فُعْل کے وزن پر ہو مانند قُفْلٌ کے اوسمین ضمہ دیکر لینا عین کا بھی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمْرٌ کے اور معتل عین مانند شُوْقٌ کے نہو جیسے قُفُلٌ اور ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمر نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہین کیا ہی اور مخفی نرہے کہ جائز ہونا اس تغیر کا قیاساً لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغیر قیاساً درست نہین ہے۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	أَفْعُل	أَصْبُع	انگشت یعنی اونگلی	ثلاثی مزید کو وزن بہت ہین چنانچہ
	أُفْعُلَة	أُنْمُلَة	انگشت یعنی انگلی کا	بقول سیبویہ تین سو آٹھہ ہین اور بقول
	إِفْعِيل	إِقْلِيد	کلید یعنی کنجی	ابی بکر بن الحسن اتنے ہی ہین اور
	أُفْعُول	أُخْدُود	شگاف زمین بدرازی یعنی گڑہا لمبا	بعضون نے اس سے بھی زائد کہی ہین بالجملہ اونکا دشوار ہی بیان
	أُفْعُولَة	أُحْدُوثَة	افسانہ یعنی سرگذشت اور حکایتین اگلونکی و سخن نیز بات	چند وزن مثالاً ذکر کیے گئے ہین اون اوزان مین سے اِفْعَالٌ
	أَفْعَال	أَعْصَار	گرداب یعنی ہوا کا بگولا اور وہ ہوا جو ابر کو لاتی او روہ ہوا [illegible]	کے وزن پر صرف دو لفظ آئی ہین ایک اِنْجَانٌ بفتحہ ہمزہ و
	إِفْعِلّ	إِفْرِنْد	جوہر تیغ یعنی تلوار کا جوہر	سکون نون و فتحہ بای موحدہ
	إِفْعِلّ	إِجْرِدّ	ایک گیاس ہی کہ جس مین سیاہ [illegible] یعنی کہنبی کی جہتی ہے	جیم ہے اور بعض نے جیم کی جگہہ خامی معجمہ کو پڑہا ہی اور دوسرا اُدْنَانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون [illegible] مہملہ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مزید	أَفْعَلَةٌ	أَكْبَرَةٌ	بزرگ قوم یعنی وہ شخص کہ لوگون مین بزرگ ہو	وفتحہ واو اور نون کے معنی اواز
	أَفْعُلٌّ	أُتْرُجٌّ	ترنج یعنے گلگل	اور ر ورسخت کے صراح مین ہے
	إِفْعَوْلٌ	إِذْرَوْنٌ	گہاس کی جگہہ	کہ فِعْوَلٌ کے وزن پر سوای عِثْوَدٌ
	أَفْعَلَانٌ	أَنْبَجَانٌ	خمیر خاستہ یعنی خمیر اوٹہا ہوا ترش	اور خِرْوَعٌ بمعنی بید انجیر کے اور لفظ
	فِعِّيلٌ	بِطِّيخٌ	خربزہ	نہین آیا ہے اور بعض نے ذِرْوَدٌ
	فُعَالَى	حُبَارَى	سرخاب	کہ نام ہے کسی پہاڑ کا اور عِثْوَلٌ کو
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کہ بمعنی آہو اور اوس مرد کی ہی کہ عورتون سے
	فِعْوَلٌ	عِثْوَدٌ	نام ہی کسی جنگل کا	اوسکو غنا نہو بہی اس وزن پر وارد کیا ہی
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی خورد یعنی چہوٹی نہر اور نام	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرایش اور زر یعنی سونا اور ابر یعنی بادل سرخ	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون لام اول قیاس تہا کہ اڑتالیس وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہون لیکن مسموع زبان عرب سے پانچ
	فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	تین ماشہ اور چار جو کے برابر کا ہی	وزن ہین اور بعض نے ایک وزن
	فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ	صندوق کتاب یعنی جسمین کتاب رکہتی ہین	فُعْلَلٌ بضمہ فا و سکون عین و فتحہ لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جُخْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہی اور سیبویہ نے اس لفظ
کو بضمہ دال بر وزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہی اور فراء نے طُحْلَبٌ بمعنی ہرائی کہ پانی پر جمع ہوتی ہے
یعنے کائی اور بُرْقَعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہی اور خلیل نے کہا ہی کہ فِعْلَلٌ بکسر فا
اور سکون عین اور فتحہ لام کے وزن پر صرف چار لفظ آئی ہین دِرْهَمٌ اور هِجْرَعٌ بمعنی دراز اور هِبْلَعٌ
یعنے بسیار خوار اور قِلْعَمٌ کہ نام ہی ایک مرد کا اور ضِفْدَعٌ بمعنی غوک یعنی مینڈک کی بہی لغت ہے ضِفْدِعٌ بکسر دال مین سے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فَعْلَالٌ	خَزْعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کی بھی اوزان غیر محصور ہین یہ چند وزن بطور مثال کی ذکر کیے گئے ہین سوا ان اوزان مین سے فعلال کی وزن پر مضاعف مانند خلخال کے بہت لفظ ہین اور غیر مضاعف سے فرائی نے کہا ہے کہ سوای خَزْعَالٌ کے کوئی لفظ نہین آیا ہے اور ثعلب نے قَہْقَارٌ کو کہ بمعنی بزبر یعنی بکری کلان سال کی کہ گلہ بکری کے آگے چلتا ہے زیادہ کیا ہے اور ابو مالک نے قَسْطَالٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعض نے خَزْطَالٌ کو کہ نام ہے ایک موضع کا بھی زیادہ کیا ہے اور فَعْلُولٌ کے وزن پر
	فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	
	فُعْلَالٌ	قُرْنَاسٌ	بمعنی بینی کوہ یعنی پہاڑ کا قلعہ کہ پہاڑ سے بلند ہو	
	فَعْلُولٌ	صَعْفُوقٌ	مرد ناکس اور ایک گاؤن کا نام ہے ملک یمامہ مین	
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	کنجشک یعنے چڑیا	
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	
	فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	
	اِفْعِيلَلٌ	اِہْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	
	اِفْعِيلَلٌ	اِبْرِيسَمٌ	معرب ابریشم	

کوئی لفظ سوای صَعْفُوقٌ کے نہین آیا ہے اور بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ البتہ لغت ہے بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ مین اور بُرْشُومٌ ایک قسم ہے درخت خرما کی بصرہ مین کہ بہ نسبت اور درختون خرما کی جلد تر اس پر پھل آتا ہے بُرْقُوعٌ گھوڑے اور چوپائے جانورونکی اندھیری اور عورتون کی برقع کو کہتے ہین اور لحیانی نے زُرْنُوقٌ لغت زَرْنُوقٌ بضمہ زاء معجمہ بھی کہ بمعنی ستون کے ہے اور دو ستون مین بھی کہ جسپر لکڑی کوئی کی چرخ کی رکھی جاتی ہے بھی حکایت کیا ہے اور ابریسم بالکسر و بالکسرہ سین لغت ہے ابریشم بالفتح والکسر مع فتح شین مین اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت مین سے ہے کہا ہے کہ نہین ہے کلام عرب مین اِفْعِيلِلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ اِفْعِيلَلٌ ہے ساتھ فتح لام کے مانند اِہْلِيلَجٌ کے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین اور لام اول کی
	فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	پیر زن یعنی بڑھیا عورت	

<table>
<tr><th>نام قسم</th><th>وزن</th><th>مثال</th><th>معنی مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>خماسی مجرد</td><td>فَعَلَّلٌ
فَعْلَلِلٌ</td><td>قُرْطَعْبٌ
قُذَعْمِلٌ</td><td>شی قلیل یعنے تہوڑی چیز
شتر فربہ</td><td>یہ تہا کہ ایک سو بانوے وزن ہون لیکن مسموع زبان عرب سے چار وزن ہین اور زیادہ کیا ہی محمد ابن السری نے</td></tr>
<tr><td colspan="5">فُعَلِّلٌ، بضمہ فا و سکون عین و فتحہ لام اولی و کسرہ لام ثانیہ کو مانند ہُنْدَلِعٌ کے کہ نام ایک قسم کی ساگ کا ہی لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہی رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان مین ہی کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نی اور نہین ذکر کیا ہی اسکو سیبویہ نے بالجملہ صحیح یہ ہے کہ ہُنْدَلِعٌ رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور قُرْطُعْبٌ بروزن فُعْلُلٌ بضمہ فا و لام اولی و سکون عین و لام ثانیہ لغت آیا ہے قُرْطَعْبٌ مین اور علی ہذا القیاس عِقْفِرْطِلٌ بروزن فِعْلِلِلٌ بکسرہ فا و عین و لام ثانیہ و سکون لام اولی لغت آیا ہے عَقَرْطَلٌ مین کہ معنی فیل مادہ یعنے ہتنی کی ہی اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہی اور سُعُطْرٌ بروزن فِعَلَّلٌ بکسرہ فا و فتحہ عین و لام ثانیہ و سکون لام اولی لغت آیا ہی سَعَطْرٌ مین کہ معنی لبیار دراز کی ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہی اور قُشْمُبُنْدٌ جو وزن پر فُعْلُلٌ بضمہ فا و سکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہی سو فیروز آبادی نے قاموس مین لکھا ہے ذکروہ فی الابنیۃ ولم یفسّروہ وعندی انہ معرب کُسْبَنْد لما اُشُدَّ فی الوسط او گوسپند للشاۃ انتہی یعنے ذکر کیا ہی اہل عربیت نی اسکو اوزان مین لیکن کہولکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتے ہین جو کمر مین لنگوٹی باندہنے کی لیے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے گوسپند کا بمعنی بز یعنے بکری کی ہے +</td></tr>
<tr><td>خماسی مزید</td><td>فَعْلَلُولٌ
فَعَالِيلٌ
فَعَلَّلِيٌّ</td><td>عَضْرَفُوطٌ
خَنْدَرِيسٌ
قَبَعْثَرِيٌّ</td><td>ایک کیڑا ہی کہ ہندی مین وسکو بامہنی کہتے ہین
مے کہنہ یعنے پرانی شراب
شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ</td><td>اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکی بہت ہون لیکن مسموع زبان عرب سے صرف پانچ وزن ہین اور خندریس کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے</td></tr>
</table>

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُوْلٌ فَعْلَلِیْلٌ	قَرْطَبُوْسٌ خَزَعْبِیْلٌ	بلا و ناقۂ بزرگ یعنی بڑی اونٹنی شے باطل	اور بعضون کے نزدیک زائد اس صورت مین خندریس امثلۂ رباعی مزید سے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فَعَلَلِیْلٌ کے مثال مین عَلَطْمِیْسٌ بفتح عین مہملہ کہ اونٹنی درشت اندام بلند قامت بڑے سر بے بالون کو اور دختر پر گوشت نازک اندام نیکو قامت اور مرد بہت کھانیوالی سنت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جاے تو کسی اعتراض کی اسمین گنجایش نہین ہے اور بعض نے فُعَالِلٌ کو مانند خُزَرانِقٌ کے کہ کپڑا ہے کپڑون سپید رنگ سے اور فُعَلالِلَۃٌ کو مانند زُرَمانِقَۃٌ بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فعللول مانند سَمَرطُولٌ بمعنی دراز قامت مضطرب یعنی مختل خلقت کی اور فِعْلالٌ بکسرتین کو مانند دِلْماظٌ بمعنی مرد حریص و غیبت گو کی اور فَعْلَلِلٌ کو مانند کُمَهْدَلٌ بمعنی سبز دکر کے اور فُعْلَیْلٌ کو مانند مُغْنَطِیْسٌ بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس او چمک پتھر کی اور فعلالیل کو مانند مغناطیس بمعنی چمک پتھر کی اور فَعْلَلانَۃ کو مانند قَرَعْلانَۃ کے کہ ایک جانور دریائی سے ہے اور فِعْلَلِیَّۃ کو مانند اِصْطَفْلِیْنَۃ بمعنی گاجر کے بھی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ بعض انمین از قبیل شذوذ ہین اور بعض از قبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے بگڑ گئے ہین +

نقشۂ اوزان مصدر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	قَتْلٌ فِسْقٌ شُغْلٌ	کشتن یعنی مار ڈالنا نصر سے از حکم بیرون آمدن یعنی حکم سے باہر آنا ضرب سے در کار داشتن یعنی کام مین کرنا فتح سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کی بہت اور غیر محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ یہان مذکور ہین سو فعل بفتح فا و سکون عین رسم سے جو پہلے وزن مین غالبا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے اونہین
	فِعَلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنی چھوٹا ہونا کرم سے	وزنون پر آتے ہین اور باقی پر کمتر
	فُعَلٌ	ہُدًی	راہ نمودن یعنی راہ دکھانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے
	فِعِلٌ	خَنِقٌ	گلو خفہ کردن یعنی گلا گھونٹنا نصر سے	کہ کہا ہے اہل عربیت نے کہ نہین ہے
	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنی مہربانی کرنا سمع سے	مصادر مین وزن پر فُعَلٌ کے مگر ہُدًی
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی گمی ہوئی	اور سُرًی بمعنی شب مین چلنے کے
			چیز کو ڈھونڈھنا نصر سے	اور زجاج نے تُقًی کو بھی فعل کے
	فُعْلَةٌ	کُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکھا ہے کہ تا اوسکی
	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہے واو سے اور مبرد نے وزن
	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تُعَلٌ قرار دیا ہے اور واو کو
	فَعَالٌ	ذَہَابٌ	رفتن یعنے جانا فتح سے	کہ بجای فای کلمہ تہا محذوف ٹھہرایا ہے
	فِعَالٌ	ضِرَافٌ	خواہش نر کردن مادہ سگ یعنی	اور بہی شیخ رضی نے سیبویہ سے نقل
			خواہش کرنا کتیا کا نر کو ضرب سے	کیا ہے کہ فَعُولٌ کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنی مانگنا فتح سے	مین صرف پانچ لفظ آتی ہین ایک
	فَعَالَةٌ	زَہَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنی بے رغبتی	قَبُولٌ دوسرا وَضُوءٌ بمعنی وضو کرنیکے
			کرنا سمع سے	تیسرا طَہُورٌ بمعنی پاکی کرنیکے چوتہا وَلُوعٌ
	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	دانستن یعنے جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونیکے پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونے آگ کے اور غایۃ البیان
	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا	مین ہے کہ اخفش اور فراء مانند مکذوب
			ضرب سے	اور مکذوبہ کو مصادر سے کہتے ہین اور سیبویہ
	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	صفات سے قاموس مین ہے کہ معقول

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُولٌ	دُخُولٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	عین واوی بھی فَیْعُلُولَۃٌ کے وزن پر صرف
	فُعُولَۃٌ	صُہُوبَۃٌ	سرخ وسپید شدن سمع سے	چار لفظ آتے ہین ایک کَیْنُونَۃٌ دوسرا
	فَعْلَی	دَعْوَی	خواندن یعنی بلانا نصر سے	ہَیْعُوعَۃٌ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دیمومۃ
	فِعْلَی	ذِکْرَی	یاد کردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنی کی چوتھا قیدودۃ بمعنی
	فُعْلَی	بُشْرَی	مژدہ دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	ہانکنے چوپایے کے اور کَیْنُونَۃٌ نزدیک
	فَعَلَانٌ	لَیَانٌ	وام گذاردن و وادار کردن و بر دین تنگ گرفتن	سیبویہ اور بصریون کی اصل مین کَیْوَنُونَۃٌ
			اور ادا کرنا اور پھیرنا ضرب سے	تھا واو کو یا کی ساتھ بدل کر کے ایک یا کو
	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بی بہرہ ماندن یعنی بی نصیب ہونا ضرب سے	دوسرے مین ادغام کیا پھر ایک یا کو حذف
	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	آمرزیدن و پوشیدن گناہ یعنی	کر دیا اور نزدیک اخفش اور کوفیون کے
			بخشنا اور چھپانا گناہ کا ضرب سے	اصل مین کَوْنُونَۃٌ بروزن فَعْلُولَۃٌ تھا اور رضی
	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	جستن بر مادہ یعنی کودنا نر کا مادہ پر	کے کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم
			نصر سے	ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا
	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	ہے کہ وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین مانند
	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ	بازگشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	ہُدًی کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا و فتحہ عین
	مَفْعَلَۃٌ	مَسْعَاۃٌ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	مانند قِرًی اور شِرًی کے مخصوص ہے
	مَفْعُلَۃٌ	مَحْمُدَۃٌ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ساتھ ناقص یعنی معتل لام کی اور رضی
	مَفْعُلَۃٌ	مَمْلُکَۃٌ	ملک گردانیدن ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فِعَل
	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاہِیَۃٌ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا	بکسرہ فا و فتحہ عین مصدر فعل مفتوح العین
			سمع سے	مین سوای ناقص کے نہین آتا ہے
	فَیْعُولَۃٌ	قَیْلُولَۃٌ	در نیمروز خفتن یعنی دوپہر کو سونا	اور بھی ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے
			ضرب سے	کہ مصدر فَعَلَ بفتح العین مین اکثر لازم ہو

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُلٌ	رُحُمٌ	بخشودن و مہربانی کردن سمع سے	وزن فُعُلٌ بضمتین ہے مانند رُحُمٌ
	فُعُوْلٌ	قُبُوْلٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رُکُوْعٌ کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعْلَانٌ	عِرْفَانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے
			یعنے پہچاننا اور جاننا بعد نجاننے کی ضرب سے	مانند ضَرْبٌ اور مَنْعٌ کے اور جاربردی
	مَفْعُوْلٌ	مَکْذُوْبٌ	دروغ گفتن جہوٹ بولنا ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ خلیل نے
	مَفْعُوْلَۃٌ	مَکْذُوْبَۃٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد مین وزن
	فَاعِلَۃٌ	کَاذِبَۃٌ	ایضاً	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے لیکن
	فَیْعُلُوْلَۃٌ	کَیْنُوْنَۃٌ	بودن و ہست شدن یعنے ہونا نصر سے	لازم مین واسطے فرق کے
	فُعْلُلٌ	سُؤْدُدٌ	مہتر شدن یعنے سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کردیتے ہین
	تَفْعَلٌ	تَدْرَءٌ	دور کردن و دفع نمودن یعنے دور کرنا	مانند قُعُوْدًا اور خُرُوْجٌ کے اور متعدی کو
			فتح سے	بر حال خود رکہتے ہین مانند ضَرْبٌ
	تَفْعِلَۃٌ	تَہْلِکَۃٌ	مردن و نیست شدن یعنے مرنا اور ہلاک	اور قَتْلٌ کے اور رضی نے شرح
			ہونا ضرب فتح سمع سے	شافیہ مین لکہا ہے کہ از فُعُوْلٌ کا
	تَفْعُلَۃٌ	تَہْلُکَۃٌ	"	فَعَلَ لازم مین اور فَعْلٌ کا فَعَلَ
	تَفْعُوْلٌ	تَہْلُوْکٌ	"	متعدی مین علی الاطلاق نہین ہے
	فُعْلُوْلَۃٌ	لُکْنُوْنَۃٌ	درماندن در سخن یعنی ہکلانا سمع سے	بلکہ اوس فَعَلَ مین ہے کہ جسکی
	فَعَلَی	خَطَفَی	سرعت در رفتار یعنی شتابی کرنا چلنے	دلالت صوت یعنے آواز اور
			مین ضرب سے +	بیماری اور اضطراب پر نہو اور
	فَیْعَلَی	خَیْطَفَی		اوسکے عدم تعیین باب فَعَلَ
	فَوْعَلَی	خَوْزَلَی	نوعی از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنی ایک قسم کا	اور فَعَلَ اور فَعِلَ اور لازم اور
			چلنا کہ ساتہ تبختر کی ہوتا ہے سمع سے	متعدی کہہ ہے ساتہ کسی مصدر کے

[نا]م قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال وبیان وسکے باب کا	کیفیت
[ثل]اثی مجرد	فَیْعَل	خَیْزَل	نوعی از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنے ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کے ہوتا ہے سمع سے	بلکہ کہنا چاہیے کہ غالب کا ایکے گون اور حرفون اور پیشیون میں ہر باب سے
	فَیْعُوْل	تَیْقُوْر	بردبار گردیدن یعنی بردبار ہونا کرم سے	وزن فعالۃ ہے جیسے صیاغۃ
	فِعْوَل	عِلْوَز	درد شکم شدن یعنی پیٹ میں درد ہونا سمع سے	یعنے سناری کرنا اور خیاطۃ سلائی کرنا اور تجارۃ یعنے سوداگری کرنا
	فِعَل	ہِجَر	بسوی دہ ہجرت کردن یعنے گاون کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	اور بعض لفظون میں فتحہ فا بھی جائز ہے مانند وکالۃ اور دلالۃ اور ولایۃ ...کے
	فُعْلَان	فُرْکَان	دشمن داشتن زن شوی را یعنے دشمن کہنا عورت کا خاوند کو سمع سے	غالب اون الفاظ میں کہ دلالت اونکی رمیدگی اور برانگیختگی پر ہی
	فُعْلُنِیَۃ	بُلْہُنِیَۃ	فراخی عیش یعنی کشادہ ہونا عیش کا سمع سے	فعال بکسر فا ہے جیسے فرار بھاگنا اور شماس پیٹھ ندینا گھوڑے
	اَفْعَل	اَزْفَل	تیزی وخشم نمودن یعنی تیز ہونا اور غصہ کرنا نصر سے	اور آون مصادر میں کہ اونکی دلالت اصوات سے یعنے آوازون پر ہے
	اِفْعِیْل	اِرْزِیْز	لرزیدن وطعن کردن کسی یعنے کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	یہی وزن فعال آیا ہے مانند زمار اور عواء کے یعنی بانگ
	اَفْعُول	اَزْلِیّ	شتابی کردن وخوش شدن یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا ضرب سے	دینی شتر مرغ کے لیکن نسبت فعال اور فعیل کے کمتر ہے
	فَاعُوْلَۃ	ضَارُوْرَۃ	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا نصر سے	جیسے نہاق اور نہیق آواز کرنا گدہے کا اور غالب اون
	مُفَاعِلَۃ	مُسَاجِیَۃ	اندوگہین کردن یعنے غمگین کرنا نصر سے	مصادر میں کہ دلالت اونکی
	اُفْعُوْلَۃ	اُلْعُوْبَۃ	بازی کردن یعنی کہیلنا سمع سے	نشان اور داغ کرنے پر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکے بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلاءٌ	رَغباءٌ	خواہش کردن یعنی خواہش کرنا سمع سے	بھی وزن فعالٌ ہے جیسے عِلاطٌ
	فُعَلاءٌ	غُلَواءٌ	سرکشی کردن و از حد درگذشتن یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑھ جانا نصر سے	واعناط چوڑائی گردن پر اور عِراضٌ نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران
	فُعَلاءٌ	طُلَواءٌ	چشم داشتن و درنگ کردن یعنی امید رکھنا اور ڈھیل کرنا نصر سے	مین اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز
	فُعَالاءٌ	بُراکاءٌ	نشستن بزانو وثبات در کارزار یعنی بیٹھنا زانو کے بل اور ثابت رہنا لڑائی مین نصر سے ۔	پر ہے وزن فُعالٌ بضمہ فا ہے جیسے سُعالٌ کھانسنا اور بُغامٌ آواز کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن اصوات
	فَعُولاءٌ	بَرُوکاءٌ	〃	مین فُعیلٌ بہ نسبت فُعالٌ کے بیشتر
	فِعِیلاءٌ	مِطِیطاءٌ	خرامیدن و دست انداز ان رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا اور ہاتھ ڈالکے چلنا نصر سے	ہے اور غالب اون مصادر مین کہ دلالت اونکی اضطراب یعنی جنبش اور حرکت پر ہے وزن فَعَلانٌ بفتحتین ہے جیسے نَزَوانٌ کودنا نر کا مادہ پر اور غالب ون مصادر مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب
	فِعِیلیٰ فُعَیلیٰ اِفعِیلیٰ	مِطِیطیٰ مُطَیطیٰ اِہجِیریٰ	بہذیان درآمدن در خواب یا مرض یعنی بڑانا نیند مین یا بیماری مین نصر سے	پر ہے وزن فُعلۃٌ ہے جیسے شُہبۃٌ سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا
	اِفعِیلاءٌ	اِہجِیراءٌ	〃	اور نُفخۃٌ پیٹ پہولنا اور غالب اون
	مَفعُولاءٌ	مَشعُوراءٌ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری پر ہے فَعِلٌ بکسرہ عین سے فَعَلٌ
	فَعُولۃٌ	جَبُورۃٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	بفتحتین ہے جیسے وَرَمٌ اور مَرَضٌ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلُولَۃٌ	جَبْرُوْرَۃٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ دلالت
	فَعْلَوَۃٌ	جَبْرُوَۃٌ	؍؍	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فَعْلُوَۃٌ	جَبْرُوَۃٌ	؍؍	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فَعْلِیَّۃٌ	جَبْرِیَّۃٌ	؍؍	فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے
	فِعْلِیَۃٌ	جِبْرِیَۃٌ	؍؍	مانند قَتْلٌ اور ضَرْبٌ اور حَمْدٌ اور
	فِعْلِیَّۃٌ	جِبْرِیَّۃٌ	؍؍	مَنْعٌ کے اور لازم مین فَعَلٌ بفتحہ
	فَعَلُوت	جَبَرُوت	؍؍	عین سے غالب وزن فُعُولٌ
	فَعْلُوتی	جَبْرُوتی	؍؍	بضمتین ہے مانند دُخُولٌ کے
	فَعَلُوت	جَبَرُوت	؍؍	اور فَعِلَ بکسرہ عین سے غالب
	فِعْلِیَاءٌ	جِبْرِیَاءٌ	؍؍	وزن فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے ترح
	فُعَلَّۃٌ	غُلَبَّۃٌ	چیرہ شدن یعنی غالب شدن ضرب سے	ترباخاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعُلَّی	غُلُبَّی	؍	اور فَعُلَ بضمہ عین سے غالب
	فَاعُولَاءٌ	سَارُورَاءٌ	شاد شدن یعنی خوش ہونا نصر سے	وزن فَعَالَۃٌ بفتحہ فا ہے مانند کرامۃ
				کہ بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر

فَعُلَ بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَۃٌ جیسے کَرَامَۃٌ اور دوسرا فَعَلٌ بفتحتین جیسے حَسَنٌ اور تیسرا فَعَالٌ بفتحہ فا جیسے جَمَالٌ ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا ہے کہ فرا نے کہا ہے کہ قیاس مصدر فَعَلَ بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فُعُولٌ بضمتین ہے جار بردی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ یہ قول فرا کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ قول صرف فرا کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جس فعل کا مصدر متعدی ہر باب سے فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے اور مصدر لازم فُعُولٌ بضمتین فَعَلَ مفتوح العین سے ہے

اور فَعَل بالفتحتین فَعِل مکسور العین سے ہی اور فَعالۃ بفتحہ فا فَعُل مضموم العین سے ہی اور ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ وزن فَعَل بالفتحتین مانند طلب کے فَعَل مفتوح العین مین خاص ہی ساتہ اوس فعل کے کہ جسکا مضارع یَفعُل بضمہ عین آتا ہے سوای دو لفظ کے کہ ایک جَلَب ہی کہ نصر اور ضرب دونون سی آیا ہی اور دوسرا غَلَبْ ہی کہ ضرب سی آیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ فراء نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ غَلَبْ اصل مین غَلَبۃٌ ساتہ تاء فوقانیہ کے ہوا ور وزن فَعلان بفتحہ فا وسکون عین نادر ہے مانند لَیّانٌ کے کہ اصل مین لَوْیانٌ تہا بعض نے کہا ہے کہ اصل مین یہ لفظ ساتہ کسرہ لام کے تہا چنانچہ ذکر کیا ہے اس لفظ کو ابو زید نے ساتہ کسرہ لام کے اور شَنْانٌ ساتہ سکون نون کے بہی پڑہا گیا ہی اور جس مصدر کے معنی مین مقصود تکثیر اور بہنایت ہو اوس مصدر کے لیے وزن اور صیغے جدا ہین اور اون صیغون کو صیغہ مبالغہ مصدر کہتے ہین اور بعض نے وزن مُفاعِلۃ کو اور اوراوزان کو کہ جو وزن مفاعلۃ کے بعد اس نقشہ مین مذکور ہوے ہین اوزان مبالغہ سے شمار کیا ہے چنانچہ اصول اکبری اور اوسکی شرح وغیرہا سے ایسا ہی مفہوم ہے اور حق یہ ہی کہ یہ اوزان مشترک ہین مصدر اور مبالغہ مصدر مین مصادر بہی اس وزن پر آتے ہین اور مبالغہ مصادر بہی اور علاوہ اوزان مذکورہ کے اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مندرج نقشہ آئندہ ہین

نقشہ اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد

نام تقسیم	وزن	مثال اوزان	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	تَفعالٌ	تَجوالٌ	بسیار جولان کردن یعنے بہت گشت کرنا نصر سے	اوزان مبالغہ مصدر مین تَفعال بفتحہ تا مطرد اور بہت ہی نزدیک سیبویہ کے جیسے تَہذار بہت بیہودہ بکنا اور تَلعابٌ بہت کہیلنا اور تَجوالٌ بہت گشت کرنا اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ وزن تَفعال اگرچہ بہت ہی لیکن باوجود اسکے
	فِعِّیلی	دِلِّیلی	بسیار راہ نمودن یعنے بہت راہ دکہانا نصر سے	
	فَعَلُوتٌ	رَغَبُوتٌ	بسیار خواہش کرنا سمع سے	
	فَعَلُوتی	رَغَبُوتی	〃	
	تِفِعّالٌ	تِقِطّاعٌ	بسیار بریدن یعنے بہت کاٹنا فتح سے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَّةٌ	بَغَتَّةٌ	بسیار ناگاہ آمدن یعنی بہت اچانک آنا فتح سے	قیاس مطرد نہین ہے اور کہا کوفیون نے کہ اصل تَفعال کی تفعیل ہے کہ مفید تکثیر ہوتا ہے الف اوسکا بدل ہے یای تحتیہ سے پس اصل تکرار کی تکریر ہے اور ترجیح دیا جاتا ہے قول سیبویہ باین دلیل کہ کہا ہے اونہون نے تلعاب حال آنکہ نہین
	فُعُلَّةٌ	غُلُبَّةٌ	بسیار چیرہ شدن یعنی بہت غالب ہونا ضرب سے	
	فِعَّالٌ	كِذَّابٌ	بسیار دروغ گفتن یعنی بہت جھوٹ بولنا ضرب سے	

آتا ہے تلعیب اور ہو سکتا ہے جواب اس دلیل کا کوفیون کی طرف سے اس طور سے کہ تلعاب کی اصل متروک ہوگئی ہے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ تبیان بکسر تا نہین ہے صیغہ مبالغہ کا و الا مفتوح ہوتی تا اوسکی بلکہ وہ اسم قائم مقام مصدر تبین صیغہ ماضی کے باب تفعیل سے اور وزن فِعِّیلیٰ بھی مبالغہ مصدر مین قیاسی مطرد نہین ہے اور کبھی واسطے مبالغہ مصدر باب تفاعل سے آتا ہے جیسے حِجِّیزیٰ مبالغہ تحاجز مین کہ معنی صلح کرنے کے آپسمین لڑائی سے ہے اور جائز رکھا ہے بعض نے اون سب لفظون مین کہ جو اس وزن پر آتے ہین مد بجای قصر کے اور اولی منع ہے اور حکایت کیا ہے کسائی نے خِصِّیصَاء معنی بہت خاص کرنے کے بجای خِصِّیصیٰ کے اور انکار کیا ہے اسکا فراء نے تمام ہوا کلام رضی کا کہا سیرافی نے کہ فِعِّیلیٰ نزدیک نحویون کے اور نزدیک اونکے کہ حکایت کیا ہے انہون نے عرب سے ہر جگہ مقصور ہے معروف نہین ہے اسمین مد مگر حکایت کسائی مین کہ اوسنے سنا ہے خِصِّیصَاء ساتھ مد کے کسی قوم سے اور جائز رکھا ہے کسائی نے بقیاس اسکے سب لفظون مین جو اس وزن پر آتے ہین مد اور قصر دونونکو اور خلاف کیا ہے کسائی کا فراء نے اسمین اور نہین جانتے ہین ہم کسیکو کہ کہا ہو اوسنے وہ جو کہا ہے کسائی نے +

ف وزن مَفعَلٌ بفتحہ عین مصدر ثلاثی مجرد مین اگر معتل فای واوی غیر مضاعف اور غیر معتل لام نہو قیاسی مطرد ہے جیسے غیر ثلاثی مجرد کے مصدر مین اوسکے مفعول کا وزن قیاسی مطرد ہے

جیسے مَقْتَلٌ مَضْرَبٌ مَفْتَحٌ اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام نہو مَفْعِلٌ بکسر
عین ہے جیسے مَوْجِلٌ مَوْعِدٌ اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو اوسمین مَفْعَلٌ بفتحہ
عین سے ہے جیسے مَوَدّۃٌ اور مَوْلیٰ اور مَکْبِرٌ اور مَیْسِرٌ اور مَحِیْضٌ اور مَقْتِلٌ اور مَجِیٌّ اور مَشِیْبٌ اور
مَعِیْبٌ اور مَغِیْبٌ اور مَعِیْشٌ اور مَمِیْلٌ اور مَرْزِئٌ اور مَصِیْرٌ اور امیر خلاف قیاس ہی ایسا ہی
مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سی کہ کہتے ہین بعض لوگ
عرب کی یَوْجَلُ سے مَوْجَلٌ ساتھ فتحہ جیم کے مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہی
مَفْعُلٌ ساتھ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہی سیرافی نے کہ مَعُوْنٌ بضمہ واو اور مَکْرُمٌ بضمہ
را جو بعض اشعار مین آیا ہی اصل اوسکی مَعُوْنَۃٌ اور مَکْرُمَۃٌ ساتھ تاء کے ہی تاء اوسکی بضرورت شعر حذف
کر دی گئی ہے اور گیا ہے فراء اس طرف کہ مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ جمع ہین مَعُوْنَۃٌ اور مَکْرُمَۃٌ کے پس نزدیک فراء کے
آتا ہے مَفْعُلٌ ساتھ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَهْلُكٌ بمعنی ہلاک ہونیکے اور
مَالُكٌ بمعنی بھیجنے کے لیکن فراء کہہ سکتا ہی کہ یہ جمع ہین مَهْلُكَۃٌ اور مَالُكَۃٌ کی اور آیا ہی بعض قراءت
مین فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسُرَۃٍ بضمہ سین اور جوان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر
ثلاثی مجرد غیر ذی التاء مین واسطے مرۃ کے وزن فَعْلَۃٌ بفتحہ فا و سکون عین اور واسطے نوع اور
حالت کے وزن فِعْلَۃٌ بکسر فا و سکون عین قیاسی مطرد ہی اور اسکے ماوراء مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی التاء
ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرۃ اور حالت دونون کے لیے مطرد قیاسی ہین ان مصدر
ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرۃ اور حالت کی نیت مین ہوگا
اور علم اوسکا ساتھ قرائن کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین اور کہا رضی نے شرح
شافیہ مین کہ جو مصنف یعنے ابن حاجب نے کہا ہی نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین
بلکہ سب کتابین اون ذی یہی کہا ہے کہ مرۃ کے لیے ثلاثی مجرد سے مطلق وزن فَعْلَۃٌ کا ہی کہا سیبویہ نے
کہ جب ارادہ کرے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لائے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعْلَۃٌ پر کہ اصل ہی اسلیے کہ اصل
مصادر مین وزن فَعْل ہی کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی التاء ثلاثی مجرد کو بھی مرۃ کے لیے
رد کرنا طرف وزن فَعْلَۃٌ بفتحہ فا و سکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی
ذی التاء کو ہر حال خود چھوڑ دینا چاہیے +

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک با ہمزۂ وصل دوسرا بدون ہمزۂ وصل اور واضح ہو کہ مصادر غیر ثلاثی مجرد کے ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی مطرد ہر باب سے ایک وزن ہے اور تعبیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان لفظ باب افتعال سے ہے ۰

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
	ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصدر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی	
		"	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹھانا		
		"	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا		
		"	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا		
		"	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈھونڈھنا		
		"	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا		
		"	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا		
۱	ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی	۲
		"	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا		
			اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن اور رمانیدن یعنے بھاگنا اور بھگانا		
		"	اِسْتِخْلَافٌ	کسی را بجاے خویش یا بجاے دیگر نشانیدن یعنے کسی کو اپنی جگہ یا دوسری کی جگہ بٹھانا		
		"	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن بکسی یا بچیزے یعنے ساتھ کسی شخص کے یا ساتھ کسی چیز کے نفع اوٹھانا		

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳	ثلاثی مزید فیہ ملحق باہمزۂ وصل	اِنْفِعَالٌ " " " "	اِنْفِطَارٌ اِنْقِلَابٌ اِنْصِرَافٌ اِنْخِفَافٌ اِنْطِلَاقٌ	شگافتہ شدن یعنے چر جانا برگشتن یعنے پھرنا " سبک شدن یعنی ہلکا ہونا رفتن یعنے چلنا	مصادر اس وزن کے لازم آتی ہین
۴		اِفْعِلَالٌ " " " "	اِحْمِرَارٌ اِخْضِرَارٌ اِغْبِرَارٌ اِصْفِرَارٌ اِبْلِقَاقٌ	سرخ شدن چشم یعنی سرخ ہونا آنکھ کا سبز شدن یعنے سبز ہونا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا زرد شدن یعنے زرد ہونا ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہی جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالبا اوسکے معنی لون اور عیب کے پای جاتی ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی احول چشم ہونے کی اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتا ہے جیسے ازفداد سرعت کرنا +
۵	"	اِفْعِيلَالٌ " " " "	اِدْهِيمَامٌ اِسْمِيرَارٌ اِكْمِيتَاتٌ اِشْهِيبَابٌ اِصْحِيرَارٌ	سخت سیاہ شدن یعنی سخت سیاہ ہونا گندم گون شدن یعنی گیہونکے رنگ ہونا کمیت شدن اسپ یعنی سرخ و سیاہ تن ہونا گھوڑی کا سپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا خشک شدن نبات یعنی خشک ہونا گھاس کا	اس وزن پر مصادر کا لازم آنا او انکی معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے اشہیباب سپید ہونا اور اوسکے معنی مین لون یا عیب ہے غالب جیسے اشہیباب اور اخولال بمعنی احول چشم ہونیکی اور کبھی معنی لون اور عیب سے خالی بھی آتے ہین جیسے اہمیرار لیل نصف شب ہونا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید غیر ملحق باہمزہ وصل	اِفْعِیْعَالٌ	اِخْشِیْشَانٌ اِخْرِیْرَاقٌ اِخْلِیْلَاقٌ اِحْدِیْدَابٌ اِمْلِیْلَاحٌ	سخت درشت شدن یعنی سخت ہونا دریدہ شدن جامہ یعنی پھٹ جانا کپڑے کا کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑے کا کوزہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا شور شدن آب یعنی کھاری ہونا پانی کا	اس وزن سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور غالباً اس وزن پر جو مصدر آتے ہین لازم ہین اور اوکے معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادت ہے جیسے اِعْشِیْشَاب ارض یعنے بہت گھاس والی ہونا زمین کا۔	۶
"	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ اِخْرِوَّاطٌ اِعْلِوَّاطٌ	شتافتن یعنے دوڑنا اونٹ کا تیز رفتن و چوب خراشیدن یعنی تیز چلنا اور لکڑی چھیلنا۔ در گردن شتر آویختہ بر شتر سوار شدن یعنے اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	یہ وزن غالباً بنای مقتضب ہے یعنے جو لفظ اس وزن پر آئے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد مناسب ونکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبھی غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوِوَّاء معنی حوی کے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی	۷

ہوا اور غالب اس مصدر مین لزوم ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے جیسے اعلوط البعیر یعنی اوپر چڑہا اونٹ کے اوسکی گردن مین لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کی سے لیے بھی آتا ہے اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
"	اِفَّاعُلٌ "	اِثَّاقُلٌ اِدَّارُکٌ	گرانبار شدن در رسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کر لینا	اِفَّاعُلٌ اصل مین تَفَاعُلٌ تھا تا کو ساتھ فا کے بدل کر کے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا پھر بسبب ابتدا بالسکون کے	۸

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق باہمزہ وصل	اِفّاعُل	اِسّاقُطٌ	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفّاعُل ہوا
	״	اِشّابُہٌ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسری کا مشابہ ہونا	
	״	اِصّالُحٌ	باہم صلح کرنا	
				کیفیت
9 ״	اِفّعُلٌ	اِطّہُرٌ	پاک شدن یعنے پاک ہونا	اِفّعُلٌ اصل مین تَفَعُّل تہا تاکو ساتھ فاکے بدل کرکے ایک دوسرے مین ادغام کیا پہر بسبب ابتدا السکون کے ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفّعُّل ہوا جوکہ یہ وزن اور اوسکے ماقبل کا وزن تَفَاعُل اور تَفَعُّل سے بنا ہے لہذا البعض نے ان دونون وزن کو
״		اِزّمُّلٌ	خوشتن را در جامہ پیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے مین لپیٹنا	
	״	اِضّرُّعٌ	زاری کردن یعنے زاری کرنا	
	״	اِجّنُّبٌ	دور شدن یعنے دور ہونا۔	
	״	اِذّکُّرٌ	نصیحت ماننا اور یاد کرنا۔	

علاحدہ نہین شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق باہمزۂ وصل کے ساتھ ہی وزن قرار دیے ہین صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبریہ مین لکہا ہے کہ آنا مصدر اِزّمّل کا اِزّمّال بکسرۂ زاء معجمہ مشددہ وزیادت الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدّارس کا اِدّیراس بکسرۂ دال مہملہ مشددہ قبل یای تحتیہ والف بعد رای مہملہ منع کرتا ہے اس سے کہ اصل اِزّمّل اور اِدّارس کی تَزَمُّل اور تَدَارُس ہو پس ظاہر یہی ہے کہ اِزّمّل اور اِدّارس دو باب علاحدہ ہین تَفَعُّل اور تَفَاعُل سے

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزۂ وصل کہ ۵ وزن ہین

نام قسم		مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اس باب کا وزن فعل او

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مطلق بدون	اِفْعال	اِسْلام	مسلمان شدن وگردن نہادن	فُعال اور فُعالۃ بہی آتا ہے جیسے
ہمزہ وصل	״		یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا	والنّازعات غرقًا وانبت اللہ نباتًا
	״	اِرْہاب	ترسانیدن یعنے ڈرانا	حسنًا و اگرم کرامۃً شارح تیسیر
	״	اِعْلان	آشکارا کردن یعنے ظاہر کرنا	نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ یہی
		اِکْمال	تمام شدن یعنے تمام ہونا	مصدر غیر باب کا مقارن فعل کا
				ہوتا ہے پس کرامۃ اور نباتًا مصدر

ہر دو کے ہین کہ مقارن فعل افعال کے ہوتے ہین اور رضی نے شرح شافیہ مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ غارۃ بمعنی لوٹنے کے اور نبات بمعنی جمانی کے اور عطاء بمعنی دینے کے اسماء ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اِغارۃ اور اِنبات اور اِعطاء مصادر باب افعال کے اغرت غارۃ وانبت نباتًا واعطی عطاء مین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہے وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہوجاتا ہے پس اجتنب اور اکرم مین وقت داخل ہونے فا کے فاجتنب ساتہ گرجانے الف کے اور فاکرم بدون گرنے الف کے پڑہا جائیگا +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
״	تَفْعِیل	تَکْذِیب	دروغ پنداشتن یعنے جہوٹ گننا	وزن تفعلہ بہی اسباب مین اکثر استعمال
	״	تَعْظِیم	بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا	ہے جیسے تذکرۃ اور تکرمۃ خصوصًا
	״	تَقْدِیم	پیش شدن وپیش کردن یعنے	مہموز اللام مین بروایت
			آگے ہونا اور آگے کرنا۔	ابی زید اور تمام نحویون کے جیسے
		تَمْکِین	جای دادن یعنے جگہہ دینا۔	تخطئۃ اور تہنئۃ اور ظاہر کلام سیبویہ
		تَعْجِیل	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہے مہموز لام
				کو جیسے کہ بالاتفاق لازم ہے

معتل لام کو جیسے تسمیۃ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تفعلۃ ناقص کی تفعیل ہے پس یای زائدہ

حذف کرکے عوض اوسکے آخر مین تا زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فِعّال پر مانند کِذّاب کے اور فِعَال پر مثل کِذَاب کے اور فِعّال پر مانند کِلّام کے اور تِفْعَال پر مانند تِکْرَار کے بھی آتا ہی اور رضی نے کِذَاب تخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مُفَاعَلَۃ قرار دیا ہے اور زمخشری نے تَفْعِیل پر ابو حیان نے کہا ہی کہ مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسری کا سیبویہ نے کہا ہی کہ تِبْیَان ساتھ کسرہ تا کے اسم ہی قائم مقام مصدر تَبْیِین کے آور کہا ہے کہ وزن تِفْعَال بکسر تا بہ صرف سولہ لفظ آئے ہین دو بمعنی مصدر کے ہین اول تِبْیَان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے اور تِلْقَاء بمعنی دیکھنے اور ملاقات کرنے کی ہی اور باقی چودہ غیر مصدر ہین اور وہ تِہْوَاء بمعنی پارہ شب اور تِعْشَار کہ نام ایک موضع کا ہی اور تِعْشَار کہ بھی نام ایک موضع کا ہی اور تِرْبَاع کہ نام چند موضعوں کا ہی اور تِمْسَاح کہ بمعنی نہنگ کے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہی اور تِلْفَاق کہ بمعنی دو کپڑے کہ باہم ملا کے سیے جاتے ہین اور تِمْثَال بمعنی تصویر کے اور تِجْفَاف بمعنی اوس گردنی کے ہی کہ گھوڑی پر اوسکے پسینے کے خشک کرنے کے لیے تا کہ ہلکا ہو جائے ڈالتے ہین اور تِمْرَاد ایک چھوٹے خانہ کو جو کبوتر کے درجے مین واسطے رکھنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہی اور تِضْرَاب بمعنی اوس مکان کی کہ جہان اونٹنی سے نر جفتی کیا جای اور تِلْعَاب بمعنی مرد بسیار بازیگر کی اور تِقْصَار بمعنی گلوبند یعنی گلگور کے اور تِنْبَال بمعنی کوتاہ کو اور تِلْقَام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید فیہ بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّل	تَقَبُّل تَفَکُّہ تَلَبُّث تَعَجُّل تَبَسُّم	بایکدیگر پذیرفتن یعنی آپس مین قبول کرنا میوہ خوردن یعنی میوہ کہانا درنگ کردن یعنی ڈھیل کرنا شتافتن یعنی شتابی کرنا لب شیرین کردن یعنی مسکرانا	مصدر اسکا بروزن تِفِعّال مانند تِمِلّاق بمعنی چاپلوسی کرنے کا آتا ہی اور ابو حیان نے کہا ہے کہ کِبْرِیَاء اور جَبَرُوت اور ضَنُوء اور طَہُور اور تَقْدِمَۃ اور غیرۃ اور طِیَرۃ بھی اس باب کی مصادر سی ہے

اور مصدر باب وزن فَعَلَۃ پر سوا طِیَرَۃ خِیَرَۃ کے نہین آیا ہی اور زیادت ایک تا کی اسکے ماضی مین

شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تار ساتہ تار علامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف مین قیاساً جائز ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ تَخَافُتٌ تَعَارُفٌ تَفَاخُرٌ	بایکدیگر رو برو شدن یعنی آپسمین رو برو ہونا بایکدیگر سخن تنہا گفتن یعنے آپسمین چپکے بات کرنا بایکدیگر شناختن آپسمین پہچاننا بایکدیگر فخر کردن یعنے آپسمین فخر کرنا	اسکے مصدر مین عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے لفظ تفاوت مین مسموع ہے برخلاف قیاس شاذ ہی جیسے کہ زیادتی ایک تار کی اسکے ماضی مین مانند تشابہت کہ شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تار ساتہ تار علامت مضارع کی جمع ہو

صیغہ معروف مین قیاساً جائز ہے مانند باب تفعّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تار ثانیہ کو حذف کرتے ہین اور نزدیک ہشام ضریر اور کوفیون کے تار اولے کو +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
″	مُفَاعَلَةٌ	مُقَاتَلَةٌ مُعَاقَبَةٌ مُخَادَعَةٌ مُلَازَمَةٌ مُبَارَكَةٌ	بایکدیگر کارزار کردن یعنے آپسمین لڑائی کرنا عذاب کردن یعنے عذاب کرنا فریب دادن یعنی فریب دینا پیوستہ بودن با چیزے یعنے ملا ہوا ساتہ کسی چیز کے برکت کردن یعنے برکت کرنا	اور مصدر اس باب کا وزن پر فِعَال اور فِیعَال کے بہی آتا ہے لیکن فِعَال بہت ہی غیر معتل فاء یائی مین اور فِیعَال اقل اور فِعَّال کا وزن شاذ ہے مانند مِرَاء کے اور آیا ہے مثال یائی سے یُوَام بمعنی معاملہ کرنا ساتہ ایام کے

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پہر ملحق برباعی کی تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق باقشعرار +

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۱	ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ شَمْلَلَةٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی جلببة کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شَمْلَلَةٌ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے
۲	،،	فَعْلَنَةٌ	قَلْنَسَةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین قلنسة کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین +
۳	،،	فَوْعَلَةٌ ،،	جَوْرَبَةٌ حَوْقَلَةٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پاتابہ پہنانا سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈھا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جوربة کے معنی پاتابہ پہننا جو لکھے ہین وہ بھی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْوَلَةٌ	سَنْرَوَلَةٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہمد پہنانا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے اور منتخب میں جو سنرولۃ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین کیونکہ معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہین	۴
	"	جَهْوَرَةٌ	سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا		
"	فَيْعَلَةٌ	خَيْعَلَةٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنی پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مصیطر قرآن مین آیا ہے ۔	۵
"	"	هَيْمَنَةٌ	گواہ شدن یعنی گواہ ہونا۔		
		صَيْطَرَةٌ	گماشتہ شدن یعنی گماشتہ ہونا کسی		
	فَعْيَلَةٌ	شَرْيَفَةٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنی زیادتی کھیت کی پتیون کا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن میں نہین آیا	۶
		جَزْيَلَةٌ	زر اندودن یعنی ملمع کرنا		
	فَعْلَاةٌ	قَلْسَاةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی قلساۃ کے کلاہ پوشیدن	۷
		جَعْبَاةٌ	افگندن یعنی پھینکنا		

کے لکھے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل نہین ہے معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین اور قلساۃ اور جعباۃ اصل مین قلسیۃ اور جعبیۃ تھا یا کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بہ دحرج کہ نو وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بہ دحرج	تفعلل	تجلبب تغبرر	چادر پوشیدن چادر پہنا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے
"	تفعنل	تقلنس	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہنا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے۔
"	تفوعل	تجورب تکوثر	پاتابہ پوشیدن یعنی پاتابہ پہنا بسیار شدن یعنی بہت ہونا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
"	تفعول	تسرول تدہور	ازار پوشیدن یعنی تہمد پہنا پشت دادن شب یعنی گذر جانا رات کا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
"	تفیعل	تجیعل	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنی کرتا بے آستین کا پہننا۔	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
"	"	تعیہر	بے سامان شدن و سبک بدکار شدن زن و زنا نمودن یعنی بیسامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	
"	"	تشیطن	دیو شدن و نافرمان و سرکش گردیدن	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بتدحرج			یعنے شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تَفَعْیُلٌ	تَشَرْیُفٌ	افزونی برگہای کشت بریدہ شدن یعنے افزونی کہیت کی پتیونکی کٹ جانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مجید مین نہین آیا
"	تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرُتٌ	عفریت شدن یعنے خبیث ہونا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مجید مین نہین آیا ہے اور ابن جنی نے ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن کے نادر اور قلیل الوجود ہین چنانچہ سواے تَعَفْرُتٌ کے کوئی لفظ اس وزن پر سنا نہین گیا ہے
"	تَمَفْعُلٌ	تَمَسْکُنٌ	حالت خواری پیدا کردن یعنے حالت خواری پیدا کرنا	
		تَمَنْدُلٌ	مسح کردن دست بمندیل و مندیل بستن یعنے رومال سے ہاتہ پونچہنا اور مندیل باندہنا	— جو ملحقات تدحرج سے ہو قیاس اونمین یہ ہے کہ وہ بزیادت تا ملحق رباعی مجرد پر ہو
		تَمَدْرُعٌ	زرہ پوشیدن یعنے زرہ پہننا	اور تَمَسْکُنٌ اور اوسکے نظائر
		تَمَنْطُقٌ	کمر بند بستن یعنے کمر بند باندہنا	ملحق برباعی مجرد نہین ہین اسلیے
		تَمَسْلُمٌ	مسلمان شدن یعنی مسلمان ہونا	کہ زیادت واسطے الحاق کے
		تَمَذْہُبٌ	مذہب گرفتن یعنے مذہب پکڑنا	ساتہ رباعی مجرد کے اول مین

نہین آتے ہین اور تمسکن وغیرہ مین میم اول مین زاید ہے پس مسکن وغیرہ بطور تصرف کے مثل مسکنا وغیرہ سے فعل بنالیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہین ہے اس صورت مین تمسکن شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی یعنی وہم اصلیت میم پر ہے یعنے مسکن کو گمان

غلط اسبات کی کہ میم اسکا اصلی ہے اور او رکوئی حرف اسمین زائد ہے ملحق برباعی مجرد جانکر تاکو اسکے اول مین واسطے الحاق کے ساتہ تدحرج کے زائد کر دیا ہے +

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	تفعلٍ	تقلسٍ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	تفعلٍ اصل مین تفعلیٌ اور تقلسٍ اصل مین تقلسیٌ تہا ضمہ ماقبل آخر کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا اور یا کو جو آخر مین ہے ساکن کیا پہر وہ اجتماع ساکنین سے کہ درمیان اوسکے اور تنوین کی ہوا گرگئی اور تنوین تابع ماقبل یا ہوی تفعلٍ اور تقلسٍ ہوا +
	افعنلالٌ	افعنساسٌ اغرنکاکٌ	سخت واپس شدن یعنے بہت پیچہے لوٹنا سیاہ شدن مو یعنے سیاہ ہونا بالون کا۔	
	افعنلاءٌ	اسلنقاءٌ اسرنداءٌ	برپشت خوابیدن یعنی چت سونا غلبہ کردن یعنی غلبہ کرنا	افعنلاءٌ اصل مین افعنلایٌ اور اسلنقاءٌ اصل مین اسلنقایٌ تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا افعنلاءٌ اور اسلنقاءٌ ہوا +
	افوَنعالٌ	احونصالٌ	گردن خم کردن طائر یعنے گردن پہیرنا پرندہ جانور کا۔	وزن افونعالٌ کو سیبویہ نے ذکر نہین کیا لیکن خلیل نے کتاب عین مین ذکر کیا اور یہ بعضی مذکور ہے نافع البیان مین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
"	اِفْعِنْلَاءٌ	اِحْبِنْطَاءٌ	بزرگ شکم شدن یعنے بڑے پیٹ کا ہونا	یہ اِفْعِنْلَاءٌ براصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید [ہے] رباعی مزید ایسا ہی مذکور ہی شرح اصول اکبری مین

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بافعنلال کہ چار وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بافعنلال	اُفْعِلَّالٌ	اِبْيِضَاضٌ	سخت سپید شدن یعنی بہت سپید ہونا	وزن اُفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہی صاحب غایۃ البیان نے اونہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبری نے اور اختیار کیا ہی وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِيلَالٌ کو سیبویہ نے اور ذکر کیا ہی اوسکو خلیل نے کتاب العین
	اِفْعِيلَالٌ	اِغْبِيجَاجٌ	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	
	اِفْعِلَالٌ	اِسْمِنْدَادٌ	بر آماسیدن از خشم یعنے پہول جانا غصہ سے	
	اِفْوِعْلَالٌ	اِكْوِهْدَادٌ	رنج و تعب سیدن یعنی رنج اور تعب ہونا	

ن اور فصول اکبریہ مین ہی کہ اکوہداد ہے اور صاحب اصول اکبریہ نے بعض سے وزن اِفْتِعَالٌ کا مانند تلاام کے کہ معنی ہین نے تہر کے ساتہ بات یا موہنہ کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق بافعنلال ونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبریہ مین کہا ہی کہ صواب شمار کرنا اسکا ہی ثلاثی مزید مطلق سی نہ ملحق سے

نقشہ وزن رباعی مجرد کہ ایک وزن ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	برانگیختن یعنے اوٹہانا	مصدر اسکا وزن پر فِعْلَالٌ کے جیسے زِلْزَالٌ اور فُعْلَالٌ کے جیسے زُلْزَالٌ اور فَعْلِيلٌ کے جیسے زَلْزِيلٌ اور فُعَلِّيلٌ کے جیسے زُلَزِّيلٌ اور فَعْلَلَى کے جیسے قَرْقَرَى اور فَعْلَلَى کے جیسے
		دَحْرَجَةٌ	بسیار گردانیدن یعنی بہت پہیرنا اور لڑہانا	
		عَسْكَرَةٌ	لشکر ساختن یعنے لشکر بنانا	
		قَنْطَرَةٌ	پل باندہنا	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
؍؍	؍؍	زَعْفَرَةٌ	رنگ کردن بزعفران یعنے رنگنا زعفران سے	قُنْفُرِی اور فُعْلَلَّاءُ کے جیسے قُرْفُصَاءُ اور فُعْلُلَی کے جیسے قُرْفُصَی بہی آیا ہے معنی زِلْزَالٌ کے خوب ہلانا ہے

اور معنی قُنْفُرِی کے اوندھے پاؤن لوٹنا ہے اور معنی قُرْفُصَاءُ کے دونون گھٹنونکو کھڑا کرکے اوپر دونون ہاتھ ڈالکر پیٹ کی طرف کھینچکے بیٹھنا ہے ٭

تنبیہ مصدر رباعی مزید کی مطرد تین وزن ہین ایک بہمزہ وصل دو باہمزہ وصل ٭٭

نقشہ مصادر رباعی مزید

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید بیہمزہ وصل	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	پیراہن پوشیدن یعنے پیراہن پہننا	
		تَبَرْقُعٌ	برقع پوشیدن یعنے برقع پہننا	
		تَزَنْدُقٌ	زندیق شدن یعنے دین حق سے پھرنا	
		تَبَخْتُرٌ	بناز خرامیدن یعنے ناز سے چلنا	
رباعی مزید باہمزہ وصل	اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	جمع شدن یعنے جمع ہونا۔	افعنلال سے کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے
		اِبْرِنْشَاقٌ	شاد شدن یعنے خوش ہونا	
		اِبْلِنْدَاحٌ	فراخ شدن جایگاہ یعنے فراخ ہونا جگہہ کا۔	
	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	موبر بدن خاستن یعنے بدن پر بالونکا کھڑا ہونا	اِفْعِلَّالٌ سے بہی کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے اور اسکا مصدر فُعْلَلِيلَةٌ کے وزن پر بہی آیا ہے جیسے قُشَعْرِيرَةٌ۔
		اِقْمِطْرَارٌ	سخت ناخوش شدن یعنے بہت ناخوش ہونا	
		اِشْفِتْرَارٌ	پراگندہ شدن یعنے پراگندہ ہونا۔	
		اِزْمِهْرَارٌ	سرخ شدن چشم از خشم یعنے لال ہونا آنکہہ کا غصہ سے۔	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
״	״	اِشْمِهْزَازٌ	سخت شدن خار یعنی سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشْمِخْزَازٌ	بلند شدن یعنی بلند ہونا۔	

ف اسم مشتق چھ قسم ہے اسمِ فاعل اسمِ مفعول اسمِ تفضیل اسمِ آلہ اسمِ ظرف صفت مشبہ۔

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے اوس چیز پر جسکے ساتھ قائم ہون معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فَاعِلٌ اور واسطے مونث کے فاعلۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فَاعِلٌ آتا ہے جیسے حَائِضٌ اور طَالِقٌ اور کوفی کہتے ہیں کہ تا اسمین مقدر ہے بجہت خاص ہونے لنکے ساتھ مونث کے اور نہ ملتبس ہونیکے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حَائِضٌ اور طَالِقٌ اسم فاعل نہین ہین بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہین حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیضٍ اور ذو طلاقٍ کے مانند دَارِعٌ کے دِرْعٌ سے بمعنی ذو درع کے اور کبھی معنی اسم فاعل ثلاثی مجرد مین تکثیر اور مبالغہ مدنظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہین اور سماعی ہین اور سب اوزان مین وزن فُعَلَۃٌ کبضم فا و فتحہ عین سب ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند مضارع معروف کے ساتھ آتا ہے میم مضموم کے بجاے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ماقبل آخر کے آتا ہے۔

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُهَمٌ	بضمہ لام و فتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنی بہت کھانے والا ہے
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ حاء مہملہ و کسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنی بہت پرہیزی سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعَل	جُزَع	بفتحہ جیم وضمہ زاء معجمہ	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنے بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا اسم ہے۔
فُعَلَة	ضُحَکَة	ضمہ ضاد معجمہ وفتحہ حاء مہملہ وکاف	بسیار خندہ کنندہ یعنے بہت ہنسنے والا اسم ہے۔
فُعَّل	قُلَّب	بضم قاف وفتحہ لام مشدد	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنی بہت حیلہ بنانیوالا بہت واقف پھیرنے مین کامون کے [illegible] ہے۔
فِعَلّ	شِعَبّ	بکسر شین معجمہ وفتحہ عین معجمہ وتشدید بای موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنے مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا اسم [illegible]
فُعُلّ	غُضُبّ	بضم عین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وتشدید بای موحدہ	سخت خشم وزود خشم یعنے بہت غصہ اور جلد غصہ مین آنیوالا اسم ہے۔
فُعُلَّة	غُضُبَّة	بضمہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتح بار موحدہ مشددہ	״
فُعَلَّة	غُضَبَّة	بفتحتین وفتحہ بای موحدہ مشددہ	״
فَعُلَّة	غَضُبَّة	بفتحہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتحہ بای موحدہ مشددہ	״
فَعِیل	عَلِیم	بفتحہ عین مہملہ وکسرہ لام ویاے تحتیہ ساکنہ	بسیار دانا یعنے بہت جاننے والا اسم ہے۔

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فِعِّیْل	شِرِّیْب	بکسرہ شین معجمہ وکسرہ رار مہملہ مشددہ ویار تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُوْل	شَکُوْر	بفتحہ شین معجمہ وضمہ کاف وسکون واو ورار مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنے بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فُعُّوْل	فُرُّوْق	بضمہ فا وضمہ رار مہملہ مشددہ وسکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فُعَال	جُزَاع	بضمہ جیم وفتح زای معجمہ قبل الف وعین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنے بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّال	حَمَّاد	بفتحہ حار مہملہ وتشدید میم ودال آخر	بسیار ستائش کنندہ یعنی بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فُعَّال	قُطَّاع	بضمہ قاف وتشدید طار مہملہ وعین مہملہ آخر	مرد برندہ یعنے بہت کاٹنے والا فتح سے
فَاعُوْل	فَارُوْق	بفتحہ فا وضمہ رای مہملہ وسکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر او ضرب سے
فَیْعِل	هَیِّب	بفتحہ ہا وکسرہ یای تحتیہ مشددہ وبای موحدہ آخر	بسیار ترسان و ہیبناک یعنی بہت ڈرانیوالا سمع سے
فَیْعَل	صَیْدَح	بفتحہ صاد مہملہ وسکون یای تحتیہ وفتح دال مہملہ وحار مہملہ آخر	مرد سخت بانگ و اسپ سخت آواز یعنے مرد سخت آواز گھوڑا سخت آواز والا فتح سے
فَیْعَال	صَیْدَاح	بفتحہ صاد ویای تحتیہ ساکن و دال وحا مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز کرنیوالا فتح سے
فَیْعُوْل	سَیْمُوْع	بفتحہ سین مہملہ ویای تحتیہ ساکنہ وضمہ واو ساکن میم آخر	تندرو دمندہ و بسیار رسانندہ یعنی تیز جانیوالا اور [illegible]

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعَّیْلٌ	سُکَّیْتٌ	بضم سین مہملہ و فتحہ کاف مشددہ و یار تحتیہ ساکنہ و تار فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعَّیْلَی	خُلَّیْطَی	بضمہ خار معجمہ و فتحہ لام مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ و طار مہملہ۔	مرد بسیار آمیزش کنندہ مرد بہت ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے۔
فَعْلَانٌ	ہَیْبَانٌ	بفتحہ ہا و سکون یار تحتیہ و فتحہ بای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوْتٌ	خَلَبُوْتٌ	بفتحہ خار معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و تای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ و زن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی۔ نصر سے
فَعَلُوْلٌ	خَلَبُوْبٌ	بفتحہ خای معجمہ و فتحہ لام و ضمہ بای موحدہ و سکون واو و بای موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعْلِیْلٌ	سِکْتِیْتٌ	بکسرہ سین مہملہ و سکون کاف و کسرہ تار فوقانیہ و یار تحتیہ ساکن و تار فوقانیہ	مرد پیوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعْلُعْلٌ	کُذْبُذْبٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون باے موحدہ اولے	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فُعُلَّعْلٌ	کُذُّبْذُبٌ	بضمہ کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون بار موحدہ اولے	
فُعْلُعْلَانٌ	کُذْبُذْبَانٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون باے موحدہ اولی	
فُعُلَّعْلَانٌ	کُذُّبْذُبَانٌ	بضم کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون باے موحدہ اولے	
فَیْعَلَانٌ	کَیْذَبَانٌ	بفتحہ کاف و سکون یاء تحتیہ ساکنہ و فتحہ ذال معجمہ [illegible]	

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَلَانٌ	کُبُذَبَانٌ	بفتحِ کاف قبل یای تحتیہ وضمہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ۔	
فَیعَلَانٌ	ہَیَّبَانٌ	بفتح وتشدید یای تحتیہ مکسورہ وبای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے۔
فِعلِیَانٌ	ہِذرِیَانٌ	بکسرہ ہا وسکون ذال معجمہ وکسرہ رای مہملہ ویای تحتیہ قبل الف	مرد بیہودہ گو بسیار سخن وشتاب سخن و سبک خدمت سمع سے
اُفعُلَانٌ	اُلعُبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل بای موحدہ	مرد بسیار بازیگر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
مِفعَلٌ	مِجزَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفعَالٌ	مِجزَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ قبل الف	
مِفعِیلٌ	مِنطِیقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ طای مہملہ قبل یای تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفعَلَانٌ	مَکذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹا ضرب سے۔
تَفعَالٌ	تَلعَابٌ	بفتحہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ آخر	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
تِفعَالٌ	تِلعَابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ آخر	
تِفِعَّالٌ	تِلِعَّابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

اوزان مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
تِفَعَّالٌ	تِلِقَّامٌ	بفتحۂ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	بسیار نوالہ یعنی جلد کمانیوالا نصر او سمع سے
تُفْعُولٌ	تُرْنُهُوطٌ	بضمۂ تای فوقانیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ ہا قبل واو ساکن وطای مہملہ درآخر	بسیار خوار یعنی بہت کمانیوالا نصر سے
تِفْعَلَةٌ	تِقْوَلَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحۂ واو قبل لام مفتوح	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفْعِلَةٌ	تِعْلِمَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرۂ لام قبل میم مفتوح	مرد بسیار دانندہ یعنی بہت جاننے والا
تِفْعَالَةٌ	تِقْوَالَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفْعِيلَةٌ	تِلْعِيبَةٌ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل لام ساکن وکسرۂ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل بای موحدہ مفتوحہ	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
يَفْعُولٌ	يَرْقُودٌ	بفتحۂ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ قاف قبل واو ساکنہ ودال مہملہ درآخر	بسیار خوابندہ یعنی بہت سونیوالا نصر سے
نَفْوَعِلٌ	نَخْوَرِشٌ	بفتحۂ نون قبل خای معجمہ ساکن وفتحۂ واو وکسرۂ رای مہملہ وشین معجمہ درآخر	سگ بسیار خراش یعنی کتا بہت بھونکنے والا ضرب سے

اور ملحقات اسم فاعل سے ہی وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور ملازم اوس چیز کے کسی وجہ پر مانند مالک اور صنعت اور بیع اور خدمت اور استعمال کے اوزان معروف ملحقات اسم فاعل کے تین ہین +

نقشہ اوزان ملحقات اسم فاعل

وزن ملحق	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعَّالٌ	لَبَّانٌ	بنانیوالا لبن یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لبن یعنے شیر کا	بنانا اسم شی سے واسطے صاحب شی اور ملازم شی کے وزن فعّال بفتحہ فا اور تشدید عین پر نزدیک جمہور کے کثیر اور مطرد مقصود سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے قیاسی اور یہ تینون وزن ملحق اسم فاعل برقول جمہور ہین اور برقول خلیل بنائے جاتے ہین اور صیغے انکے صیغون اسم فاعل کی مانند مطلق کے بمعنی صاحب مثل کے ایسا ہی شرح اصول اکبری وغیرہ مین
	بَغَّالٌ	خادم یا بائع بغل یعنے خچر کا۔	
	تَرَّاسٌ	صاحب یا بنانے والا ترس یعنے ڈہال کا۔	
	سَيَّافٌ	صاحب یا بنانے والا سیف یعنے تلوار کا۔	
	حَدَّادٌ	کام کرنے والا حدید یعنے لوہے کا۔	
	تَمَّارٌ	بیچنے والا تمر یعنے کہجور کا۔	
	بَزَّازٌ	بیچنے والا بز یعنے کپڑے کا۔	
	نَبَّالٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا۔	
	عَوَّاجٌ د	صاحب یا بیچنے والا عاج یعنے ہاتھی دانت کا۔	
فَاعِلٌ	دَارِعٌ	صاحب درع یعنے زرہ کا۔	
	نَابِلٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا	
	آهِلٌ	صاحب اہل کا	
فَعِلٌ	نَهِرٌ	صاحب کام کا نہار یعنی دہن	

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہے اوس پر کہ جسپر معنی مصدر کی واقع ہون وزن مطرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفْعُولٌ واسطے مذکر کے اور مَفْعُولَةٌ واسطے مونث کے ہی اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہی لیکن اسم فاعل مین ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہی اور اسم مفعول مین ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مفعول کے سوای وزن مَفْعُولٌ اور مَفْعُولَةٌ کے مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُولٌ	قَبُولٌ	بفتحہ قاف و ضمہ بای موحدہ	قبول کیا گیا	ان اوزان مین سے وزن فُعَلَۃٌ کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضُحَکَۃٌ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاے اور کبھی آتے ہین واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض اوزان مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فَعُولٌ اور فَعَّالَۃٌ مانند ہَیُوبٌ اور ہَیَّابَۃٌ کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈرین +
فَعِیلٌ	جَرِیحٌ	بفتحہ جیم و کسرہ رای مہملہ قبل یای تحتیہ ساکنہ و حای مہملہ در آخر	زخمی کیا گیا	
فَعْلٌ	قَبْضٌ	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و ضاد معجمہ در آخر	قبضہ کیا گیا	
فِعْلٌ	ذِبْحٌ	بکسرہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ ساکنہ و حای مہملہ در آخر	ذبح کیا گیا	
فَعَلٌ	نَقَصٌ	بفتحہ نون و قاف قبل صاد مہملہ	نقصان کیا گیا	
فَعْلَۃٌ	قَبْضَۃٌ	بفتحہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد معجمہ	وہ چیز جو قبضہ کیجاتے اور ہاتھ سے پکڑی جاتے۔	
فُعْلَۃٌ	قُبْضَۃٌ	بضمہ قاف قبل بای موحدہ ساکنہ و فتحہ ضاد معجمہ		
فُعَالٌ	دُقَاقٌ	بضمہ دال مہملہ قبل قاف	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپایا گیا —	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتھ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفْعَلُ واسطے مذکر کے ہے اور فُعْلیٰ واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے کہ معنی لون و عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور اوس ثلاثی مجرد کے مانند سے افعال تامہ متصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی سے اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نِعْمَ اور بِئْسَ سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہو مانند مَاتَ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنے رنگ پر ہو مانند سَوَادٌ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَرٌ بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہے جیسے اَجْہَلُ بمعنی جاہل تر اور اَجْبَنُ بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز کہا ہے بنانا اسم تفضیل کا کَانَ سے ایسا ہی ہے اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہے اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہے لاکر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز دالین جیسے اَسْرَعُ انْطِلَاقًا اَشَدُّ حُمْرَۃً اَقْبَحُ عَوَرًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفْعَلُ اسم تفضیل کا باب اِفْعَالٌ سے مطرد کہا ہے اَفْلَسُ بمعنی مُفْلِس تر کی اور جمہور نے شاذ کہا ہے جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفْتِعَالٌ سے مانند اَخْصَرُ کے بمعنی مختصر تر کی اور یہی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفْضَلُ بمعنی فاضل تر کی اور کبھی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشْغَلُ بمعنی مشغول تر کی اور اَقْذَرُ بمعنی [illegible] قذور تر کی اور اَشْہَرُ بمعنی مشہور تر کی اور اَعْرَفُ بمعنی معروف تر کی اور

اخذ بمعنی محمود ترکی اور اشر بمعنی مشہور ترکی ÷

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے۔

نقشہ اوزان اسم آلہ

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفعَلٌ	مِحلَبٌ	بکسرۂ میم و حاء مہملہ ساکنہ و فتحہ لام و باء موحدہ در آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہ ہے کہ جہان دودہ دہنے والا دودہ دہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتہ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مِسرَجۃ بکسرۂ میم بمعنی چراغدان کہ نہین ہے موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا۔
مِفعَلۃٌ	مِکسَحۃٌ	بکسرۂ میم و سکون کاف و فتحہ سین و حاء مہملتین	جاروب بیل برف روب یعنی جہاڑو اور کسی کہ اوس سے برف کو ہٹاتین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین در بنائے مُفعُلۃ
مِفعَالٌ	مِفتَاحٌ	بکسرۂ میم و سکون فاء و تاء فوقانیہ قبل الف و حاء مہملہ بعد آن۔	کلید یعنی کنجی۔	نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہے جیسیکہ بنائے فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب
فِعَالٌ	خِیَاطٌ	بکسر خاء معجمہ و یاء تحتیہ قبل الف و طاء مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنائے فَعُولٌ کو اوزان صفات

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بخای معجمہ و تاء فوقانیہ مفتوحہ بعد الف ۔	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آلہ سے اون الفاظ کو جو مُفعُل اور مُفعُلَۃ کے وزن پر آتی ہین نہی اسم آلہ نہین قرار دیا ہی بلکہ کہا ہی کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ ہین اور سیبویہ نے کہا ہی کہ وزن مُفعُل اور مُفعُلَۃ پر پانچ لفظ آتے ہین مُکحُلَۃ اور مُسعُط بمعنی ناسدانی کی اور مُنخُل اور مُدُق بمعنی موسلی اور مُدہُن
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو و ضمہ قاف و سکون واو و دال در آخر	فروزینہ آتش یعنی چھوٹا لاکڑ اوس سے سلگاتی ہین ۔	
مُفعُلٌ	مُنخُلٌ	بضمہ میم و سکون نون و ضمہ خاء معجمہ	پرویزن بمعنی چلنی ۔	
مُفعُلَۃٌ	مُکحُلَۃٌ	بضمہ میم و سکون کاف و ضمہ حای مہملہ و فتح لام	سہ [illegible] دان	

بمعنی روغندان کے اور زیادہ کیا ہے اسپر لفظ مُحرُضَۃ کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مِحرَضَۃ بکسرہ میم و فتحہ رای ہے اور نقل کیا ہی رضی نے شرح شافیہ مین ابن یعیش سے کہ نہین پہچانتا ہون مین ضمہ کو اس لفظ مین اور مُغزَلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہی قیاس اوسمین کسرہ میم ہے +

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان و مکان حاصل ہونے معنی مصدری پر غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہی اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد کے جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفعِلٌ	مَضرِبٌ	بفتحہ میم سکون ضاد معجمہ کسرہ رای مہملہ	جای زدن و وقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفعِل	مَوجِل	بفتحہ میم وسکون واو وکسرہ جیم	جای ترسیدن و وقت ترسیدن سمع سے	قیاسی مطرد معتل فا اور مضارع مکسور العین غیر معتل لام اور غیر
مَفعَل	مَنصَر	بفتحہ میم وسکون نون وفتحہ صاد مہملہ	جای یاری کردن و وقت یاری کردن	مضاعف سے مَفعِل بکسرہ عین ہے والا مَفعَل بفتحہ عین اور ماوِی
	مَشرَب	بفتحہ میم وسکون شین معجمہ وفتحہ رای مہملہ	جای نوشیدن و وقت نوشیدن سمع سے	الابل بکسرہ واو جو مضارع مکسور العین معتل لام سے آیا ہے شاذ ہے
	مَرمَی	بفتحہ میم وسکون رای مہملہ و فتحہ میم ثانیہ	جای تیر انداختن و وقت تیر انداختن ضرب سے	جیسے کہ مضارع مضموم العین سے مَشرِق اور مَغرِب اور مَرفِق اور
مَفعَلَة	مَقبَرَة	بفتح میم وسکون قاف و فتحہ با و رای مہملہ	گورستان نصر ضرب سے	مَنبِت اور مَجزِر اور مَسقِط اور مَفرِق اور مَسجِد اور مَنسِک اور مَطلِع اور
مَفعِلَة	مَزِلَّة	بفتحہ میم وکسر رای مہملہ وتشدید لام مفتوحہ	جای لغزیدن یعنی پھسلنے کی جگہہ ضرب سے	مَنسِک اور مَنخِر بروزن مَفعِل بکسرہ شاذ ہے کہا فراء نے کہ سنا ہے
مَفعُلَة	مَزبُلَة	بفتحہ میم وسکون زای معجمہ و فتحہ بای موحدہ ولام	سرگین جای بمعنی گھورا ضرب سے	مین نے اہل عرب سے مَسجَد اور مَنسَک اور مَطلَع بروزن مَفعَل
مِفعَل	مِربَد	بکسرہ میم وسکون رای مہملہ وفتحہ بای موحدہ	جای بازداشت شتران وغیر آن وجای خشک کردن خرما یعنی جگہہ رہنے اونٹون وغیرہ کی اور جگہہ خشک کرنی کھجورون کی نصر سے	بفتحہ عین اور مذہب سیبویہ یہ ہے کہ مَسجِد بکسرہ جیم اسم خانہ مخصوص کا متعارف ہے مراد اوس سے موضع سجود نہین ہوتا ہے اور وقت ارادہ موضع سجود مَسجَد بفتحہ جیم پڑہنا چاہیے اور
مُفعُل	مُنخُر	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ خای	سوراخ بینی یعنی ناک کا سوراخ	جائز رکھا ہے فراء اور ابو عبید اور

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مُفعِل	مُنخِر	بضمہ میم وسکون نون و کسرہ خاے معجمہ	״	ابن قتیبہ نے مَشرَق اور اوسکے مانند مین فتحہ عین کلمہ کا اگرچہ مسموع
مِفعَلۃ	مِحبَرۃ	بکسرہ میم وسکون حای مہملہ و فتحہ بای موحدہ و رای مہملہ	سیاہی ان یعنی دوات	نہین ہوا ہی اور صاحب اصول اکبری نے کہا ہے کہ مَسقَط اور
مَفعَلۃ	مَحبَرۃ	بفتحہ میم وسکون حای مہملہ و فتحہ بای موحدہ و رای مہملہ مشددہ	ایضاً نصر سے	مَرفَق اور مَنسَک مین فتحہ بہی مسموع ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین
مِفعال	مِشراق	بکسرہ میم وسکون شین معجمہ و فتحہ راے مہملہ	جای بر آمدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نصر سے	لکہا ہی کہ مَغرِق اور مَحشَر اور مَسجِد اور مَسکَن اور مَنسَک ساتہ کسرہ اور فتحہ دونون کے مسموع
مِفعیل	مِشریق	بکسرہ میم وسکون شین معجمہ و کسرہ رای مہملہ وسکون یای تحتیہ	״	ہین اور بہی رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے اسم ظرف جو آیا ہے وزن پر مَفعِل بکسر العین کے

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین ہے شاذ ہی من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفعَلۃ بالتاء ساتہ فتحہ عین کے اور مِفعَل بکسرہ میم اور فتحہ عین کے اور مَفعِلۃ بکسرہ عین کے مانند مَظِنّۃ کے بہی من وجہ شاذ ہی اور جو آیا ہے وزن پر مَفعُلۃ بضمہ عین کے ساتہ تا کے مانند مَزبُلۃ کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کی اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سی وزن پر مَفعَل بفتح عین اور مَفعِلۃ بالتاء ساتہ کسرہ عین مانند مَزِلّۃ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفعَلۃ بفتحہ عین کے ساتہ تا کے اشذ ہے بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کہ صرف دو وزن ہین ایک مَفعَل اور دوسرا مَفعِل زمخشری نے مفصل اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا ہے کہ مطلق مثال یعنے معتل فا سے ظرف مکسور العین آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتہ واوی کے کیا ہے اور کہا ہے کہ مثالی یائی مانند صحیح کہ ہے نزدیک عرب کے اور صاحب اصول اکبری نے اول مطلق مثال کو بیان کرکے ایسا

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے گنج گنج
اور فصول اکبری مین ہے اور اصول اکبری مین کچھ اسکا ذکر نہین ہے صاحب نقود الصرف نے تنبیہ
مین لکھا ہی کہ پنج گنج اور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سی مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے
آتا ہی اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شروح اور تسہیل اور اوسکی شروح اور زنجانی اور تفتازانی
اور صرف میر اور مفصّل سے پائی نہین جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام بیضاوی
صریح اسمین یہ ہے کہ مَفَرّ بالفتح مصدر ہے اور قراءت کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے
مستفاد ہے اور ملحقات ظرف سی ہے جو اسم کہ بنایا جاتا ہی اسم جامد سے واسطے مکان ایک شے
کے کہ جب کثیر ہو وہ شے اوس مکان مین اور وزن اوسکا مَفعَلَۃ بفتحہ میم و عین ہے جیسے مَأسَدَۃ
واسطے اوس جگہ کہ جہان اسد یعنے شیر بہت ہون اور مَذْأَبَۃ جہان ذیاب یعنے بہیڑیے بہت ہون اور مَسْبَعَۃ
جہان سباع یعنے درندہ بہت ہون اور مَفعَاۃ جہان افعی یعنے سانپ بہت ہون اور رضی نے
شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہین ہی پس نہ بنایا جائیگا ضفدع سے
مَضْفَدَعَۃ واسطے اوس جگہ کے کہ وہان ضفدع بہت ہون ✤

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہون
معنی وصفی ساتھ اوسکے بطور ثبوت کے نہ بطور حدوث کے اگرچہ وہ معنی نفس الامر مین حادث ہون
اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہین مانند حَسَن اور شَمَرْدَل
کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہین اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً
بر اوزان جوامد ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہین اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہین جو
مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین ✤

نقشہ اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلٌ	صَعْبٌ	دشوار کَرُمَ سے	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی سَمِعَ سے	نہین آتا ہے پھر جس فعل کے معنی مین دلالت لون

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُلٌ	صُلْبٌ	سخت کرم سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہو اور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکو یعنے اچھا کرم سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت یعنی سخت کرم سے	ہے تو صفت اوس سے غالبًا وزن پر فَعِلٌ بفتح فا اور
فَعُلٌ	نَدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سمع سے	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فَرِحٌ کے اور اگر ماضی
فِعَلٌ	رِيَمٌ	پراگندہ ضرب سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فِعِلٌ	اِبِدٌ	نفرت کنندہ سمع سے۔	غالبًا وزن پر فَعِيلٌ کے آتی ہے مانند کریم کے
فُعُلٌ	ذُلُقٌ	تیز و فصیح نصر سمع کرم سے	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کرم سے۔	اوس سے غالبًا وزن پر فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون
فَعِلٌ	اَمِرٌ	مرد سست رای فرمانبردار	عین کی مانند حَتٌّ کے اور فَيْعِلٌ بفتحہ فا اور سکون یای
		ہر کس۔	تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سَيِّدٌ اور طَيِّبٌ کے
فِعَّلٌ	حِطَّمٌ	نامہربان ضرب سے۔	آتی ہے لیکن بکسر عین نہیں آتی ہے مگر معتل العین میں
أَفْعَلُ	أَحْمَرُ	سرخ رنگ نصر سے	اور صحیح العین میں بفتحہ عین آتی ہے مانند ضَيْرَفٌ
أَفْعَلُ	أَمْلَدُ	نرم و نازک سمع سے۔	بر وزن فَيْعَلٌ کے اور جب فعل کے معنی میں دلالت
فَاعِلٌ	كَابِرٌ	بزرگ کرم سے۔	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس میں
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نصر سے	ہر باب سے غالبًا وزن پر اَفْعَلُ کے آتی ہے مانند
فَعَالٌ	جَبَانٌ	نامرد کرم سے۔	اَسْوَدُ اور اَحْدَبُ اور اَشْعَثُ اور جب فعل کی
فِعَالٌ	هِجَانٌ	شتر سفید کرم سے۔	معنی میں دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوس میں غالبًا
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کرم سے۔	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ کے بفتحہ فا اور کسرہ عین کے
فُعَّالٌ	وُضَّاحٌ	نیک و روشن و آشکارا	آتی ہے مانند عَمِقٌ کے لیکن عیب ظاہر اور حلی
		و مرد سپید و نیکو رنگ	میں وزن پر فَعِلٌ کے مانند حَدِبٌ و شَعِثٌ کے
		ضرب سے	اور عیب باطن میں وزن پر اَفْعَلُ کے مانند اَحْمَقُ کے

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَّال	خُنَّاب	دراز قامت احمق سمع سے	بھی آتی ہے اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت جوع اور عطش یا اونکے ضد پر ہو تو صفت اوسمین ہر باب سے وزن پر فَعْلَان کے آتی ہے مانند جوعان اور عطشان اور شبعان اور ریان کی اور صفت مشبہ اوس فعل سے کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے کمتر آتی ہے ثعلب نے کہا ہے کہ فُعُّول کے وزن پر کوئی لفظ صفت سوای قُدُّوس اور سُبُّوح کے نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ بھی آیا ہے قاموس مین ہے جو اس وزن پر ہے وہ بفتحہ فا ہے سوای قُدُّوس اور سُبُّوح اور ذُرُّوح اور فُرُّوج کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ایک لفظ بھی فَعُّول بضم فا کے وزن پر نہین آیا ہے —
فُعَّال	کُبَّار	بزرگ کرم سے	
فُعِّیل	کُرِّیم	″	
فِعِّیل	دِرِّی	روشن ضرب سے	
فَعُول	رَؤُف	مہربان کرم سے	
فُعُّول	سُبُّوح	پاک فتح سے	
فُعُّول	قُدُّوس	پاک ومبارک نصر سے	
فَعْلَی	عَطْشَی	زن تشنہ سمع سے	
فُعْلَی	حُبْلَی	زن آبستن یعنی حاملہ عورت سمع سے	
فِعْلَی	عِزْہی	زن بے شوی نصر سے	
فَعْلَی	حَیدَی	مادہ خر جہندہ از سایۂ خود بسبب نشاط ضرب سے	
فَعْلَان	عَطْشَان	تشنہ سمع سے	
فُعْلَان	عُرْیَان	برہنہ سمع سے	
فَعَلَان	حَیَوَان	زندگی سمع سے	
فَعْلَاء	حَمْرَاء	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلَاء	زِیزَاء	زمین درشت ضرب سے	
فَعْلَاء	سَبْنَاء	زن کول ونادان وبدخلق یعنی احمق عورت اور بری عادت کی نصر سے	
فُعَلَاء	عُشَرَاء	مادۂ شتر کہ حمل او دہ ماہ گذشتہ باشد نصر سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ	قَابُوسٌ	مرد نیکوروی خوش رنگ ضرب سے	
مِفْعَالٌ	مِنْهَاجٌ	خوب و نیکو کرم سے	
مِفْعِيلٌ	مِسْكِينٌ	درویش وانکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف لقفر سے۔	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پہر تین مونث کے ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ اور جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سا لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہی اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب جا تنوین الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین ۰

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم مفعول	مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ	سب تفصیل اسمین بہی مطابق اسم فاعل کے ہے +

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فِعَالٌ	خِنَابٌ	دراز قامت احمق سمع سے	بھی آتی ہے اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فُعَالٌ	کُبَارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اونکے ضد پر ہو تو صفت اوسمین
فَعِیلٌ	کَرِیمٌ	"	ہر باب سے وزن پر فعلانٌ کے آتی ہے مانند جوعانٌ
فِعِّیلٌ	دِرِّیٌّ	روشن ضرب سے	اور عطشانٌ او شبعانٌ اور ریانٌ کی اور صفت
فَعُولٌ	رَؤُفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل سے کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فَعُّولٌ	سَبُّوحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہے ثعلب ذکر کیا ہے کہ فعولٌ کے وزن پر
فُعُّولٌ	قُدُّوسٌ	پاک ومبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوای قدوسٌ اور سبوحٌ کے
فَعْلَی	عَطْشَی	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فُعْلَی	حُبْلَی	زن آبستن یعنی حاملہ عورت سمع سے	بھی آیا ہے قاموس مین ہے جو اس وزن پر ہے
فِعْلَی	عِزْہَی	زن بے شوہی نصر سے	وہ بفتحہ فا ہے سوای قدوسٌ اور سبوحٌ اور ذروحٌ
فَعْلَی	حَیدَی	مادہ خر جہندہ از سایۂ خود بسبب نشاط ضرب سے	اور فروحٌ کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین آیا ہے اور سیبویہ ذکر کیا ہے کہ ایک لفظ بھی فعولٌ بضم فا کے وزن پر نہین آیا ہے
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	تشنہ سمع سے	
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ سمع سے	
فَعَلَانٌ	حَیَوَانٌ	زندگی سمع سے	
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلَاءُ	زِیزَاءُ	زمین درشت ضرب سے	
فَعْلَاءُ	سَبْنَاءُ	زن کول ونادان وبدخلق یعنی احمق عورت اور بری عادت کی نصر سے	
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	مادہ شتر کہ بر حمل او دہ ماہ گذشتہ باشد نصر سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ مِفْعَالٌ مِفْعِيلٌ	قَابُوسٌ مِنْهَاجٌ مِسْكِينٌ	مرد نیکو روی خوش رنگ صرب ہے خوب و نیکو کرم سے درویش و اگر ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف لغز سے ۔	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پہر تین مونث کی ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ او جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سانہ لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ او جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہی اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی او جری مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب جا انکی الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین ۔

اسم مفعول	مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ	سب تفصیل اسمین بہی مطابق اسم فاعل کے ہے ۔

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بھی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے کے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتھ لاحق ہونے الف اور نون یا یا اور نون کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتھ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے فرق معنی کے راہ سے ہوتا ہے مثلاً مَنْصَرٌ بمعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کے ہے اور مَنْصَرَانِ بمعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِرُ بمعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بھی نہین ہے +
اسم آلہ	مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَالٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِيْلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغری کا ہے اور ایک وسطی کا اور ایک کبری کا پھر تین تثنیہ کے پہلا تثنیہ صغری کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطی کا اور تیسرا تثنیہ کبری کا پھر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغری کا اور وسطی کا ہے اور دوسرا جمع کبری کا ہے +
اسم تفضیل	اَفْعَلُ اَفْعَلَانِ اَفْعَلُوْنَ اَفَاعِلُ فُعْلٰی فُعْلَیَانِ فُعْلَیَاتٌ فُعَلٌ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جس مین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتھا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا ہے پھر چار مونث اسی تفصیل سے ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتھا جمع تکسیر کا +

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم وتشدید طای مہملہ مفتوحہ وکسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تہوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پہر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین ✣

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی وضمہ عین مضارع	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فہو ناصِرٌ و نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فہو مَنْصُورٌ الامر منہ اُنْصُرْ والنہی عنہ لا تَنْصُرْ والظرف منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ و مِنْصَرَۃٌ و مِنْصَارٌ و تثنیتہا مَنْصَرَانِ و مِنْصَرَانِ والجمع منہا مَنَاصِرُ و مَنَاصِیرُ واسم التفضیل المذکر منہ اَنْصَرُ والمؤنث منہ نُصْرٰی و تثنیتہما اَنْصَرَانِ و نُصْرَیَانِ والجمع منہما اَنَاصِرُ و اَنْصَرُوْنَ و نُصَرٌ و نُصْرَیَاتٌ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی وکسرہ عین مضارع	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فہو ضَارِبٌ و ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فہو مَضْرُوْبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنہی عنہ لا تَضْرِبْ والظرف منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ و مِضْرَبَۃٌ و

نام مشتق	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			مضراب وتثنیتهما مضرابان ومضرابان و الجمع منهما مضارب ومضاریب واسم التفضیل المذکر منه اضرب والمونث منه ضربی وتثنیتهما اضربان وضربیان والجمع منهما اضارب واضربون وضرب وضربیات
سمع یسمع	فعِل یفعَل	بکسرہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	سمع یسمع سمعا فهو سامع وسمع یسمع سمعا فهو مسموع الامر منه اسمع والنهی عنه لاتسمع الظرف منه مسمع والآلة منه مسمع ومسمعة ومسماع وتثنیتهما مسمعان ومسمعان والجمع منهما مسامع ومسامیع واسم التفضیل المذکر منه اسمع المونث منه سمعی و تثنیتهما اسمعان وسمعیان والجمع منهما اسامع واسمعون وسمع وسمعیات—
فتح یفتح	فعَل یفعَل	بفتحہ عین ماضی وعین مضارع	فتح یفتح فتحا فهو فاتح وفتح یفتح فتحا فهو مفتوح الامر منه افتح والنهی عنه لاتفتح الظرف منه مفتح والآلة منه مفتح ومفتحة ومفتاح وتثنیتهما مفتحان ومفتحان والجمع منها

نام باب	وزن باب	حاصلِ وزن	گردان
			مَفْتَح وَمِفْتَح واسم التفضيل المذكر منه أَفْتَح والمؤنث منه فُتْحَى وتثنيتهما أَفْتَحَانِ وفُتْحَيَانِ والجمع منهما أَفَاتِح وأَفْتَحُونَ وفُتَح وفُتْحَيَات ـ

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہین کہ جسمین حرف حلقی ہوتا ہے بجای عین یا لام کلمہ کے اور حرف حلقی چہ حرف ہین ہمزہ اور حاء مہملہ اور خاء معجمہ اور ہا اور عین اور غین ـ

نام باب	وزن باب	حاصلِ وزن	گردان
كَرُمَ يَكْرُمُ	فَعُلَ يَفْعُلُ	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وكَرَامَةً فهو كَرِيمٌ الامر منه اُكْرُمْ والنهي عنه لَا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ ومِكْرَمَةٌ ومِكْرَامٌ وتثنيتهما مَكْرَمَانِ ومِكْرَمَانِ والجمع منهما مَكَارِمُ ومَكَارِيمُ واسم التفضيل المذكر منه أَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمَى وتثنيتهما أَكْرَمَانِ وكُرْمَيَانِ والجمع منهما أَكَارِمُ وأَكْرَمُونَ وكُرَمٌ وكُرْمَيَات

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہین وہ لازمی ہین اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہین آتا ہے لہذا اس گردان مین صیغہ مجہول اور اسم مفعول کے مذکور نہین ہین اور اسم فاعل اس باب کا

فعیل کے وزن پر آتا ہے مانند کریم کے +

نام باب	وزن باب	علامۂ وزن	گردان
حَسِبَ یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی و عین مضارع	حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبًا و حِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ و حُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبًا و حِسْبَانًا فهو مَحْسُوبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهی عنه لَاتَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ و مِحْسَبَةٌ و مِحْسَابٌ و تثنیتهما مِحْسَبَانِ و مِحْسَابَانِ والجمع منهما مَحَاسِبُ و مَحَاسِیْبُ واسم التفضیل المذکر منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰی و تثنیتهما اَحْسَبَانِ و حُسْبَیَانِ والجمع منهما اَحَاسِبُ و اَحْسَبُوْنَ و حُسَبٌ و حُسْبَیَاتٌ۔
فَضِلَ یَفْضِلُ سے	فَعِلَ یَفْعِلُ سے	بکسرۂ عین ماضی و منہ عین مضارع	فَضِلَ یَفْضِلُ فَضْلًا فهو فَاضِلٌ و فُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فهو مَفْضُوْلٌ الامر منه اِفْضِلْ والنهی عنه لَاتَفْضِلْ الظرف منه مَفْضِلٌ والآلة منه مِفْضَلٌ و مِفْضَلَةٌ و مِفْضَالٌ و تثنیتهما مِفْضَلَانِ و مِفْضَلَانِ والجمع منهما مَفَاضِلُ و مَفَاضِیْلُ واسم التفضیل المذکر منه اَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلٰی و تثنیتهما اَفْضَلَانِ و [illegible]

نام باب	وزن باب	علیہ وزن	تتمہ گردان
			فُضْلَیَانِ والجمع منہا اَفَاضِلُ وَاَفْضَلُوْنَ وَفُضَلُ وَفُضْلَیَاتٌ ۔
کَادَ یَکَادُ	فَعَلَ یَفْعَلُ	بضمہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فہو کَائِدٌ وَکِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فہو مَکُوْدٌ الامر منہ کَدْ والنہی عنہ لَاتَکَدْ الظرف منہ مَکَادٌ والآلۃ منہ مِکْوَدٌ ومِکْوَدَۃٌ ومِکْوَادٌ وتثنیتہما مِکْوَدَانِ ومِکْوَدَانِ والجمع منہا مَکَاوِدُ ومَکَاوِیْدُ واسم التفضیل المذکر منہ اَکْوَدُ والمؤنث منہ کُوْدٰی وتثنیتہما اَکْوَدَانِ وکُوْدَیَانِ والجمع منہا اَکَاوِدُ واَکْوَدُوْنَ وکُوَدٌ وکُوْدَیَاتٌ ۔

ف کَادَ اصل مین کَوِدَ تہا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا کَادَ ہوا یَکَادُ اصل مین یَکْوَدُ تہا واو کے حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی واو کو ساتہ الف کے بدل کیا یَکَادُ ہوا کَیْدُوْدَۃً اصل مین کَیْوُدُوْدَۃً تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا پہر ایک یا کو حذف کر دیا کَیْدُوْدَۃً ہوا کَائِدٌ اصل مین کَاوِدٌ تہا واو کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا کَائِدٌ ہوا کِیْدَ اصل مین کُوِدَ تہا کسرہ واو کا نقل کر کے کاف کو دیا اور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا کِیْدَ ہوا +
یُکَادُ اصل مین یُکْوَدُ تہا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا یُکَادُ ہوا مَکُوْدٌ اصل مین مَکْوُوْدٌ تہا واو اول کے ضمہ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا دو واو مین ایک کو گرا دیا مَکُوْدٌ ہوا کَدْ اصل مین اُکْوَدْ تہا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا اور ہمزہ وصل بسبب

متحرک مابعد سے کے گرپڑا کذ ہوا الاَّ تکذ اصل مین لا تکونو تہا واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا لاَ تکذ ہوا مکاذ اصل مین تکوذ اور مکادان اصل مین تکوذان تہا حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کی بدل کیا مکاذ ہوا اور مکادان

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتہ ذکر وزن مصدر اوس باب کے کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین تاء ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تای مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا اور تای مکسورہ کی لاحق ہونے سی صیغہ واحد مونث حاضر کا اور تای مضمومہ کی لاحق ہونے سی صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم اور الف کی لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا کے لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تُمَا کے لاحق ہونے سی صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تم لاحق ہونے سی صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور تُنَّ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کی لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث غائب کا اور نا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ وجمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعد ساکن کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ توالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہین اسیطرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنالئے جاتے ہین اور جس طرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سی جمع اونکی اور صیغہ واحد مونث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سی ساتہ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے ویسی ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنالیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق با ہمزۂ وصل کہ نو باب ہین +

گردان	مثال	نام باب
اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ وَاجْتُنِبَ	اِجْتِنَابٌ	اِفْتِعَالٌ

نام باب	مثال	گردان
		یجتنب اجتنابًا فہو مجتنب الامر منہ اجتنب والنہی عنہ لا تجتنب۔
استفعال	استنصار	استنصر یستنصر استنصارًا فہو مستنصر واستنصر یستنصر استنصارًا فہو مستنصر الامر منہ استنصر والنہی عنہ لا تستنصر۔
انفعال	انفطار	انفطر ینفطر انفطارًا فہو منفطر الامر منہ انفطر والنہی عنہ لا تنفطر۔
افعلال	احمرار	احمر یحمر احمرارًا فہو محمر الامر منہ احمر احمر احمرر والنہی عنہ لا تحمر لا تحمر لا تحمرر۔

ف یہ باب بھی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہے اور احمر اصل میں احمرر تھا پہلے را کو ساکن کر کے دوسرے را مین ادغام کر دیا احمر ہوا اور یحمر اصل میں یحمرر تھا اسمین بھی پہلی را کو ساکن کر کے دوسری را مین ادغام کیا یحمر ہوا اور محمر اصل مین محمرر تھا اسمین بھی پہلی را کو ساکن کر کے دوسری مین ادغام کیا محمر ہوا اور احمر اور احمر اصل میں احمرر اور لا تحمر اصل مین لا تحمرر تھا پہلی را ساکن دوسری را مین ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری را کو اگر حرکت فتحہ کی دی احمر اور لا تحمر ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو احمر اور لا تحمر ہوا

نام باب	مثال	گردان
افعیلال	ادہیمام	ادہام یدہام ادہیامًا فہو مدہام الامر منہ ادہام ادہام ادہامم والنہی عنہ لا تدہام لا تدہام لا تدہامم

ف یہ باب بھی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ادہام

اصل مین اِدْهَامَمَ تھا اور یَدْهَامُّ اصل مین یَدْهَامِمُ اور مُدْهَامٌّ اصل مین مُدْهَامِمٌ تھا میم اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا اِدْهَامَّ اور یَدْهَامُّ اور مُدْهَامٌّ ہوا اور اِدْهَامَّ اور اِدْهَامِّ اصل مین اِدْهَامِمْ اور لَاتَدْهَامَّ اور لَاتَدْهَامِّ اصل مین لَاتَدْهَامِمْ تھا پہلے میم کو ساکن کرکے دوسری مین ادغام کیا پھر دوسری کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْهَامَّ اور لَاتَدْهَامَّ ہوا اور اگر کسرہ کی دی تو اِدْهَامِّ اور لَاتَدْهَامِّ ہوا۔

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيعَالٌ	اِخْشِيشَانٌ	اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهى عنه لَاتَخْشَوْشِنْ

ف یہ باب بھی غالبًا لازمی آتا ہے لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہیں ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ الامر منه اِجْلَوِّذْ والنهى عنه لَاتَجْلَوِّذْ۔

ف غالبًا یہ باب بھی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بھی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہیں ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفَّاعُلٌ	اِثَّاقُلٌ	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ الامر منه اِثَّاقَلْ والنهى عنه لَاتَثَّاقَلْ۔

ف اس باب سے بھی اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہوا +

نام باب	مثال	گردان
اِفَّعُّلٌ	اِطَّهُّرٌ	اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّرْ والنهی عنه لَا تَطَّهَّرْ۔

ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا نہ کو دیدیا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فهو مُکْرِمٌ واُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فهو مُکْرَمٌ الامر منه اَکْرِمْ والنهی عنه لَا تُکْرِمْ۔

ف ہمزہ اس باب مین وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنے درج کلام مین پڑھنے مین گرجاتا ہے نہین ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنے درج کلام مین گرتا نہین ہے +

نام باب	مثال	گردان
تَفْعِیْلٌ	تَصْرِیْفٌ	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فهو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فهو مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ والنهی عنه لَا تُصَرِّفْ۔
تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهی عنه لَا تَتَقَبَّلْ۔
تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابَلٌ الامر منه تَقَابَلْ والنهی عنه لَا تَتَقَابَلْ۔

نام باب	مثال	گردان
مُفاعلۃ	مُقاتلۃ	قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً فھو مُقَاتِلٌ وقُوتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَۃً فھو مُقَاتَلٌ الامر منہ قَاتِلْ والنھی عنہ لاتُقَاتِلْ
نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ سات باب ہین		
۱ فَعْلَلَۃ	جَلْبَبَۃ	جَلْبَبَ یُجَلْبِبُ جَلْبَبَۃً فھو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ یُجَلْبَبُ جَلْبَبَۃً فھو مُجَلْبَبٌ الامر منہ جَلْبِبْ والنھی عنہ لاتُجَلْبِبْ
۲ فَعْنَلَۃ	قَلْنَسَۃ	قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَۃً فھو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ یُقَلْنَسُ قَلْنَسَۃً فھو مُقَلْنَسٌ الامر منہ قَلْنِسْ والنھی عنہ لاتُقَلْنِسْ
۳ فَوْعَلَۃ	جَوْرَبَۃ	جَوْرَبَ یُجَوْرِبُ جَوْرَبَۃً فھو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ یُجَوْرَبُ جَوْرَبَۃً فھو مُجَوْرَبٌ الامر منہ جَوْرِبْ والنھی عنہ لاتُجَوْرِبْ
۴ فَعْوَلَۃ	سَرْوَلَۃ	سَرْوَلَ یُسَرْوِلُ سَرْوَلَۃً فھو مُسَرْوِلٌ و سُرْوِلَ یُسَرْوَلُ سَرْوَلَۃً فھو مُسَرْوَلٌ الامر منہ سَرْوِلْ والنھی عنہ لاتُسَرْوِلْ
۵ فَیْعَلَۃ	خَیْعَلَۃ	خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَۃً فھو مُخَیْعِلٌ وخُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَۃً فھو مُخَیْعَلٌ الامر منہ خَیْعِلْ والنھی عنہ لاتُخَیْعِلْ
۶ فَعْیَلَۃ	شَرْیَفَۃ	شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَۃً فھو مُشَرْیِفٌ وشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَۃً فھو مُشَرْیَفٌ الامر منہ شَرْیِفْ والنھی عنہ لاتُشَرْیِفْ

نام باب	مثال	گردان
فَعْلَاةٌ	قَلْسَاةٌ	قَلْسَى يُقَلْسِى قَلْسَاةً فهو مُقَلْسٍ و قُلْسِىَ يُقَلْسَى قَلْسَاةً فهو مُقَلْسًى الامر منه قَلْسِ والنهى عنه لاتُقَلْسِ ۔

ف فَعْلَاةٌ اصل مین فَعْلَيَةٌ اور قَلْسَاةٌ اصل مین قَلْسَيَةٌ اور قَلْسَى اصل مین قَلْسَىَ اور يُقَلْسِى اصل مین يُقَلْسِيُ تھا یاکو ساتہ الف کی بدل کیا اور يُقَلْسِى اصلمین يُقَلْسِيُ تھا ضمہ کو یاپر دشوار سمجکر دور کیا اور مُقَلْسٍ اصل مین مُقَلْسِيٌ تھا ضمہ کو یاپر دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یاکو گرادیا مُقَلْسٍ ہوا اور مُقَلْسًى اصل مین مُقَلْسَيٌ تھا یاکو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور تنوین مین الف کو گرادیا قَلْسِ اور لاتُقَلْسِ تُقَلْسِى سے بنا ہے یا بسبب اسکے کہ آخر سے امر اور نہی کی حرف علت گرجاتا ہے گرگئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہین

نام باب	مثال	گردان
تَفَعْلُلٌ	تَجَلْبُبٌ	تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهى عنه لاتَتَجَلْبَبْ
تَفَعْنُلٌ	تَقَلْنُسٌ	تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ الامر منه تَقَلْنَسْ والنهى عنه لاتَتَقَلْنَسْ ۔
تَفَوْعُلٌ	تَجَوْرُبٌ	تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ الامر منه تَجَوْرَبْ والنهى عنه لاتَتَجَوْرَبْ
تَفَعْوُلٌ	تَسَرْوُلٌ	تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ الامر منه تَسَرْوَلْ والنهى عنه لاتَتَسَرْوَلْ
تَفَيْعُلٌ	تَخَيْعُلٌ	تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلًا فهو مُتَخَيْعِلٌ الامر منه تَخَيْعَلْ والنهى عنه لاتَتَخَيْعَلْ

نام باب	مثال	گردان
تفعیل	تشریفٌ	شَرَّفَ یُشَرِّفُ تَشْرِیْفًا فہو مُشَرِّفٌ الامر منہ شَرِّفْ والنہی عنہ لا تُشَرِّفْ
تفعلت	تعفرتٌ	تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فہو مُتَعَفْرِتٌ الامر منہ تَعَفْرَتْ والنہی عنہ لا تَتَعَفْرَتْ
تمفعل	تمسکنٌ	تَمَسْكَنَ یَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فہو مُتَمَسْكِنٌ الامر منہ تَمَسْكَنْ والنہی عنہ لا تَتَمَسْكَنْ
تفعلی	تقلسٍ	تَقَلْسَى یَتَقَلْسَى تَقَلْسِیًا فہو مُتَقَلْسٍ الامر منہ تَقَلْسَ والنہی عنہ لا تَتَقَلْسَ

ف تفعلٍ اصل مین تفعلیٌ اور تقلسٍ اصل مین تقلسیٌ تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کرکے اوسکے ضمہ کو دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا تفعلٍ اور تقلسٍ ہوا تقلسیًا اصل مین تقلسیًا تہا ضمہ ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا تقلسیًا ہوا تقلسی اصل مین تقلسی تہا اور یتقلسی اصل مین یتقلسی تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا تقلسی او یتقلسی ہوا اور متقلسٍ اصل مین متقلسیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا متقلسٍ ہوا + تقلسَ اور لا تتقلسَ بنا ہے تتقلسی سے یا آخر سے بسبب اسکے کہ امر او نہی کے آخر مین سے حرف علت گرا دیا جاتا ہے — گر گئی ہے +

تتمہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق باحرنجام رباعی مزید کہ جابجا باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے وہی باب پہلے ذکر کیے ہین

نام باب	مثال	گردان
افعنلال	اقعنساسٌ	اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فہو مُقْعَنْسِسٌ الامر منہ اِقْعَنْسِسْ والنہی عنہ لا تَقْعَنْسِسْ —
[illegible]	[illegible]	اِسْلَنْقَى یَسْلَنْقِی اِسْلِنْقَاءً فہو مُسْلَنْقٍ الامر منہ اِسْلَنْقِ

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	والنہی عنہ لَاتَسْلَنْقِ ـ

ف اِفْعِلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اِسْلِنْقَایٌ ساتھ یا کے تہا یا ساتھ ہمزہ کے بدل ہو گئی اور اِسْلَنْقٰی اصل مین اِسْلَنْقَیَ تہا یا کو ساتھ الف کے بدل کر لیا اِسْلَنْقٰی ہوا اور یَسْلَنْقِیْ اصل مین یَسْلَنْقِیُ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا یَسْلَنْقِیْ ہوا مُسْلَنْقٍ اصل مین مُسْلَنْقِیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہر ایا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْلَنْقٍ ہوا اِسْلَنْقِ ولَاتَسْلَنْقِ بنا ہے تَسْلَنْقِیْ سے یا آخر بسبب اسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْوِنْعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	اِحْوَنْصَلَ یَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فہو مُحْوَنْصِلٌ الامر منہ اِحْوَنْصِلْ والنہی عنہ لَاتَحْوَنْصِلْ ـ
اِفْعِنْلَاءٌ	اِحْبِنْطَاءٌ	اِحْبَنْطٰی یَحْبَنْطِیْ اِحْبِنْطَاءً فہو مُحْبَنْطٍ الامر منہ اِحْبَنْطِ والنہی عنہ لَاتَحْبَنْطِ ـ

ف یہ اِفْعِنْلَاءٌ بر اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَاءٌ کے کہ جسکے وزن پر اِسْلِنْقَاءٌ ہے کہ اوسکے اصل مین بجائے ہمزہ کے یا ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بافعلال رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ مناسب حسب قاعدہ انکو بیان نہین کیا ہے

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِلَّالٌ	اِبْیِضَاضٌ	اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ اِبْیِضَاضًا فہو مُبْیَضٌّ الامر منہ اِبْیَضَّ اِبْیَضِّ اِبْیَضِضْ والنہی عنہ لَاتَبْیَضَّ لَاتَبْیَضِّ لَاتَبْیَضِضْ ـ
اِفْعِیلَالٌ	اِعْثِیجَاجٌ	اِعْثَوْجَجَ یَعْثَوْجِجُ اِعْثِیجَاجًا فہو مُعْثَوْجِجٌ الامر منہ

نام باب	مثال	گردان
		اِغْثَوَّجَّ اِغْثَوِّجْ اِغْثَوْجِجْ والنهي عنه لَا تَغْثَوِّجْ لَا تَغْثَوِجَّ لَا تَغْثَوْجِجْ
اِفْعِيْلَالٌ	اِسْمِيْدَادٌ	اِسْمَادَّ يَسْمَادُّ اِسْمِيْدَادًا فهو مُسْمَادٌّ الامر منه اِسْمَادَّ اِسْمَادِّ اِسْمَادِدْ والنهي عنه لَا تَسْمَادَّ لَا تَسْمَادِّ لَا تَسْمَادِدْ
اِفْوِعَّالٌ	اِكْوِهْدَادٌ	اِكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا فهو مُكْوَهِدٌّ الامر منه اِكْوَهَدَّ اِكْوَهِدِّ اِكْوَهْدِدْ والنهي عنه لَا تَكْوَهَدَّ لَا تَكْوَهِدِّ لَا تَكْوَهْدِدْ
نقشہ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے		
فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثَرٌ الامر منه بَعْثِرْ والنهي عنه لَا تُبَعْثِرْ
نقشہ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہیں پہلا باب بے ہمزہ وصل کا ہے پھر دو باب باہمزہ وصل ہیں		
تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فهو مُتَسَرْبِلٌ الامر منه تَسَرْبَلْ والنهي عنه لَا تَتَسَرْبَلْ
اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ الامر منه اِحْرَنْجِمْ والنهي عنه لَا تَحْرَنْجِمْ
اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنهي عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ

ف

تثنیہ اور مثنی اوس لفظ کو کہتے ہیں کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ زیادہ کرنے الف اور نون کسورہ کے آخر میں یا ساتھ زیادہ کرنے

یا ی تثنیہ سے کہ ماقبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسور سے کہ تا کہ دلالت کرے اوپر دو فردون کی افراد مین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور اندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ معتبر تثنیہ مین شرکت امرین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا نہ شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عَینان آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونہین مین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے +

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہی

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عَصَا	الف اسکا بدل ہی واو سے	عَصَوَانِ	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہولہ کہ اوسکا بدل ہونا یا واو سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل کر لیا جاتا ہے یا سے ۔ اور کسائی نے کہا ہے کہ مبدلہ واو سے اگر ایسے کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہی ساتھ یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل
اِلیٰ اگر اسم ہو	الف اسکا اصلی ہی کسی حرف سے بدل نہین اور امالہ نہیں کیا جاتا ہے	اِلَوَانِ	
دَدَا	الف اسکا مجہول ہی معلوم نہین کہ یاسی بدل ہی یا واو سے	دَدَوَانِ	
رَحیٰ	الف اسکا بدل ہی یا سی	رَحَیَانِ	
بلیٰ اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہی بدل کسی حرف سے نہین ہے	بَلَیَانِ	
مصطفیٰ	الف اسکا بدل ہی واو سے اصلی ہے زائد نہین	مصطفَیَانِ	
مِقلیٰ	الف اسکا بدل ہی یا سے	مِقلَیَانِ	
اَرطیٰ	الف اسکا زائد ہی واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے	اَرطَیَانِ	

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
حُبلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے ہے	حُبلیان	کیا جاتا ہے ساتہ یا کے اور الف مقصورہ زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے
زَبعریٰ	الف اسکا زائد ہے	زبعران	زائد تو کبہی حذف کر دیا جاتا ہے سماعًا
قَبعثریٰ	الف اسکا زائد ہے نہ بدل کسی حرف سے ہے	قبعثران	اور کوئی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہے نہ زائد
حَمراء	الف اوسکا واسطے تانیث کے ہے	حمراوان	اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے
قُرّاء	الف اسکا اصلی ہے نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے	قراان	استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے بعض عرب سے قراء مین قراوان حکایت
کِساء	الف اسکا بدل ہے واو سے	کساوان	کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے
,,	,,	کساان	اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب
رداء	الف اسکا بدل ہے یا سے	رداوان	ہے بدلنا اوسکا ساتہ واو کے مشہور تر استعمال
,,	,,	رداان	مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حمراء مین
عِلباء	الف اسکا زائد ہے واسطے الحاق کے	علباوان	حمراان اور حکایت کیا ہے مبرد نے
			مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعض
,,	,,	علباان	عرب سے حمرایان اور اگر بدل حرف اصلی
			سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے

تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکہنا اوسکا +

ف جمع اور مجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتہ تغیر دینے کے اوسکو نقصان یا زیادت تا کہ دلالت کرے دو فردون سے زائد پر افراد مین سے ایک معنی کے یہ جمع باعتبار معنی کے دو قسم ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین

کہ دلالت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ
اور گیارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بہی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بہی اوسکو
کہتے ہین اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بہی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس
جمع مین سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت
نرہے پہر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف
اور تا کی لگا دینے سے بنجاتی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے
اور اسی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت
دونون کے ایسا ہی کہا ہے ابن خروف نے اور بعض نے کہا ہے کہ جمع صحیح موضوع ہے
واسطے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبریہ نے کہا ہے
کہ ہو الظاہر یعنے راجح یہی ہے اور یہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص
اور متوسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہے ساتہ
واو اور نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے ساتہ
الف اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کے اوزان بہت ہین
جو مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
مُوسیٰ	الف مقصورہ	مُوسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر مفرد کے
قُرَّاءٌ	الف ممدودہ اصلیہ	قُرَّاؤُنَ	اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاتی ہے بعد گرانے کے بصریون کے
حَمْرَاءُ	الف ممدودہ واسطے	حَمْرَاوُنَ	نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی رکہا
	تانیث کے		جاسے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
عِلْبَاءٌ	الف ممدودہ واسطے	عِلْبَاءُونَ	کہ بجاے فتحہ کے ضمہ لائین یا کسرہ اور
	الحاق کے	عِلْبَاوُونَ	ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن ولاد نے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
کِسَاءٌ	الف ممدودہ بدل واو سے	کِسَاءُوْنَ	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے
		کِسَاوُوْنَ	کہ ضمہ غلط ہے اور اگر الف ممدودہ اصلی ہو
رِدَاءٌ	الف ممدودہ بدل یا سے	رِدَاءُوْنَ	تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے
,,	,,	رِدَايُوْنَ	نزدیک بدل ہو جاتے ساتہ واو کے

مانند قُرّاءُوْنَ کی حکایت کیا ہے اسکو ابو علی نے اور اگر الف ممدودہ واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر یہ بدل ہو جاتے ساتہ واو کے اور بعض کے نزدیک بحال خود رہے جیسے حَمْرَاءُوْنَ اور بعض کے نزدیک بدل ہو جاتے ساتہ یا کے جیسے حَمْرَايُوْنَ اور الف ممدودہ اگر واسطے الحاق کے ہو یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے بحال خود رکھنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کِسَايُوْنَ ساتہ یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور بہی آیا ہے حذف اوس ہمزہ ممدودہ کا کہ بعد چار حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے خُنْفُسُوْنَ خُنْفُسَاءُ مین اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہین +

نقشہ الفاظ جمع الف اور تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
عَصَا	الف مقصورہ مبدلہ واو سے	عَصَوَاتٌ	الف اور تا کے ساتہ جمع بنانے کے وقت
دَدَا	الف مقصورہ مجہولہ	دَدَوَاتٌ	جو آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف
إِلَى اسم	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے	إِلَوَاتٌ	مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ
رَحَى	الف مقصورہ مبدلہ یا سے	رَحَيَاتٌ	کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے ہو بدل کر لیا جاتا ہے
أَرْطَى	الف مقصورہ واسطے الحاق کے	أَرْطَيَاتٌ	واو سے اور اگر الف مقصورہ مبدلہ یا سے
حُبْلَى	الف مقصورہ واسطے تانیث کے	حُبْلَيَاتٌ	ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا
			اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا آخر مین الیسی

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
بَلٰی	الف مقصورہ اصلیہ امالہ کیا جاتا ہے	بَلَیَاتٌ	لفظ مفرد کے ہو کہ اوسکے حرف تین حرف سے زائد ہین تو بدل کرلیا جاوے ساتہ یا کے
مُصْطَفٰی	الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہین	مُصْطَفَیَاتٌ	اور بعض الف مقصورہ کو جو آخر مین لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے برخلاف قیاس حذف بہی کر دیتے ہین اور کوفی اس حذف کو
قَبَعْثَرٰی	الف مقصورہ آخر مین لفظ پنج حرفی کے	قَبَعْثَرَاتٌ	قیاسی کہتے ہین ؛

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہین بہ تفصیل اوزان مفردات نسبت بوزن جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنے پیسا	اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	وزن اَفْعُلٌ جمع مین فَعْلٌ صحیح
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	״	اَعْنُقٌ	العین کے اور اسم چار حرفی
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست ـ	״	اَذْرُعٌ	مونث تبقدیر تا کے کہ تیسرا
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہے ایک پرندہ جانور کا ـ	״	اَعْقُبٌ	اوسکا مدہ ہو قیاسی مطرد ہے یَمِیْنٌ تک اسکی مثالین ہین
فَعِیْلٌ	یَمِیْنٌ	جانب راست وسوگند	״	اَیْمُنٌ	اور باقی مین سماعی جیسی کہ سماعی
فِعْلٌ	رِجْلٌ	پاون ـ	״	اَرْجُلٌ	اور کمتر ہے جمع مین فَعْلٌ معتل العین
فُعْلٌ	صُنْعٌ	کار ـ	״	اَصْنُعٌ	کے مانند ثَوْبٌ اور سَیْفٌ
فَعَلٌ	زَمَنٌ	روزگار ـ	״	اَزْمُنٌ	کے اور جمع مین اسم چار حرفی
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر ـ	״	اَکْبُدٌ	مذکر یا مونث کہ تیسرا اوسکا
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنے داین	״	اَضْبُعٌ	مدہ ہو مانند نَہَارٌ اور مَکَانٌ اور

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَلٌ	فَرَطٌ	گھوڑا تیز رو	اَفْعُلٌ	اَفْرُطٌ	اور طِحال اور غُراب اور غَیث
فِعَلٌ	ضِلَعٌ	پسلی	״	اَضْلُعٌ	اور سِنجانۃ کے اور بعض اہل عربیت
فِعْلَۃٌ	نِعْمَۃٌ	اچھی ست سل و مال	״	اَنْعُمٌ	نے کہا ہے کہ فِعل مثال اور مضاعف مانند وجہ اور بسَب کی
فَعَلَۃٌ	رَقَبَۃٌ	گردن	״	اَرْقُبٌ	جمع مین بھی وزن اَفْعُل سماعی ہے
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	״	اَرْسُلٌ	نہ قیاسی مطرد اور یونس و فراء نے
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	״	اَرْکُبٌ	کہا ہے ہر اسم مونث مین کہ وزن
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینہ کا	״	اَرْمُضٌ	فَعَل بفتحتین پر ہو مانند قَدَم کے بھی وزن اَفْعُل مطرد ہے اور

فراء نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث مین، کہ وزن پر فِعل بکسر فا کے مانند قِدر کے اور فُعل بضمہ فا کے مانند غُول کے اور فَعُل بفتحہ فا اور ضمہ عین کے مانند عَجُز کے اور فُعُل بضمتین کے مانند عُنُق کے فِعَل بکسرہ فا اور فتحہ عین کے مانند ضِلَع کے ہو بھی یہ وزن مطرد ہے *

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	ثَوْبٌ	جامہ یعنے کپڑا	اَفْعَالٌ	اَثْوَابٌ	وزن اَفْعَال قیاسی مطرد ہے جمع
״	شَیْخٌ	پیر یعنے بڈھا	״	اَشْیَاخٌ	فَعْل بفتح فا معتل العین مین اور
فِعْلٌ	بِکْرٌ	ناکتخدا یعنے کواری لڑکی	״	اَبْکَارٌ	بھی جمع اون مفردون کہ وزن اونکے اس نقشہ مین فِعْل بکسرہ
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	״	اَقْرَاءٌ	فا سے لیکر فُعُول تک ہین اور بھی
فَعَلٌ	وَرَقٌ	برگ یعنے پتا	״	اَوْرَاقٌ	جمع فَعِیْل بمعنی فَاعِل اور فَعِیل
فَعِلٌ	فَخِذٌ	ران	״	اَفْخَاذٌ	صفت مین اور باقی سب مفردات
فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	״	اَعْضَادٌ	کی جمع مین جو اوزان باقیہ اور آخر

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	افعال	اَعْنَابٌ	یہ وزن قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ	،،	آبَالٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فعیل
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	،،	آذَانٌ	بمعنی فاعل اور فعیل صفت میں
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	،،	اَعْدَاءٌ	بھی یہ وزن مطرد نہیں ہے اور
فَعِيلٌ	شَرِيفٌ	مرد بزرگ قدر	،،	اَشْرَافٌ	جمع فَعْلٌ بفتح فا صحیح العین مانند فَرْدٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	،،	اَرْطَابٌ	اور ثمر میں بھی یہ وزن برخلاف قیاس
فُعْلَةٌ	شُفْرَةٌ	کارد بزرگ یعنے چوڑی چھری	،،	اَشْفَارٌ	آیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ فعل
					مہموز الفاء اور معتل عین مانند الف
فِعْلَةٌ	فِلْذَةٌ	پارہ از جگر یعنے جگر کا ٹکڑا	،،	اَفْلَاذٌ	اور وثم کے جمع میں یہ وزن مطرد ہے
فَعْلَةٌ	قَرَّةٌ	نام ایک درخت کا ہے	،،	اَقْرَارٌ	
فَعَلَةٌ	حَدَقَةٌ	سیاہی چشم	،،	اَحْدَاقٌ	
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	مادہ پلنگ نوعے از چادر پشمین	،،	اَنْمَارٌ	
فَاعِلٌ	صَاحِبٌ	یار	،،	اَصْحَابٌ	
فَاعِلَةٌ	كَاثِبَةٌ	درمیان دو شانہ	،،	اَكْثَابٌ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	،،	اَجْوَادٌ	
فِعَالٌ	اِدَامٌ	سالن	،،	آدَامٌ	
فُعَالٌ	غُثَاءٌ	بوسیدہ پتی درخت کی	،،	اَغْثَاءٌ	
فَعِيلَةٌ	ظَعِينَةٌ	ہودج اور عورت کہ ہودج میں ہو	،،	اَظْعَانٌ	
فَيْعِلٌ	مَيِّتٌ	مردہ	،،	اَمْوَاتٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعِلَةٌ	جَیِّدَةٌ	نیکو غیر ردی	أَفْعَالٌ	أَجْوَادٌ	
أَفْعَلُ	أَعْزَلُ	مرد بے سلاح	,,	أَعْزَالٌ	
فَاعُولٌ	طَاوُسٌ	نام ہے ایک پرندہ کا	,,	أَطْوَاسٌ	
فَعُولٌ	نَیُّوبٌ	ناقہ کلان سال	,,	أَنْیَابٌ	
فَعَالٌ	طَعَامٌ	کھانیکی چیز او گیہون	أَفْعِلَةٌ	أَطْعِمَةٌ	وزن أَفْعِلَةٌ اسم چار حرفی مذکر کہ تیسرا
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	,,	أَحْمِرَةٌ	اوسکا مدہ ہے اور صفت مضاعف
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	,,	أَغْرِبَةٌ	بروزن فَعِیلٌ مانند حبیب مین قیاسی
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روئی کا	,,	أَرْغِفَةٌ	مطرد ہے اور باقی مین سماعی ہے جیسے
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	,,	أَعْمِدَةٌ	فَعِیلٌ صفت مانند عَزِیزٌ اور فَعَالٌ بالفتح
فَعْلٌ	نَجْدٌ	زمین بلند	,,	أَنْجِدَةٌ	مونث مانند جَبَانٌ اور فُعَالٌ بالضم مونث
فِعْلٌ	قِدْحٌ	تیر ناتراشیدہ پر و پیکان نانہادہ	,,	أَقْدِحَةٌ	مانند عُقَابٌ مین اور کُتُبٌ جمع کتاب مین اور عُنُقٌ جمع عَنَاقٌ مین اور نُجُجٌ
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	,,	أَقْرِطَةٌ	جمع حُجَاجٌ مین اور سُمِیٌّ جمع سماءٌ مین شاذ ہے
فَعَلٌ	طَبَقٌ	طباق کہانا کہانیکا	,,	أَطْبِقَةٌ	ابو حَیّان اندلسی نے کہا ہے کہ فَعَالٌ
فِعَلٌ	لِوًی	پایان ریگ تودہ وجای باریک کج	,,	أَلْوِیَةٌ	بالفتح اور فِعَالٌ بالکسر مضاعف یا معتل لام کی جمع مین سوای اوس جمع کے
فُعَلٌ	خُزَزٌ	خرگوش نر	,,	أَخِزَّةٌ	کہ وزن پر أَفْعِلَةٌ کے ہو اور جمع قیاذی ہے
فَعْلَةٌ	شَتْوَةٌ	زمستان و سرما	,,	أَشْتِیَةٌ	اور مبرد نے کہا ہے کہ أَشْتِیَةٌ جمع شِتَاءٌ
فِعْلَةٌ	جِرَّةٌ	جو اونٹ چبا کر گلے سے نکالے	,,	أَجِرَّةٌ	کی ہے اور شِتَاءٌ جمع شَتْوَةٌ کی ہے اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے
فُعْلَةٌ	حُسْوَةٌ	اندازہ پری دہان	,,	أَحْسِیَةٌ	کہ أَغْوِلَةٌ اور أَغْیِلَةٌ جمع عِیَالٌ کی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعْلَةٌ	خُسْوَةٌ	اندازہ پری دہان	اَفْعِلَةٌ	اَخْسِوَةٌ	اور عِیال جمع عَیِّل کی ہے اور
فَعَلَةٌ	سَمَاۃٌ	نام ہے ایک درخت خاردار کا	؍؍	اَسْحِیَةٌ	بُوِیٌّ اصل مین بُوِی ہے یا کو ساتھ الف کے بدل کیا الف
فَاعِلٌ	بَاطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	؍؍	اَبْطِنَةٌ	بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑا
فَاعِلَةٌ	نَاجِیَةٌ	کنارہ	؍؍	اَنْجِیَةٌ	اور سَمَاۃ اصل مین سَحِیَةٌ ہے یا کو
فَعِیلَةٌ	نَصِیفَةٌ	باران	؍؍	اَنْصِفَةٌ	ساتھ الف کے بدل کیا ہے
فَیْعِلٌ	عَیِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا کھانا کپڑا مرد کے ذمہ مین ہو	؍؍	اَعْیِلَةٌ	اور اُدْحِیٌّ اصل مین اُدْحُوٌ ہے واو کو ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور ضمہ ماقبل کو ساتھ کسرہ کے۔
؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	اَعْوِلَةٌ	
اُفْعُولٌ	اُدْحِیٌّ	جگہ انڈا رکھنے شترمرغ کی ریگستان مین	؍؍	اَدْحِیَةٌ	
فُعَّالٌ	خُوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	؍؍	اَخْوِنَةٌ	
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	؍؍	اَرْمِضَةٌ	
فَعِیلٌ	صَبِیٌّ	کودک	فِعْلَةٌ	صِبْیَةٌ	وزن فِعْلَةٌ کسی اسم اور صفت
فَعْلٌ	شَیْخٌ	پیر یعنی بڈھا	؍؍	شِیْخَةٌ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فِعْلٌ	عِلْجٌ	کافر عجم بے دین	؍؍	عِلْجَةٌ	سماعی صرف ہے لہذا ابن الحاجب
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	؍؍	وِلْدَةٌ	نے اسکو اوزان اسم جمع سے
فِعَلٌ	ثِنًی	کار دوبارہ و روز دوشنبہ	؍؍	ثِنْیَةٌ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فُعَالٌ	غُزَالٌ	آہو یعنی ہرن	؍؍	غِزْلَةٌ	
فُعَالٌ	غُلَامٌ	کودک	؍؍	غِلْمَةٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	فَعِلَة	بَیِّنَة	+
نقشہ اوزان جمع کثرت					
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	مرد سرخ	فُعْلٌ	حُمْرٌ	وزن فُعْلٌ بضمہ فا و سکون عین
״	اَغْلَفُ	کودک ختنہ نا کردہ	״	غُلْفٌ	جمع اَفْعَلُ اور فَعْلَاءُ بضمہ فا اور
״	اَطْلَل	اونٹ کی قسم کا گودا	״	طُلْلٌ	سکون عین مین اگر صفت ہون
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ عورت	״	حُمْرٌ	قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
״	رَتْقَاءُ	وہ عورت کہ جماع اوسکے ساتھ ہو نہ سکے	״	رُتْقٌ	اور فَعْلُولٌ کی جمع مین مانند زُعْبُوبٌ کی جمع زُعْبٌ مین اور
״	غَرَّاءُ	گھوڑا سپید پیشانی کا	״	غُرٌّ	فَعْلٌ اسمی کی جمع مین مانند
فَعْلٌ	لَدْنٌ	نرم ہر چیز سے	״	لُدْنٌ	سَقْفٌ کی جمع سُقْفٌ مین
فَعَلٌ	اَسَدٌ	شیر	״	اُسْدٌ	شاذ ہے۔
فَعِلٌ	ذَرِبٌ	مرد زبان دراز	״	ذُرْبٌ	
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنی ڈائن	״	ضُبْعٌ	
فُعْلٌ	فُلْكٌ	کشتی	״	فُلْكٌ	
فُعُلٌ	عُزُلٌ	مرد بے سلاح	״	عُزْلٌ	
فَعِیلَةٌ	مَنِیَّة	آب مرد و زن	״	مُنْیٌ	
فَعَلَةٌ	بَدَنَةٌ	شتر و گاو قربانی	״	بُدْنٌ	
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس چوپائے کے چار دانت ٹوٹے ہون	״	رُبْعٌ	
فِعَالٌ	جِرَابٌ	مشکیزہ	״	جُرْبٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی۔	فُعْلٌ	ذُبٌّ	
فُعَّالٌ	خُوَّارٌ	ضعیف وسست	〃	خُورٌ	
فُعَّالَةٌ	خُوَّارَةٌ	درخت خرما لبسیار بار و ناقہ لبسیار شیر	〃	خُورٌ	
فَعِيلٌ	قَلِيبٌ	چاہ یعنے کوا	〃	قُلُبٌ	
فَعِيلَةٌ	عَمِيمَةٌ	دراز قامت	〃	عُمٌّ	
فَعُولٌ	لَبُونٌ	شیردار	〃	لُبُنٌ	
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا کہ چوپائے کہاتے ہیں	〃	عُلُفٌ	
فَعُولٌ	نَيُوبٌ	ناقہ کلان سال	〃	نُيُبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	〃	نُفُسٌ	
فُعْلُولٌ	زُغْبُوبٌ	ناکس کوتاہ قد	〃	زُغُبٌ	
فَعَالٌ	أَتَانٌ	خر مادہ یعنے گدھیا	فُعُلٌ	أُتُنٌ	وزن فُعُلٌ بضمتین مطرد وقیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدھا	〃	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَالٌ بکسرہ فا
فَعِيلٌ	رَغِيفٌ	گردہ روٹی کا	〃	رُغُفٌ	فَعِيلٌ اور فَعُولٌ بفتحہ فا میں خواہ
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	〃	عُمُدٌ	اسم ہوں مانند أَتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعْلٌ	سَقْفٌ	چھت	〃	سُقُفٌ	رَغِيفٌ اور عَمُودٌ کا اور خواہ صفت ہوں مانند
فَعَلٌ	نَصَفٌ	میانہ سال	〃	نُصُفٌ	رَبَاعٍ اور كِنَازٌ اور جَدِيدٌ اور صَبُورٌ
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	〃	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَالٌ میں شرط
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنی لکڑبگھا	〃	ضُبُعٌ	یہ ہے کہ مضاعف نہوں مانند عِضَاضٌ اور
فُعُلٌ	بُدُعٌ	جو کام پہلے ہوا	〃	بُدُعٌ	زمام کے اور فَعِيلٌ اور فَعُولٌ میں شرط یہ ہے کہ
		کریم واسع الخلق			مفعول بمعنی نہوں مانند حَلُوبٌ و ذَبِيحٌ کا اور قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلٌ	اُذْنٌ	گوش یعنے کان	فُعُلٌ	اُذُنٌ	جمع فاعل صفت مین اور بعض نے
فَاعِلٌ	بَازِلٌ	اونٹ آٹھ برس کا یا	〃	بُزُلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب وزنون کی
		نو برس کا			اگر صفت ہون وزن فُعُل بہ تمہین
فُعْلَةٌ	عُرْضَةٌ	تنگ شتر	〃	عُرُضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فَعَلَةٌ	خَشَبَةٌ	چوب	〃	خُشُبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فَعَال بضم فا
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	چادر و گلیم مخطط	〃	نُمُرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بہی مطرد قیاسی
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	〃	حُمُقٌ	ہے ایسا ہی کہا ہے ابو حیان نے
فَعَالٌ	قَرَادٌ	کنہ یعنے کلّی	〃	قُرُدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعُلٌ
فَعَالٌ	عَذَامٌ	کیک یعنے پسو	〃	عُذُمٌ	بہ تمہین جمع مین مفرد ناقص کے
فَعُولٌ	نَخُومٌ	نشان و حد فاصل	〃	نُخُمٌ	نہین آتا ہے مگر نادرا جیسے ثُنُیٌّ جمع
		درمیان دو زمین			ثَنِیٌّ بروزن فَعِیل مین اور ساکن کرنا
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا چوپائے کہاتے	〃	عُلُفٌ	عین فُعُل کا جائز ہے جمع غیر مضاعف
		ہین			مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فَعِيلَةٌ	صَحِيفَةٌ	نامہ و کتاب	〃	صُحُفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سَرِیرٌ مین جائز نہین
فُعَلاءُ	شُجَعَاءُ	زن دلاور	〃	شُجُعٌ	ہے رای اول کا ساکن کرنا اور واجب
فُعَلاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	〃	نُفُسٌ	ہے جمع اجوف واوی مین مانند عَوَانٌ
					کے جمع عُوْنٌ مین اور جمع اجوف

یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فا کلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند عِین کے جمع عِیَانٌ مین اور شاذ ہے عُقُفٌ اور ذُطُطٌ اور حُجُجٌ اور عُنُنٌ جمع عِفَاصٌ اور ذِطَاطٌ اور حِجَاجٌ اور عِنَانٌ مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے ساکن نکرنا واو کا سُوُكٌ اور سُوُرٌ جمع سِوَاكٌ اور سِوَارٌ بکسر سین مین اور نقل کیا ہے فرّاء نے عَوَانٌ کی جمع مین عُوُنٌ کہ بسا اوقات ساکن نہین کرتے ہین

ابل عرب واو کو واسطے فرق کے جمع مین عُوانٌ اور جمع مین عانۃ کے اور سُرُرٌ جمع سَرِیْرٌ میں برسبیل ندرت سکون بہی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے رای اول کو فتحہ اور یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سُرُرٌ اور سُرَرٌ اور ذُلُلٌ اور ذُلَلٌ اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور بنی کلب سے ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فَعِیْلٌ اگر صفت ہو بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور حدید کے پس جائز رکہا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سے ابن قتیبہ وغیرہ نحویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے شیخ ابو الحسن بن الصائغ کا انتہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَۃٌ	رُکْبَۃٌ	زانو	فُعَلٌ	رُکَبٌ	وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین جسے
فُعْلَۃٌ	جُمْعَۃٌ	نام روزی از روزہای	״	جُمَعٌ	مین فُعْلَۃٌ بضمہ فا و سکون عین یا فُعُلَۃٌ
		ہفتہ			بضمتین سے کہ اسم ہون نہ صفت اور
فُعْلٰی	کُبْرٰی	زن بزرگ تر	״	کُبَرٌ	جمع مین فُعْلٰی مونث اسم تفضیل کے
فَعْلَۃٌ	نَوْبَۃٌ	باری	״	نُوَبٌ	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
فُعُلٌ	جُمُلٌ	شتر ہای نر جمع جَمَلٌ	״	جُمَلٌ	اور نزدیک فراء کے جمع مین فُعْلَۃٌ
فُعَلَۃٌ	تُخَمَۃٌ	ناگوار	״	تُخَمٌ	بفتحہ فا اور سکون عین کے اگر اجوف
فَعْلٌ	وَکْرٌ	آشیانہ یعنے گہوسلا	״	وُکَرٌ	واوی ہو اور اوس اسم کی جمع نیز
فُعْلٌ	فُقْرٌ	پہلو و کنارہ	״	فُقَرٌ	جو وزن پر فُعْلٰی بضمہ فا و سکون عین
فِعْلَۃٌ	لِحْیَۃٌ	ریش یعنے داڑہی	״	لُحًی	کے مانند رُؤیا کے ہو بہی مطرد
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس دنت یا اور چوپائے	״	رُبَعٌ	قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک مبرد
		چار دانت والے	״		کی جمع مین اوس اسم مونث بغیر
		ہون			تا کہ بر وزن فُعْلٌ مانند حُبْلٰی کے
فُعَالٌ	بُوَانٌ	چوب خیمہ	״	بُوَنٌ	ہو مطرد قیاسی ہے شرح اصول اکبر بدیعیہ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃ	عُجَایَۃ	جوڑ ہڈیونکا	فُعَل	عُجَی	کہ کہا ہے ابن مالک ذکرہ مطرد
فَعِیْلَۃ	غَدِیْرَۃ	تالاب	,,	غُدَر	ہے نزدیک بعض بنی تمیم اور
فَعُوْل	عَدُوّ	دشمن	,,	عُدًا	بنی کلب کے اوس مضاعف
فُعَلَاء	نُفَسَاء	عورت نفاس والی	,,	نُفَس	مین کہ جمع اوسکی بر وزن فُعُل
					بضمتین آتی ہے لانا جمع کا بر وزن

فُعَل بضمہ فا و فتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعَالَۃ صفت مانند تُہَمَۃ اور فُعْلَۃ غیر اجوف وادی مانند قُرْیَۃ مین بہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَۃ	فِرْقَۃ	گروہ	فِعَل	فِرَق	وزن فِعَل بکسرہ فا و فتحہ عین مطرد
فَعِلَۃ	نَبِہَۃ	مشہور	,,	نِبَہ	قیاسی ہے جمع مین فِعْلَۃ بکسر
فِعْلَی	فِکْرَی	اندیشہ	,,	فِکَر	فا و سکون عین غیر ناقص کے اسم
فِعْل	ہِنْد	گلہ سو اونٹ کا	,,	ہِنَد	نہ صفت مین اور نزدیک فراء کے
فَعْل	حَرْف	طرف وکنارہ	,,	حِرَف	جمع مین فِعْلی بکسرہ فا و سکون عین اور
فَعْل	نَاب	دندان شتر	,,	نِیَب	فعلۃ بفتح فا و سکون عین اجوف یائی کے
فَعْلَۃ	قَامَۃ	قد انسان	,,	قِیَم	بشرطیکہ دونون اسم ہون نہ صفت
فَعِلَۃ	لَبِنَۃ	کچی اینٹ	,,	لِبَن	اور نزدیک مبرد کے جمع فِعَل
فَعْلَۃ	ضَعُوْرَۃ	بیکر	,,	ضِعَوَر	بکسرہ فا و سکون عین کے
فَعَال	خَرَاب	ویرانہ	,,	خِرَب	بشرطیکہ مونث بتقدیر تا ہو بہی
فَعُوْل	عَدُوّ	دشمن	,,	عِدَی	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین
					مقصور سماع پر اور ارتشاف

وغیرہ مین کوبکر کہ ذکر کیا ہے بصریون نے عِدَی کو ابنیہ اسماء مفردہ مین اور کہا ہے ابن مالک نے

کہ وہ جمع عدو کی ہے اور جس لفظ کا کہ فا کلمہ یا ہوتا ہے مانند یمنة کے اوسکی جمع اس وزن پر نہین آتی ہے اور ناب اور قامة اصل مین نیب اور قومة تہا یا اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فاعل	طالب	جوینده	فعلة	طلبة	وزن فعلة بفتحہ فا وعین ولام جمع ہے
فعل	بر	راست گو	״	بررة	فاعل غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل
فعل	حب	دوست	״	حببة	کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبھی
فعل	صلب	سخت	״	صلبة	سماعا جمع مین فاعل غیر عاقل کی بھی
فعل	طنب	طناب خیمہ	״	طنبة	آتا ہے مانند نعقة کی جمع ناعق مین
فعل	راز	مستری یعنی دار مکان بنانیوالا	״	رازة	سماعی ہے باقی لفظون کی جمع بھی اور راز اور مالة اصل مین رززة اور
فعلة	مالة	عورت بہت مالدار	״	مالة	مولة ہے واو بدل گیا ہے الف سے
فعیل	خبیث	پلید	فعلة	خبثة	اور مالة جمع بھی ہوتا مفرد ہے اور سادة
فعال	شجاع	مرد دلاور	״	شجعة	بھی اصل مین سودة تھا واو بدل گیا
فیعل	سید	مہتر یعنی سردار	״	سادة	الف سے
فعال	اکار	مرد زراعت کنندہ یعنی کسان	״	اکرة	
افعل	اجوق	مرد موٹی گردن والا	״	جوقة	
فاعل	قاضی	حکم کنندہ	فعلة	قضاة	وزن فعلة بضمہ فا وفتحہ عین لام
فعل	کوخ	خانہ ومنزل	״	کوخة	جمع مین فاعل معتل لام کے کہ صفت
فعیل	کمی	مرد دلاور	״	کماة	مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ
فعیلة	رویبة	زن ہلاک ہونیوالا	״	رواة	کبھی جمع مین اوس فاعل معتل لام

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فُعَلَۃٌ	جُوَدَۃٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بھی آتا
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	,,	عُدَاۃٌ	ہے جیسے باز کی جمع مین بُزَاۃٌ اور
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	,,	عُرَاۃٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَۃٌ	قِرَطَۃٌ	وزن فِعَلَۃٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فِعْلٌ	رِطْلٌ	نیم من یعنے آدہ سیر	,,	رِطَلَۃٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد قیاسی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	,,	قِرَدَۃٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فَعْلٌ	اَرْجٌ	نرگاو یعنے بیل	,,	اِرَجَۃٌ	
فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ	,,	کِتَفَۃٌ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	,,	رِجَلَۃٌ	
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	,,	طِنَبَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	,,	رِکَبَۃٌ	
اَفْعَلُ	اَفْرَطُ	سبک اندام	,,	فِرَطَۃٌ	
فَعْلَۃٌ	سَخْلَۃٌ	بچۂ گوسپند	,,	سِخَلَۃٌ	
فَعْلَۃٌ	بَدْرَۃٌ	اونٹنی نہایت خواہشمند نر کی	,,	بِدَرَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُکَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا اور فتحہ عین مشددہ
فَاعِلَۃٌ	رَاکِعَۃٌ	عورت رکوع کرنیوالی	,,	,,	کی جمع فَاعِلٌ اور فَاعِلَۃٌ غیر ناقص مین
فَعِلٌ	سَخِلٌ	مرد ضعیف	,,	سُخَّلٌ	کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فَعِلٌ	ہَطِلٌ	منہ جہری سے برسنے والا	,,	ہُطَّلٌ	فاعل اور فاعلہ ناقص مین بھی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَعْزَلُ	مرد بے سلاح	فُعَّلٌ	عُزَّلٌ	آتا ہے مانند غُزّی کے جمع غازی
فَعُولٌ	هَجُودٌ	نماز گذار در شب	״	هُجَّدٌ	لیکن قلیل ہے مقصور سماع پر
فَعِيلٌ	خَرِيدٌ	عورت باکرہ	״	خُرَّدٌ	اور باقی اور الفاظ کی جمع مین
فَعِيلَةٌ	خَرِيدَةٌ	״	״	״	سماعی ہی اور کبھی اس جمع مین
فِعَالٌ	غِلَافٌ	پوشش تلوار وغیرہ کی	״	غُلَّفٌ	اگر معتل عین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلَى	أُوْلَى	نخستین مونث اول	״	أُوَّلٌ	کو ساتھ کسرہ کے اور واو کو ساتھ
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفَّسٌ	یا کے بدل کرتے ہین جیسے
					خُيَّفٌ اور نُيَّمٌ اور صُيَّمٌ اخوف
					اور نُوَّمٌ اور صُوَّمٌ جمع خائف اور
					نائم اور صائم مین —
فَاعِلٌ	جَاهِلٌ	نادان	فُعَّالٌ	جُهَّالٌ	وزن فُعّال بضمہ فا وشد عین
فَاعِلَةٌ	صَادَّةٌ	زن روگردان	״	صُدَّادٌ	عین جمع مین فاعل صفت
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	״	سُخَّالٌ	غیر ناقص کے قیاس مطرد
فَعَلٌ	عَرَبٌ	مردم تازی	״	عُرَّابٌ	اور باقی الفاظ مین سماعی
فَعَلَةٌ	بَقَرَةٌ	گاے	״	بُقَّارٌ	آیا ہے بر سبیل قلت جمع مین
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفَّاسٌ	فاعل ناقص کے بھی نادر
					غُزَّاءٌ اور سُرَّاءٌ کی جمع غازی
					اور ساری مین —
فَعْلٌ	كَلْبٌ	سگ یعنے کتا	فِعَالٌ	كِلَابٌ	وزن فِعَال بکسرۂ فا جمع ہے
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	جِمَالٌ	فَعْل بفتحۂ فا وسکون عین فَعَل

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَۃٌ	قَصْعَۃٌ	کاسۂ بزرگ یعنے بڑا	فِعَالٌ	قِصَاعٌ	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعَلٌ
		پیالہ			بفتحتین غیر مضاعف کے مطرد قیاسی
فَعَلَۃٌ	رَقَبَۃٌ	گردن	”	رِقَابٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	”	ذِئَابٌ	فَعَلٌ بفتحتین صفت مین مطرد قیاسی
فُعْلٌ	رُمْحٌ	نیزہ	”	رِمَاحٌ	نہین ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی ہے
فُعْلَۃٌ	نُقْطَۃٌ	نشان سیاہی کا تین	”	نِقَاطٌ	جمع مین فُعْلَۃٌ بفتح فا و سکون عین اور
فُعْلٰی	اُنْثٰی	مادہ	”	اِنَاثٌ	فَعَلَۃٌ بفتحتین کے اور بھی جمع مین
فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	مرد با مروت	”	کِرَامٌ	اوس اسم کی کہ وزن پر فَعِیْلٌ کے یا
فَعِیْلَۃٌ	کَرِیْمَۃٌ	زن با مروت	”	”	وزن پر فَعِیْلٌ اور فَعِیْلَۃٌ غیر اجوف اور
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنے ڈرنیوالا	”	حِذَارٌ	ناقص کے آیا ہوا اور بھی جمع مین
فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ	کھرا	”	جِیَادٌ	فُعْلٰی مونث غیر مونث اسم تفضیل کی
فِعَالٌ	کِنَازٌ	پرگوشت سخت اندام	”	کِنَازٌ	اور بھی جمع مین فَیْعِلٌ اور فَعِیْلَۃٌ
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مرد پیاسا	”	عِطَاشٌ	صفت غیر ناقص و نہ بمعنی مفعول کے
فَعْلٰی	عَطْشٰی	عورت پیاسی	”	”	اور بھی جمع مین اون صفات کی کہ جنکے وزن
فَعْلَانَۃٌ	نَدْمَانَۃٌ	عورت ہمنشین	”	نِدَامٌ	فَعِلٌ بفتحہ فا و کسرہ عین یا فُعْلَانٌ بضمہ فا
فُعْلَانٌ	خُمْصَانٌ	مرد باریک شکم و گرسنہ	”	خِمَاصٌ	اور فتحہ عین تک نقشہ ہذا مین گذرا
		یعنے بھوکا			اور اختلاف ہی جمع مین اوس صفت
فُعْلَانَۃٌ	خُمْصَانَۃٌ	عورت باریک شکم	”	”	کے جو وزن فَاعِلٌ اور فَعَالٌ بفتحہ
		اور بھوکی			فا پر ہو بعض کے نزدیک قیاسی
فَعْلَاءُ	بَطْحَاءُ	زمین سنگریزہ	”	بِطَاحٌ	مطرد ہے اور بعض کے نزدیک
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	”	عِشَارٌ	سماعی اور مذہب ابن مالک

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مردِ بے عقل	فِعَالٌ	حِمَاقٌ	یہ سبب ہے کہ جمع مین اور
فَاعِلٌ	رَاعٍ	چرانے والا اور نگہبان	״	رِعَاءٌ	صفت سے کے کہ وزن
فَاعِلَۃٌ	صَائِمَۃٌ	عورت روزہ دار	״	صِیَامٌ	فُعْلیٰ بضمہ فا و
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس اونٹ یا چوپائے نے چار دانت ڈالے	״	رِبَاعٌ	سکون عین اور فُعِیلٌ بفتحہ فا
					وسکون یا وکسرہ عین اور فِعَالٌ
		ہون			بالکسر اور فَعْلاء بالفتح اور اوس اسم
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	״	نِمَارٌ	سے کے کہ وزن پر فَعْلَۃ
فُعْلَۃٌ	نُمْرَۃٌ	گلیم مخطط	״	״	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فَعُلٌ	سَبُعٌ	درندہ جانور	״	سِبَاعٌ	نہین ہے اور باقی مین سماعی ہے
فُعُلٌ	جُمُدٌ	زمین بلند	״	جِمَادٌ	نہ قیاسی کنازٌ اور ہجانٌ اور شمالٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	״	رِطَابٌ	کی جمع بصورت مفرد ہی ہے
فِعْلَۃٌ	لِقْحَۃٌ	اونٹنی شیردار	״	لِقَاحٌ	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فُعَلَۃٌ	رُبَعَۃٌ	پہلا بچہ	״	رِبَاعٌ	کہ ہجانٌ اطلاق کیا جاتا ہے واحد
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	استخوان باگوشت	״	عِرَاقٌ	اور جمع پر اور نہین ذکر کیا ہے
فَعَالَۃٌ	عَبَارَۃٌ	کملی خط دار	״	عِبَارٌ	یہ سیبویہ نے اور اطلاق اسکا
فَعُولٌ	ذَنُوبٌ	ڈول پانی کا بھرا	״	ذِنَابٌ	نہین آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فِعْلَانٌ	سِرْحَانٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	״	سِرَاحٌ	کیا ہے جرمی نے کہ تثنیہ پر بھی
فِعَلَۃٌ	حِدَأَۃٌ	خلیواز یعنے چیل	״	حِدَاءٌ	اسکا اطلاق آتا ہے +
فِعِّیلَۃٌ	قِنِّینَۃٌ	شیشہ	״	قِنَانٌ	
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنے پیسا	فُعُولٌ	فُلُوسٌ	وزن فُعُولٌ مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلٌ	جِيدٌ	گلا	فُعُولٌ	جُيُودٌ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن پر
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی	״	قُرُوءٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا وسکون عین یا فِعْلٌ بکسر
		حیض سے			فا وسکون عین کے ہو بشرطیکہ وزن
فَعَلٌ	أَسَدٌ	شیر	״	أُسُودٌ	غیر اجوف واوی ہون اور یہی جمع مین
فَعِلٌ	كَبِدٌ	جگر	فُعُولٌ	كُبُودٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعْلٌ بضمہ فاو
فَاعِلٌ	شَاهِدٌ	حاضر ومقیم	״	شُهُودٌ	سکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فَاعِلَةٌ	آنِسَةٌ	زن خوش نفس	״	أُنُوسٌ	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعَلٌ	ضِلَعٌ	استخوان پہلو یعنی	״	ضُلُوعٌ	فَعَلٌ بفتحتین کے ہو اور سماعی ہے جمع
		پسلی			مین باقی الفاظ کے اور ابن حاجب نے
فُعْلٌ	نُؤْيٌ	خندق گرد خیمہ	״	نُؤِيٌّ	جمع مین فَعَلٌ بفتحتین کے بھی سماعی
فُعُلٌ	أُطُمٌ	چھوٹا محل وقلعہ	״	أُطُومٌ	کہا ہے اور بعض کے نزدیک بھی
		سنگین			مطرد قیاسی ہے جمع مین اوس اسم
فَعْلَةٌ	صَخْرَةٌ	سنگ بزرگ	״	صُخُورٌ	کے کہ وزن پر فَعِلٌ بہ فتحہ فا وکسرہ عین
فِعْلَةٌ	حِقْبَةٌ	ایک مدت زمانہ	״	حُقُوبٌ	یا فَعْلَةٌ بہ فتحہ فا وسکون عین کے ہو اور
		کی			اوس صفت مین کہ وزن فَاعِلٌ کا ہو
فُعْلَةٌ	حُجْزَةٌ	نیفہ پائجامہ کا	״	حُجُوزٌ	اور کبھی آخر مین فُعُولٌ کے ایک تا
فَعَلَةٌ	شَعَفَةٌ	چوٹی پہاڑ کی	״	شُعُوفٌ	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَيْعِلٌ	أَيِّمٌ	زن بی شوہر	״	أُيُومٌ	جیسے حُجُوزَةٌ اور أُسُودَةٌ اور کبھی فائے
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	״	عُنُوقٌ	کلمہ فُعُولٌ کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بھی
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	״	حُمُورٌ	دیا جاتا ہے جیسے شِيُوخٌ اور بِيُوتٌ اور
فُعَالٌ	سُوَارٌ	دست برنجن	״	سُوُورٌ	تُخُومٌ جمع ہم صورت مفرد ہے —

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالَۃٌ	صَلَایَۃٌ	پیشانی	فُعُولٌ	صُلِیٌّ	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	"	ہُرِیٌّ	
فُعَالَۃٌ	عُجَایَۃٌ	جوڑ ہڈیکا	"	عُجِیٌّ	
فَعِیلٌ	طَرِیفٌ	نیا مال	"	طُرُوفٌ	
فِعِیلَۃٌ	اِسِینَۃٌ	تانت کمان کے چلّہ کی	"	اُسُونٌ	
فَعُولٌ	ہَجُودٌ	نماز گذار درشب	"	ہُجُودٌ	
فَیُّولٌ	نَیُّوبٌ	اونٹنی کلان سال	"	نُیُوبٌ	
فَعُولٌ	تَخُومٌ	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	"	تُخُومٌ	
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	فُعْلَانٌ	رُغْفَانٌ	وزن فُعْلَانٌ بضمہ فا وسکون
فَعَلٌ	ذَکَرٌ	مرد	"	ذُکْرَانٌ	عین قیاسی مطرد ہی جمع میں اوس
فَعْلٌ	بَطْنٌ	شکم	"	بُطْنَانٌ	اسم سے کہ وزن پر فَعِیل بفتحہ فا
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	"	ذُؤْبَانٌ	کسرہ عین اور فَعَل بفتحتین اور فَعْل
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ	"	حُمْرَانٌ	بفتحہ فا وسکون عین اور فِعْل بکسر
فَعِلٌ	عَمِیٌّ	نابینایان	"	عُمْیَانٌ	فا وسکون عین کے ہو لیکن فَعَل
فَعِیلٌ	ظَرِیفٌ	خوش طبع	"	ظُرْفَانٌ	بفتحتین میں شرط غیر اجوف
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	"	رُکْبَانٌ	ہونا ہے اور یہی جمع میں اوس
فُعَالٌ	فُرَاتٌ	آب خوش ونمک شیرین	"	فُرْتَانٌ	صفت کہ کہ وزن پر اَفْعَلُ غیر اسم

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعْلَانٌ	ذُرْعَانٌ	تفصیل سے کہ ہو اور یہی جمع
فَعِلٌ	رَجِلٌ	بچہ مادہ بھیڑ کا	״	رُجْلَانٌ	اوس صفت کی کہ وزن پر
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ گوسپند	״	سُخْلَانٌ	فَعِيلٌ یا فَاعِلٌ یا فُعَالٌ بضمہ
فِعْلَةٌ	سِلْقَةٌ	زن بدزبان	״	سُلْقَانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	״	بُرْكَانٌ	باقی الفاظ کی جمع میں اور بعض کے نزدیک جمع میں صرف
فَعْلَةٌ	قَفْعَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	״	قُفْعَانٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فَعِيلٌ
فَعِيلَةٌ	غَدِيرَةٌ	ایک پولی گھاس کی	״	غُدْرَانٌ	کے ہو مطرد قیاسی ہے اور باقی سب الفاظ کی جمع میں سماعی ہے
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کے	״	تُمْلَانٌ	
فَعَلَانٌ	صَخَبَانٌ	مرد سخت بانگ	״	صُخْبَانٌ	
فِعَالٌ	نِصَارٌ	حنا یعنے مہندی	״	حُنّانٌ	
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	فِعْلَانٌ	غِرْبَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بکسرہ فا و سکون
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شِجْعَانٌ	عین مطرد قیاسی ہے جمع میں
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	״	صِرْدَانٌ	فُعَالٌ بضم فا میں اسم ہو
فَعْلٌ	نَارٌ	آتش	فِعْلَانٌ	نِيرَانٌ	یا صفت اور جمع میں اوس
فُعْلٌ	حُوتٌ	ماہی یعنے مچھلی	״	حِيتَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فُعَلٌ
فَعْلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	״	شِيخَانٌ	بہ ضمہ فا و فتحہ عین اور فَعْلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلٌ	قِنْوٌ	خوشه	فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	بفتحتین اور فُعَلٌ بضمہ فا و سکون عین کے بھی
فَعِلٌ	وَعِلٌ	شعبان اور شریف و توانا	"	وِعْلَانٌ	لیکن فَعَلٌ بفتحتین اور فُعْلٌ بضمہ فا و سکون عین کے جمع آنے میں قیاساً اس
فَعْلَةٌ	رَوْضَةٌ	باغ	"	رِيضَانٌ	وزن پر شرط یہ ہے کہ اجوف ہو لیکن
فِعْلَةٌ	نِسْوَةٌ	زنان	"	نِسْوَانٌ	ابن مالک نے فَعَلٌ بفتحتین میں اس
فَعَلَةٌ	بَرَكَةٌ	ایک پرندہ چھوٹا سپید آبی ہے	"	بِرْكَانٌ	شرط کا اعتبار نہیں کیا ہے اور اس اسم میں کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فَعَلَةٌ	قَضَفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	"	قِضْفَانٌ	مطرد قیاسی کہا ہے اور وزن فعلان
فِعَلَةٌ	جِذَرَةٌ	علیواں یعنے چیل	"	جِذْرَانٌ	بالکسر سماعی ہے باقی اور الفاظ کی
أَفْعَلُ	أَعْوَرُ	یک چشم	"	عِيرَانٌ	جمع میں اور نزدیک بعض کے
فَاعِلٌ	حَائِطٌ	دیوار	"	حِيطَانٌ	فُعلان بالضم صفت میں بھی فِعلان
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنے ہرن	"	غِزْلَانٌ	بالکسر قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فِعَالٌ	شِهَابٌ	مرورسا کالمومنین	"	شِهْبَانٌ	اور کبھی فِعلان کے عین کو کسرہ
فَعِيلٌ	سَرِيعٌ	شتابندہ	"	سِرْعَانٌ	بھی بہ اتباع فای کلمہ دیا جاتا ہے جیسے
فَعِيلَةٌ	غَدِيرَةٌ	پولی گھاس کی	"	غِدِرَانٌ	فِقِرَانٌ بکسرتین جمع میں فِقْرَةٌ
فَعُولٌ	قَعُودٌ	وہ اونٹ کہ اسکو چرواہا اپنے کام کے لیے رکھے	"	قِعْدَانٌ	کے
فُعَيْلٌ	كُعَيْتٌ	بلبل	"	كِعْتَانٌ	
فُعَيْلَةٌ	ثُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے مجازین مانند گربہ کی	"	ثِمْلَانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃ	صُؤَابَۃ	لیکھون کی	فِعْلَان	صِئْبَان	
فُعْلَان	شُقْذَان	نیولا	"	شِقْذَان	
فِعَلّ	ضِفَنّ	کوتاہ قد بد عقل بد خلقت	"	ضِفْنَان	
فَعِیل	قَتِیل	کشتہ	فَعْلیٰ	قَتْلیٰ	وزن فَعْلیٰ بفتحہ فا و سکون عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فَعِیل بمعنی مفعول کے اور سماعی کثیر ہے باقی الفاظ کے جمع مین لیکن نادر ہے جمع مین جَلْد کے
"	مَرِیض	بیمار	"	مَرْضیٰ	
فَعِل	هَرِم	مرد پیر خرف	"	هَرْمیٰ	
فَعِلَۃ	هَرِمَۃ	زن پیر خرف	"	"	
فَیْعِل	مَیِّت	مردہ	"	مَوْتیٰ	
فَاعِل	هَالِک	مردہ اور نیست ہوا	"	هَلْکیٰ	
اَفْعَل	اَحْمَق	مرد بے عقل	"	حَمْقیٰ	
فَعْلَان	سَکْرَان	مرد مست	"	سَکْریٰ	
فَعْل	جَلْد	تیز و چالاک	"	جَلْدیٰ	
فَعَل	حَجَل	کبک نر یعنی چکور نر	فِعْلیٰ	حِجْلیٰ	وزن فِعْلیٰ بکسرہ فا و سکون عین سماعی صرف جمع حَجَل اور ظَرِبَان دو لفظ کی ہے ابن السراج نے کہا ہے کہ فِعْلیٰ اسم جمع حَجَل اور ظَرِبَان کا ہے نہ جمع اور اصمعی نے کہا ہے کہ حِجْلیٰ لغت ہے حَجَل مین اور وہ اسم
فَعِلَان	ظَرِبَان	ایک جانور ہے مانند بلی کے	"	ظِرْبیٰ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
٠	٠	٠	٠	٠	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونون واحد حَجَلَۃٌ ہے —
فَاعِلٌ	صَالِحٌ	نیک	فُعَلَاءُ	صُلَحَاءُ	وزن فُعَلَاءُ بضمہ فا وفتحہ عین
فَعِیلٌ	قَدِیمٌ	دیرینہ	״	قُدَمَاءُ	مطرد قیاسی ہے جمع مین فَاعِلٌ
״	دَفِینٌ	بیماری کہ معلوم نہو مگر اوس وقت کہ فساد اوسکا منتشر ہو	״	دُفَنَاءُ	اور فَعَالٌ اور فُعَالٌ صفت مذکر عاقل اور فَعِیلٌ بمعنی فاعل غیر ناقص ومضاعف واجوف
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بددل	״	جُبَنَاءُ	کے اور سماعی ہے باقی الفاظ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	״	شُجَعَاءُ	کی جمع مین سیبویہ نے کہا ہے
فَعْلٌ	سَمْحٌ	جوانمرد	״	سُمَحَاءُ	کہ خُلَفَاءُ جمع خَلِیفَۃٌ کی ہے اور
فِعْلٌ	خِلْبٌ	ناخن وبرگ تاک	״	خُلَبَاءُ	ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ
فَعِلٌ	صَلِفٌ	مرد لافی یعنی بہر بہریا	״	صُلَفَاءُ	جمع خَلِیفٌ کی ہے نہ خَلِیفَۃٌ کی
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا اور آشکار	״	بُیَنَاءُ	اور غالب اطلاق خلیفہ
فَعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	״	رُسَلَاءُ	کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث
فَعِیلَۃٌ	خَلِیفَۃٌ	وہ کہ بجای کسی کے ہو کام مین	״	خُلَفَاءُ	پر بھی آتا ہے —
فَعِیلٌ	شَدِیدٌ	دلاور وبخیل	أَفْعِلَاءُ	أَشِدَّاءُ	وزن أَفْعِلَاءُ بفتحہ ہمزہ وسکون
״	غَنِیٌّ	توانگر	״	أَغْنِیَاءُ	فا وکسرۂ عین قیاسی مطرد ہے
فَعِیلٌ	رَبِیعٌ	نہر خرد	״	أَزْبِعَاءُ	جمع مین فَعِیلٌ صفت مذکر عاقل

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	صَدِیْقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی بشرطیکہ مضاعف یا ناقص ہو
فَعِیْلَۃٌ	صَدِیْقَۃٌ	عورت دوست	״	״	اور سماعی ہے جمع مین فَعِیْلٌ
فَعِلٌ	نَمِمٌ	سخن چین	״	اَنْمَامٌ	اسم یا صفت اور فَعِیْلَۃٌ صفت اور
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	״	اَبْیِنَاءُ	اور الفاظ کی —
مَفْعَلٌ	مَتْوَجٌ	مرد نیک پاک از آلائش	״	اَتْوِیَاءُ	
فَعْلٰی	دَعْوٰی	خواہانی	فَعَالٰی	دَعَاوٰی	وزن فَعَالٰی لفتحہ فا و لام قیاسی
״	حُرْمٰی	بکری خواہشمند نرکی	״	حَرَامٰی	مطرد ہے جمع مین اوس اسم
״	ذِفْرٰی	بن گردن	״	ذَفَارٰی	چار حرفی کے کہ چوتھا اوسکا الف
فَعْلٰی	سَعْدٰی	عورت نیک بخت	״	سَعَادٰی	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور بھی جمع مین
فَعْلٰی	حُبْلٰی	زن حاملہ	״	حَبَالٰی	فَعْلٰی لفتحہ فا و سکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فُعْلٰی لضمہ فا و سکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مونث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	״	صَحَارٰی	اور فَعْلَاءُ لفتحہ فا و سکون عین صفت
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارٰی	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	״	سَکَارٰی	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حمراء
״	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	״	نَدَامٰی	اور اَحْمَرُ اور حَیْرَاءُ اور حَیْرَانُ کی اور
״	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	״	حَیَارٰی	فَعْلَانُ لفتحہ فا و سکون عین صفت
فَعْلٰی	سَکْرٰی	زن مست	״	سَکَارٰی	مذکر فعلی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	״	حَذَارٰی	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فَعْلَاءُ
فِعْلٌ	فِلْوٌ	بچھیرا گھوڑیکا یکسالہ	״	فَلَاوٰی	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلٰی مونث

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعُوْلٌ	فَلُوٌّ	بچھیرا گھوڑیکا یکسالہ	فَعَالیٰ	فَلَاوِی	فعلانٌ کے جیسے سکری اور
فَعَلٌ	قَزَمٌ	رذیل آدمی	,,	قَزَامیٰ	سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ کی
فُعَلٌ	شُقَذٌ	بچہ نیولے کا	,,	شَقَاذیٰ	اور شاۃ اصل مین شَوْہَۃٌ
فَعْلَةٌ	اَلْیَةٌ	سرین	,,	اَلَایٰ	تھا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے
فَعَلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنی بکری	,,	شَوَاہیٰ	اور ہا کو حذف کیا ہے اور عجاسی
فَعِلَةٌ	ضَبِعَةٌ	اونٹنی خواہشمند نر کی	,,	ضَبَاعیٰ	جمع بصورت مفرد ہے۔
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	,,	حَمَاقیٰ	
فَاعِلٌ	طَاہِرٌ	پاک	,,	طَہَاریٰ	
فَیْعِلٌ	اَیِّمٌ	زن بے شوہر	,,	اَیَامیٰ	
فَعِیْلٌ	یَتِیْمٌ	کودک بے پدر	,,	یَتَامیٰ	
فِعَالَةٌ	ہِرَاوَةٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	,,	ہَرَاوِیٰ	
فُعَالَةٌ	نُقَاوَةٌ	برگزیدہ چیزے	,,	نَقَاوِیٰ	
فِعْلِیَةٌ	حِذْرِیَةٌ	قطعۂ زمین سخت	,,	حَذَارِیٰ	
فُعَالیٰ	حُبَارَیٰ	سرخاب	,,	حَبَاریٰ	
فُعَالیٰ	عُجَاسیٰ	بڑا گلہ اونٹوں کا	,,	عَجَاسیٰ	
فَعَالَاءُ	حَلَاوَاءُ	شیرینی	,,	حَلَاویٰ	
فَعْلِیٌّ	مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدر قبیلہ کا ہے	,,	مَہَاریٰ	
فَعْلِیَّةٌ	مَہْرِیَّةٌ	شتران منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	,,	,,	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْل	فَرْد	تنہا	فُعَالیٰ	فُرَادیٰ	وزن فُعَالیٰ بضمہ فا سماعی ہے
اَفْعَل	اَحْمَق	مرد بے عقل	״	حَمَاقیٰ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن
فَعِیْل	اَسِیْر	گرفتار و مقید	״	اُسَارٰی	فَعْلٌ پر ہو یا اوس صفت مین
״	قَدِیْم	دیرینہ	״	قُدَامیٰ	کہ وزن پر فَعِیْل اصل مذکر اور مونث
فَعَال	قُدَام	مقدم پالان اور اگلا پیر	״	״	کر ہو اور جمع مین فَعِیْل بمعنی
فَاعِلَۃ	قَادِمَۃ	مقدم پالان او اگلا پیر	״	״	مفعول یا بمعنی فاعل ور فَعَال
فَعْلیٰ	سَکْرٰی	زن مست	״	سُکَارٰی	بمعنی فاعل اور فَعْلیٰ مونث
فَعْلَان	سَکْرَان	مرد مست	״	״	فَعْلَان اور فَعْلَان مذکر فَعْلیٰ
״	نَدْمَان	مرد ہمنشین	״	نُدَامیٰ	یا فَعْلَانَۃ یا فَعْلَا اور فُعْلَان
״	حَیْرَان	مرد سرگشتہ	״	حَیَارٰی	کی اور قیاسی مطرد جمع مین
فُعْلَان	دُسْقَان	جاسوس	״	دُسَانیٰ	کسی لفظ کے نہین ہے اور
فُعَالیٰ	حُلَاویٰ	شیرینی	״	حُلَاویٰ	حُلَاویٰ جمع بہ صورت مفرد ہے
فَعْلَاء	صَحْرَاء	دشت ہموار	فَعَالِیْ	صَحَارِ	وزن فَعَالِیْ کہ یا اوسکی حالت
״	عَذْرَاء	کواری لڑکی	״	عَذَارِ	رفعی اور جری مین گر جاتی ہے
فَعْلیٰ	عَلْقیٰ	ایک گھاس ہے کہ اوسکی جھاڑو بناتے ہین	״	عَلَاقِ	قیاسی ہے جمع مین فَعْلَاء بفتح فا وسکون عین اور فُعْلیٰ بضم
فِعْلیٰ	ذِفْرٰی	بن گردن	״	ذَفَارِ	فا وسکون عین اسم یا صفت
فَعْلیٰ	سَعْدیٰ	عورت نیکبخت	״	سَعَادِ	اور فَعْلیٰ اور فِعْلیٰ اسم کے
״	حُبْلیٰ	حاملہ عورت	״	حَبَالِ	اور اون الفاظ کہ وزن اونکے
فَعْلِیَّۃ	مَہْرِیَّۃ	شتر منسوب بسوئے مہرہ بن حیدان	״	مَہَارِ	تا ہے فُعَالیٰ بالضم مسند بن [illegible]

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فَعْلِیَّۃ	مَہْرِیَّۃ	شتران منسوب بسوئے مہرہ بن حیدان	فَعَالِی	مَہَارِی	
فُعْلِیَّۃ	ذُرِّیَّۃ	فرزندان	فَعَالِی	ذَرَارِی	اور باقی مین سماعی
فِعْلِیَۃ	عِذْرِیَۃ	قطعہ زمین سخت	″	عَذَارِی	
فَعْلُوَۃ	عَرْقُوَۃ	پشتہ زمین نرم	″	عَرَاقِی	
فَعْلَاۃ	لَیْلَاۃ	شب	″	لَیَالِی	
فِعْلَاۃ	سِعْلَاۃ	غول یا ساحرہ جن	″	سَعَالِی	
فَعَنْلُوَۃ	قَلَنْسُوَۃ	کلاہ یعنے ٹوپی	″	قَلَاسِی	
فَعَلْنِیَۃ	بَلَہْنِیَۃ	فراخی عیش	″	بَلَاہِی	
فَعُولَاۃ	ذُہُوبَاۃ	بہالی تیری جسکی تین شاخ ہون	″	قَہَابِی	
فَعَنْلَی	حَبَنْطَی	مرد کوتاہ کلان شکم	″	حَبَاطِی	
فَعَوْلَی	ھَدَوْلَی	درخت کہنہ بلند	″	ھَدَالِی	
فَعَلْنَی	عَفَرْنَی	شیر درشت اندام	″	عَفَارِی	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	″	حَبَارِی	
فَعْلَانَ	کَسْلَانَ	سست	″	کَسَالِی	
″	عَجْلَانَ	تیزرو	″	عَجَالِی	
فَعْلٌ	اَرْضٌ	زمین	″	اَرَاضِی	
فَعْلَۃٌ	لَیْلَۃٌ	شب	″	لَیَالِی	
فِعْلِیْنَ	عِشْرِیْنَ	بست یعنے بیس	″	عَشَارِی	
کیفیت					
فُعْلِیٌّ	کُرْسِیٌّ	تخت	فَعَالِیُّ	کَرَاسِیُّ	وزن فَعَالِیّ بالفتح و تشدید یاے
فِعْلَاءٌ	عِلْبَاءٌ	نام دو رگ کا جو گردن کے دو طرف ہے	″	عَلَابِیُّ	تحتیہ قیاسی مطرد ہے جمع مین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلاءُ	قُوبَاءُ	داد	فَعَالِيُّ	قَوَابِيُّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے
فَعْلایا	حَوْلایا	گرداگرد و نام قریہ	״	حَوَالِيُّ	کہ آخر مین اوسکے یاے مشدد زائد
فَعْلاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	״	صَحَارِيُّ	نہ واسطے نسبت کے ہو اور یہی
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارِيُّ	جمع مین فِعْلاءُ بکسرۂ فا و سکون عین اور فُعْلاءُ
فِعْلانُ	اِنْسَانُ	آدمی	״	اَنَاسِيُّ	بضمۂ فا و سکون عین اور فَعْلایا بفتحۂ
فَعْلانُ	ظَرْبَانُ	ایک جانور ہے مانند گربہ	״	ظَرَابِيُّ	فا و سکون عین کے اور باقی میں
					سماعی اور شاذ ہے عَوَارِيُّ جمع

مین عَارِیَۃ کے کہ اصل مین عَوَرِیَۃ تہا باوجود عدم سکون عین کے اور مَهَارِيُّ جمع مین مَہْرِیَّۃ
اور مَہْرِیَّۃ بیاے نسبت کے ۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلَۃٌ	صَحِیْفَۃٌ	نامہ و کتاب	فَعَائِلُ	صَحَائِفُ	وزن فَعَائِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَعِیْلَۃٌ	کَرِیْمَۃٌ	عورت جوانمرد	״	کَرَائِمُ	جمع مین فَعِیْلَۃ نہ بمعنی مفعول کے
فُعَائِلٌ	جُرَائِضٌ	مرد موٹا بزرگ شکم	״	جَرَائِضُ	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فَعَالَۃٌ	خَرَابَۃٌ	جاے ویران و سخت	״	خَرَائِبُ	کی کہ وزن پر ان اوزان کے
فَعُوْلَۃٌ	حَلُوْبَۃٌ	اونٹنی دودہ کی	״	حَلائِبُ	کہ فَعُوْلَۃ بالفتح ہے تا بہ فُعْلاءُ بالفتح
فَعَالَۃٌ	دَجَاجَۃٌ	مرغی	״	دَجَائِجُ	تک مندرج نقشہ مین اور سماعی
فِعَالَۃٌ	رِسَالَۃٌ	پیغام	״	رَسَائِلُ	جمع مین باقی الفاظ کے —
فُعَالَۃٌ	ذُؤَابَۃٌ	گیسو	״	ذَوَائِبُ	
فِعَالٌ	شِمَالٌ	باد شمال	״	شَمَائِلُ	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	״	حَبَائِرُ	
فِعِیْلاءُ	قِرِیْثَاءُ	نوعی از خرمای شیرین	״	قَرَائِثُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالاَءُ	بُرَاکَاءُ	بیٹھک ساتھ زانو کے	فَعَائِلُ	بَرَاکِکُ	
فَعُولاَءُ	جَلُولاَءُ	ایک گاؤن ہے بغداد مین اور بہی ایک عورت کا نام ہے	”	جَلاَئِلُ	
فَعُولٌ	عَجُوزٌ	پیرزن یعنے بڑہیا عورت	”	عَجَائِزُ	
فِعَالٌ	شِمَالٌ	سرشت وضد یمین	”	شَمَائِلُ	
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ایک پرندہ کا ہے	”	عَقَائِبُ	
فَعِيلٌ	رَهِينٌ	گروی	”	رَهَائِنُ	
فَعِيلَةٌ	ذَبِيحَةٌ	ذبح کیا گیا جانور	”	ذَبَائِحُ	
فَعِلٌ	لَيْلٌ	شب	”	لَيَائِلُ	
فِعْلٌ	حِقْدٌ	کینہ	”	حَقَائِدُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	”	جَمَائِلُ	
فُعْلَةٌ	ضَرَّةٌ	سوکن	”	ضَرَائِرُ	
فُعْلَةٌ	حُرَّةٌ	آزاد عورت	”	حَرَائِرُ	
فَعِلَةٌ	خَرِبَةٌ	ویران ونا آباد	”	خَرَائِبُ	
فَعْلَةٌ	حَاجَةٌ	نیاز	”	حَوَائِجُ	
فَعْلاَ	شَجْعَاءُ	عورت دلاور	”	شَجَائِعُ	
فَاعِلٌ	خَالِدٌ	نام شخص	فَوَاعِلُ	خَوَالِدُ	وزن فَوَاعِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے جمع مین فَاعِلٌ بکسر کوعین اسم یا صفت
”	طَالِقٌ	زن طلاق دادہ شدہ	”	طَوَالِقُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فاعل	ناہق	جانور برامدن بانگ خر	فواعل	نواہق	مونث یا مذکر غیر عاقل اور فاعلة اور
فاعل	فارس	سوار اپنے صاحب	״	فوارس	فوعل اور فوعلة لو فاعلاء اسم اور فاعل
		اسپ			بفتحہ عین کے اور سماعی ہے جمع مین
فاعلة	کاثبة	درمیان دوشانہ	״	کواثب	فاعل بکسرہ عین صفت مذکر عاقل
״	ضاربة	عورت مارنے والی	״	ضوارب	کے اور شاذ ہے جمع مین اوس لفظ
فوعل	جوہر	تیہر منفعت کا مانند			کے کہ بعد فا اوسکے الف زائد یا
		الماس وغیرہ کے	״	جواہر	واو زائد نہو اور اوس لفظ کے کہ چوتہا
فوعلة	صومعة	گرجا	״	صوامع	حرف اوسکا مدہ زائدہ ہوے
فاعلاء	قاصعاء	بل چہچوندر کا	״	قواصع	
فاعل	خاتم	انگشتری	״	خواتم	
فعلة	بقرة	گای	״	بواقر	
فعلاء	نفساء	عورت نفاس والی	״	نوافس	
فعال	دخان	دود یعنے دہوان	״	دواخن	
فاعولة	طاحونة	آسیا یعنے چکی	״	طواحن	
فاعال	ساباط	پوشش گذرگاہ یعنی چہتا	فواعیل	سوابیط	وزن فواعیل بالفتح قیاسی مطرد ہے
فاعول	قانون	اصول مقیاس ہر چیز	״	قوانین	جمع مین اوس لفظ کے کہ دوسرا اور
فاعولة	قارورة	شیشی	״	قوارير	جوتہا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہو اکو
فوعال	طومار	نامہ و دفتر	״	طوامیر	شاذ ہے دواخین جمع دخان کی
فاعولاء	عاشوراء	دسوان دن محرم کا یا نوان	״	عواشیر	
فیعال	خیتام	مہر وانگشتری	״	خواتیم	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	فَوَاعِيلُ	دَوَاخِينُ	
أَفْعَلُ	أَفْضَلُ	افزون تر	أَفَاعِلُ	أَفَاضِلُ	
״	أُصْبُعٌ	انگشت یعنی اونگلی	״	أَصَابِعُ	وزن اَفَاعِلُ مطرد قیاسی ہے جمع
إِفْعَلٌ	إِصْبَعٌ	״	״	״	مین اوس اسم کے کہ بروزن أَفْعَلُ
أُفْعَلٌ	أُصْبَعٌ	״	״	״	یا إِفْعَلٌ یا أُفْعَلٌ ہوا ور أَفْعَلُ اسم تفضیل
فَعْلٌ	رَهْطٌ	گروہ مردم از سہ تا دہ	״	أَرَاهِطُ	کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ
فِعْلٌ	صِرْمٌ	گروہ مردم	״	أَصَارِمُ	کے لیکن جمع مین جَوَادٌ اور کُرَاعٌ اور
فُعَلٌ	بُجَرٌ	بدی وکار بزرگ	״	أَبَاجِرُ	يَمِينٌ اور إِبْهَامٌ مین شاذ ہے اور
فِعْلٌ	حِبْلٌ	اونٹ	״	أَحَابِلُ	شَاةٌ اصل مین شَوْهَةٌ تہا اوسکو
فَعَلٌ	رَجُلٌ	مرد	״	أَرَاجِلُ	الف سے بدل کیا ہے اور ہا کو
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	״	أَرَاجِلُ	حذف کر دیا ہے۔
فَعْلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنی بکری	״	أَشَاوِهُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	״	أَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	كُرَاعٌ	پاچہ گوسپند و گاو	״	أَكَارِعُ	
فَعِيلٌ	يَمِينٌ	ضد شمال	״	أَيَامِنُ	
إِفْعَالٌ	إِبْهَامٌ	انگشت نر یعنے انگوٹھا	״	أَبَاهِمُ	
إِفْعِيلٌ	إِقْلِيمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	أَفَاعِيلُ	أَقَالِيمُ	وزن اَفَاعِيلُ بفتحہ ہمزہ قیاسی مطرد
أُفْعَالٌ	أُفْرَاقٌ	بڑا گلہ بکریوں کا	״	أَفَارِيقُ	ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے
أُفْعُولَةٌ	أُثْفِيَّةٌ	تہوا چولہے کا	״	أَثَافِيُّ	کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد ہو اور
فِعَالٌ	هِلَالٌ	ماہ نو	״	أَهَالِيلُ	عین کلمہ کے حرف علت زائد ہوا۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِيلٌ	حَدِيثٌ	نئی چیز اور بات	أَفَاعِيلُ	أَحَادِيثُ	سماعی ہے جمع مین اون الفاظ کی لیکن لفظ
فَعُولٌ	عَرُوضٌ	چوٹی ترازو کی	،،	أَعَارِيضُ	ظُنٌّ سے آخر تک جو لفظ مندرج
فُعْلٌ	ظُنٌّ	گمان	،،	أَظَانِينُ	اس وزن کے خانہ مین ہین اونکی جمع مین
فِعْلٌ	تِيهٌ	دشت اور صحرا کہ غالب وہمین ہلاک ہو	،،	أَتَاوِيهُ	شاذ ہے اور اُلْقِيَّةُ اصل مین اُلْقُوْيَةُ تھا
					واو کو ساتھ یا کے بدل کر کے یا کو یا مین
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	،،	أَنَايِيبُ	ادغام کر دیا ہے اور ماقبل یا کو کسرہ
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	،،	أَبَاطِيلُ	دیدیا ہے —
مَفْعَلٌ	مَحْضَرٌ	جگہ حاضر ہونیکی	مَفَاعِلُ	مَحَاضِرُ	وزن مَفَاعِلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے
مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	،،	مَسَاجِدُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ جسکے
مَفْعَلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	ستائش	،،	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن جمع مُفْعِلٌ
مَفْعُلَةٌ	مَعُونَةٌ	مددگاری	،،	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین صفت مونث
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے کہنے والے تک اوسکی سند پہونچائی گئی ہو	،،	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَلٌ بضمہ میم وفتحہ عین مین سماعی ہے اور شاذ ہے اوس لفظ کی جمع مین جسکے اول مین میم زائد نہین ہے —
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودھ پلانیوالی	،،	مَرَاضِعُ	
مُفْعُلٌ	مُنْخُلٌ	غربال یعنی چلنی	،،	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	،،	مَعَابِدُ	
فِعْلٌ	شِبْهٌ	مانند	،،	مَشَابِهُ	
فُعْلٌ	حُسْنٌ	جمال وخوبی ونیکوئی	،،	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَةٌ	لَمْحَةٌ	مانند خوبی و حسن روئے آشکارا	مَفَاعِلُ	مَلَامِحُ	+
مِفْعَالٌ	مِصْبَاحٌ	چراغ	مَفَاعِيلُ	مَصَابِيحُ	وزن مفاعیل بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ وزن پر مفعال کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع مین مفعول اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع مین شاذ ہے
مَفْعُولٌ	مَلْعُونٌ	رانده اور پھٹکارہ ہوا نیکی اور رحمت سے	،،	مَلَاعِين	
مُفْعِلٌ	مُفْطِرٌ	افطار کنیوالا روزہ کا	،،	مَفَاطِيرُ	
مُفْعَلٌ	مُنْكَرٌ	برا کام غیر معروف	،،	مَنَاكِيرُ	
مُفْعِلَةٌ	مُومِسَةٌ	زن فاحشہ و تباہ کار	،،	مَوَامِيسُ	
فُعَيْلٌ	هُجَيْنٌ	ناکس اور کمینہ	،،	مَهَاجِينُ	
فَاعِلَةٌ	دَاعِرَةٌ	زن فاجرہ	،،	مَدَاعِيرُ	
فَعَلٌ	ذَكَرٌ	مرد	مَفَاعِيلُ	مَذَاكِيرُ	
تَفْعُلٌ	تَنْضُبٌ	درخت حجازی خاردار	تَفَاعِلُ	تَنَاضِبُ	وزن تفاعل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چارحرفی کے کہ اول اوسکا تا زائدہ ہے
تُفْعُلٌ	تُرْتُبٌ	ثابت	،،	تَرَاتِبُ	
تَفْعُلَةٌ	تَرْجُمَةٌ	تفسیر کلام بغیر زبان	،،	تَرَاجِمُ	
تَفْعِلَةٌ	تَجْرِبَةٌ	آزمودن یعنے آزمانا	،،	تَجَارِبُ	
تِفْعَالٌ	تِمْثَالٌ	پیکر	تَفَاعِيلُ	تَمَاثِيلُ	وزن تفاعیل قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تا زائد ہے
تَفْعِيلٌ	تَرْكِيبٌ	بر نشاندن یعنے بٹھانا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	،،	تَرَاكِيبُ	

اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور رَغِيفٌ کی جمع مین رَغَائِيفُ شاذ ہے ❊

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَيْعَلٌ فَيْعَلٌ	جَيِّدٌ صَيْقَلٌ	نیکو تیز کرنیوالا اوزنگار دور کرنیوالا تلوار کا	فَيَاعِلُ 〃	جَيَائِدُ صَيَاقِلُ	وزن فَيَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ دوسرا اوسکا یا سے زائدہ ہے —
فُعَّلٌ	خُرَّقٌ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	فَعَاعِلُ	خَرَارِقُ	وزن فَعَاعِلُ قیاسی مطرد ہی جمع بیچ اوس لفظ چار حرفی کے کہ شدد العین
فُعْنَلٌ	فِرِنْدٌ	جوہر تلوار کا	فَعَانِلُ	فَرَانِدُ	وزن فَعَانِلُ قیاسی مطرد ہے جمع بیچ اوس لفظ چار حرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے —
فُعْلُنٌ فِعْلِنٌ	بُلْغُنٌ فِرْسِنٌ	بلاغت سُم اونٹ کا	فَعَالِنُ 〃	بَلَاغِنُ فَرَاسِنُ	وزن فَعَالِنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے —
فَعَّالٌ فُعَّلٌ	خُفَّاشٌ تُبَّلٌ	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	فَعَاعِيلُ 〃	خَفَافِيشُ تَبَابِيلُ	وزن فَعَاعِيلُ قیاسی مطرد ہی جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ عین اوس کا مشدد ہے اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِيلُ جمع تُبَّلٌ کی شاذ ہے —

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعلَانٌ فِعلَانٌ فُعلَانٌ	مَیدَانٌ ضِبعَانٌ سُلطَانٌ	صفحۂ زمین بی عمارت کفتار یعنے ڈائن حجت و قدرت ملک و کار فرما	فَعَالِینُ " "	مَیَادِینَ ضَبَاعِینَ سَلَاطِینَ	وزن فَعَالِینُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر مین اوسکے الف و نون زائدتان ہین
یَفعُولٌ	یَنبُوعٌ	چشمۂ جوی خرد لب آب	یَفَاعِیلُ	یَنَابِیعُ	وزن یَفَاعِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا یای زائدہ اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فِعوَالٌ	قِروَاحٌ	اونچی دراز پا	فَعَاوِیلُ	قَرَاوِیحُ	وزن فَعَاوِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ تیسرا حرف اوسکا واو اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فَعلَلٌ " " فَعلَلٌ فُعَالِلٌ	جَعفَرٌ غَضنفَرٌ مُهنَدَّدٌ قَردَدٌ عُلَابِطٌ	نہر صغیر و کبیر اور اونٹنی پر آدمی بڑے ہاڑ کا نیز پر گوشت و بزرگ نام زنان زمین بلند گلہ بچاس بکریونکا اور زیادہ	فَعَالِلُ " " فَعَالِلُ "	جَعَافِرُ غَضَانِرُ مَهَادِدُ قَرَادِدُ عَلَابِطُ	وزن فَعَالِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق برباعی مجرد غیر مکسور اللام کے اور سماعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے بحذف حرف خامس نزدیک جمہور کے اور بحذف حرف رابع

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالِلٌ	قُرَادِدٌ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	بھی اگر موافق ہو بعض حروف
فَعْلَلُوتٌ	عَنْكَبُوتٌ	مکڑی	"	عَنَاكِبُ	زیادت کی ذات مین یا مخرج کے
فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	"	زَعَافِرُ	نزدیک ابن مالک کے اور حذف
فُعْلُلَاءُ	خُنْفُسَاءُ	ایک جانور ہے گندہ بو	"	خَنَافِسُ	کیا جاوے چوتھے حرف سے پہلے کا کسی صورت مین برخلاف
فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	"	سَفَارِجُ	کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز
فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	بڑھیا عورت	"	جَحَامِرُ	رکھتے ہین اور جائز ہے زیادہ کر دینا بھی مدہ کا آخر حرف سے

پہلے عوض محذوف کے جیسے سفاریج اور جحامیر اور علابیط اور عناکیب۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	فَعَالِيلُ	قَرَاطِيسُ	وزن فعالیل قیاسی مطرد ہے
فِعْلَالٌ	جِلْبَابٌ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	"	جَلَابِيبُ	جمع مین اوس لفظ رباعی مزید کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ ہے
فُعْلُولٌ	عُزْهُولٌ	اونٹ چھوٹا ہوا	"	عَزَاهِيلُ	اور ملحق اسے رباعی مزید کے اگرچہ بکر پر لام ملحق ہے —
أَفْعَلِيٌّ	أَشْعَرِيٌّ	منسوب بہ ابو الحسن اشعری	أَفَاعِلَةٌ	أَشَاعِرَةٌ	وزن افاعلة قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے

کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یاے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلِيلٌ	فُرْزِينٌ	اسم عجمی نام مہرۂ شطرنج	فَعَالِلَةٌ	فَرَازِنَةٌ	وزن فعاللة قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلِیٌّ	کَشْمِیْرِیٌّ	منسوب بہ کشمیر	فَعَالِلَۃٌ	کَشَامِرَۃٌ	جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ چوتہا حرف اوسکا حرف علت زائدہ ہو اور وہ لفظ عجمی ہو یا آخر مین اوسکی یای مشدد نسبت کی لگائی گئی ہو
فِعْلَوْنٌ	فِرْعَوْنٌ	لقب ہر سرکش ستمگار بادشاہ کا	״	فَرَاعِنَۃٌ	

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَہْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہین ٭

نقشہ اوزان اسم جمع

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعْلٌ	جُوْمٌ	جَامٌ	پیالہ چاندی وغیرہ کا	
״	رُدْعٌ	رُدْغَۃٌ	کیچڑ	
״	تُمٌّ	تُمَّۃٌ	گچہا بالون کا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جاتے	
״	رَکْبٌ	رَاکِبٌ	سوار	
״	نَوْحٌ	نَائِحَۃٌ	عورت نوحہ کرنیوالی	
״	خَوْنٌ	خَوَانٌ	ماہ ربیع الاول	
فِعْلٌ	وِلْدَۃٌ	وَلَدٌ	بچہ	
״	شِیَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنے بکری	
״	لِبْنٌ	لَبُوْنٌ	شیردار	

وزن جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعَل	حَلَق	حَلْقَةٌ	کڑا	
”	خَدَمٌ	خَادِمٌ	چاکر و خدمتگار	
”	نَشَأ	نَاشِئَةٌ	ساعتے از شب	
”	شَرَفٌ	شَرِيفٌ	مرد بزرگ قدر	
”	عَمَدٌ	عَمُودٌ	ستون	
”	أَهَبٌ	إِهَابٌ	چمڑا	
”	خَشَبٌ	خَشَبٌ	لکڑی	
فَعَلَةٌ	رَجَلَةٌ	رَجُلٌ	مرد	
”	”	رَاجِلٌ	پیادہ	
	شَجَعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
فُعَلَةٌ	سُهَمَةٌ	سَهْمٌ	تیر	
”	ظُؤُرَةٌ	ظِئْرٌ	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	
”	أُخُوَةٌ	أَخٌ	برادر	
”	فُرَهَةٌ	فَارِهٌ	مرد زیرک	
”	صُحَبَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
”	شُجَعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
”	رُفَقَةٌ	رَفِيقٌ	نرم دل مہربان	
فَاعِلٌ	جَامِلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
”	بَاقِرٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
”	صَائِمٌ	صَائِمٌ	روزہ دار	
فُعَالٌ	شُبَالٌ	شِبْلٌ	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فُعَالٌ	جُوَالٌ	جُولٌ	گروہ از اسپان وشتران	
〃	ثُمَارٌ	ثَمَرَۃٌ	میوہ	
〃	كُهَامٌ	كَهَامٌ	مرد کلان سال	
فُعَالَۃٌ	جُمَالَۃٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
〃	صُحَابَۃٌ	صَاحِبٌ	یار	
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	عَرْقٌ	ہڈی گوشت دار	
〃	〃	عُرَاقٌ	〃	
〃	ظُؤَارٌ	ظِئْرٌ	عورت مہربان غیر کے بچہ پر	اور دودہ پلانے والی اوسکو
〃	رُخَالٌ	رِخْلٌ	مادینہ بچہ بھیڑ کا	
〃	رُعَاءٌ	رَاعٍ	چرواہا اور نگہبان۔	
〃	حُدَادٌ	حَدِيدٌ	تیز زبان و آہن یعنے لوہا	
〃	تُؤَامٌ	تَوْأَمٌ	لڑکا جڑوان	
〃	نُفَاسٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	
〃	رُبَابٌ	رُبَّى	احسان ونعمت	
فَعِيلٌ	عَبِيدٌ	عَبْدٌ	بندہ	
〃	يَدِيٌّ	يَدٌ	دست	
〃	رَحِيٌّ	رَحًى	پاٹ چکی کا	
〃	ضَرِيسٌ	ضِرْسٌ	دندان یعنے دانت	
〃	بَقِيرٌ	بَقَرَۃٌ	گائے	
〃	حَجِيجٌ	حَاجٌّ	قصد طواف کا بنیت عبادت کرنیوالا بیت اللہ اوسکا	
〃	غَزِيٌّ	غَازٍ	لڑنیوالا ساتھ دشمن دین کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعِيْلٌ	حَمِيْرٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
″	صَمِيْمٌ	صَمِيْمٌ	مرد خالص	
فُعْلَانٌ	قُنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشہ کہجور	
″	″	قِنْوَةٌ	″	
″	اُمْوَانٌ	اَمَةٌ	کنیزک	
″	نُدْمَانٌ	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
اَفْعُوْلٌ	اَبْقُوْرٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
″	اَمْلُوْكٌ	مَالِكٌ	بادشاہ	
فَعْلَاءُ	شَيْئَاءُ	شَيْءٌ	چیز	
″	قَصْبَاءُ	قَصَبَةٌ	نے وکلک	
″	طَرْفَاءُ	طَرْفَاءُ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعْلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ ونصیب	
″	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مشابہ بلی کے	
مَفْعُوْلَاءُ	مَبْغُوْلَاءُ	بَغْلٌ	خچر	
″	مَعْلُوْجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم ودین	
″	مَكْبُوْرَاءُ	كَبِيْرٌ	بزرگ	
″	مَأْتُوْنَاءُ	اَتَانٌ	خر مادہ یعنی گدہیا	
″	مَحْمُوْرَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
فَاعُوْلٌ	بَاقُوْرٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
″	اَمُوْسٌ	اَمْسِ	دی یعنے کل گذشتہ	
فِعَلٌ	ظِرَبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مانند بلی کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعْلٌ	عَبْدٌ	عَبْدٌ	بندہ	+
فَيْعَلٌ	شَيْئَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
فِعَلَةٌ	قِرَدَةٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	
فُعَالَةٌ	جُمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
فَاعُولَةٌ	بَاقُورَةٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
فَيْعُولٌ	بَيْقُورٌ	بَقَرَةٌ	"	
مَفْعَلٌ	مَرْجَلٌ	رَجُلٌ	مرد	
مَفْعَلَةٌ	مَعْبَدَةٌ	عَبْدٌ	بندہ	
فِعْلَانٌ	عِبْدَانٌ	"	"	
فِعِلَّاءُ	عِبِدَّاءُ	"	"	
فِعِلَّى	عِبِدَّى	"	"	
فَعَالٌ	بَيَاعٌ	بَيِّعٌ	خرید و فروخت کرنیوالا	
مَفْعُلَاءُ	مَشْيُخَاءُ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈہا	
فُعْلُلَى	بُلْنُصَى	بُلَنْصُوصٌ	ایک پرندہ کا نام ہے	

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور مافوق واحد پر بولا جاسے جیسے ماء یعنے پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بھی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بھی ماء کہتے ہین اور علے ہذا القیاس تمر ایک کھجور کو بھی کہتے ہین اور بہت کھجورونکو بھی تمر کہتے ہیں بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا وضعاً تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جمع کہ اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے مانند لفظ کلم کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور بھی اسم جمع مین فرق معنی واحد اور معنی جمع کا بحذف اور اثبات یائی تحتیہ مشدد و

یا ہای تانیث کے حاصل نہین ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے
زنج اور حبش اور روم بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زنجی اور حبشی اور رومی
ساتھ یا کے بمعنی واحد ہے اور علے ہذا القیاس کلم اور عنب اور عناب اور رطب بدون تای فوقانیہ
کے بمعنی جمع ہے اور کلمۃ اور عنبۃ اور عنابۃ اور رطبۃ ساتھ تار فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبھی
ساتھ تار کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کماۃ بمعنی سماروغ یعنی
کھنبے کے بمعنی جمع ہے اور کمأ بمعنی واحد ✦

تنبیہ

اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فرار اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد
اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فرار اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے
آیا ہے بہی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین
آیا ہے مانند قوم اور ابل اور رہط کے کوئی جمع نہین کہتا ہے ✦

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیے کہ دلالت کرے چھوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ مین
کہ یہ تغیر ہوا ہو مصغر کہتے ہین جیسکہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبر کہتے ہین اور تصغیر کبھی واسطے تحقیر کے
آتی ہے جیسے غالباً تصغیر اسما مانند رجیل یا زبید مین اور کبھی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے
غالباً تصغیر صفات مانند عویلم مین اور کبھی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالباً تصغیر جموع مانند دریہمات
مین اور کبھی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قبیل مین اور کبھی واسطے تقلیل
مسافت کے جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فویق مین اور کبھی واسطے ضعف کے جیسے تصغیر اون صفات
مین کہ دلالت اونکی حرف پر ہے جیسے بزیز تصغیر بزاز مین کہ دلالت اوسکی ضعف حرفہ بزازی پر ہے
اور کبھی واسطے ترحم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بنی اور نزدیک بعض کے کبھی واسطے
تعظیم کے بہی آتی ہے جیسے دویہیۃ بمعنی بلاے عظیم کے پہر اسم مصغر اگر اسمار اور اعلام مین سے
ہوتا ہے بقیام قرینہ کے ہونا پایا اور کمی اوسکی مجہول ہوتی ہے کیونکہ بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے
کہ کس چیز کو متکلم نے چھوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہوتا ہے تو چھوٹا

اونکی وسکی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چند قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ مندرج ہین نقشۂ ذیل مین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن صرفی اور وزن صوری اور وزن عروضی وزن صرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد بحرف زائد اور حرف اصلی بحرف اصلی اور فتحہ بفتحہ اور کسرہ بکسرہ اور ضمہ بضمہ اور سکون بسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ بفتحہ وکسرہ بکسرہ وضمہ بضمہ وسکون بسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد و اصلی باصلی حاصل ہو اور وزن عروضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت وسکون بسکون بدون اعتبار مماثلہ حرکت کے حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عروضی سے اور اعم ہے وزن صرفی سے اور مقصود اون اوزان مین کہ مندرج نقشہ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشہ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیلٌ	رُجَیلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن بنتا ہے تصغیر مین اسم
″	رُجَیلَانِ	رجلان	دو مرد	سہ حرفی کے ساتھ ضمہ دینے حرف
″	رُجَیلَینِ	رَجُلَینِ	″	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
″	رُجَیلُونَ	رَجُلُونَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
″	رُجَیلِینَ	رَجُلِینَ	″	تصغیر کے بعد اوسکے تیسری
″	ہُنَیدَاتٌ	ہِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہندہ	جگہ اور جو اسم سہ حرفی کے
″	طُلَیحَۃٌ	طَلْحَۃٌ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث یا الف
″	حُبَیلیٰ	حُبلیٰ	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یا یای نسبت

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر
فُعَیْل	حُمَیْرَاءُ	حَمْرَاءُ	عورت سرخ رنگ
"	بُصَیْرِیٌّ	بَصْرِیٌّ	مرد منسوب بہ بصرہ
"	بُعَیْلَبَکُّ	بَعْلَبَکُّ	نام ہے ایک شہر کا
"	اُبَیُّ عَمْرٍو	اَبُو عَمْرٍو	کنیت ہے کسی مرد کی
"	خُمَیْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ
"	ثُنَیَّا عَشَرَ	اِثْنَا عَشَرَ	بارہ
"	ثُنَیَّتَا عَشْرَةَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ

کیفیت: یا الف اور نون یا یا و نون تثنیہ یا واو اور نون یا یا اور نون یا الف اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو علاحدہ کر کے تصغیر اوسکی اوس وزن پر بنائین پھر یہ زیادات اوسکے آخر مین لگا دین اور اسم مرکب مین دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو مصغر اس وزن پر اسی دستور سے کرین اور دوسرے کلمہ کو بدستور اوسکے ساتھ رہنے دین اور فراء نے کہا ہے کہ بسا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہین اور تای فوقانیہ کلمہ مصغرہ کے آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور بعض کلمہ اولے کو حذف کر کے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہین اور ایک تا اوسکی آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر اجوف یائی مین مثلا کہا جاوے نُیَیْبٌ اور شُیَیْخٌ مین نِیَیْبٌ اور شِیَیْخٌ +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر
فُعَیْعِل	جُعَیْفِرٌ	جَعْفَرٌ	نہر خرد و بزرگ
"	مُکَیْرِمٌ	مُکْرِمٌ	گرامی کرنے والا یعنے بزرگی دینے والا
"	ضُوَیْرِبٌ	ضَارِبٌ	زننده
"	قُلَیْسِیَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	کلاہ یعنے ٹوپی
"	قُلَیْنِسَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	"
"	قُرَیْفِصَاءُ	قُرْفُصَاءُ	بیٹھک ایک قسم کی ہے

کیفیت: یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی مین ہے اصلی ہون یا اصلی یا زائد اور یہی تصغیر اوس اسم مین کہ اوسکے حرف چار حرف سے زائد ہون بشرطیکہ چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ نہو اور آخر مین اوس اسم کے کہ جسکی تصغیر اس وزن پر آتی ہے اگر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِلٌ	طُرَيْمِذَانٌ	طِرْمِذَانٌ	شیخی باز	الف ممدودہ یا تای تانیث یا الف ونون زائدتان ہون تو اونکو علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پر بنائین پہر الف ممدودہ یا تای تانیث
″	جُحَيْجِبٌ	جَحْجَبَى	نام قبیلہ کا ہی انصار مین سے	
″	سُفَيْرِجٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	

یا الف ونون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصورہ ہو تو اوسکو حذف کردین +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِلٌ	سُفَيْرِجِلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین نزدیک اخفش کے آیا اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاوے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کے کہ مشابہ حرف زائد کے ہو بروزن فُعَيْلِل بنائی جاوے اسم مصغر سَفَرْجَل مین سُفَيْرِج اور قُذَعْمِل مین قُذَيْعِم اور فَرَزْدَق فُرَيْزِق ہوگا اور سُفَيْرِجِل جو بروزن فُعَيْلِلٌ بکسرہ وفتحہ لام ثانیہ آیا ہی شاذ ہے +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلِيلٌ	مُفَيْتِيحٌ	مِفْتَاحٌ	کلید یعنی کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین آیا ہے کہ حرف اوسکا چاہی زائد ہواور اور چوتہا اوسکا حرف علت زائدہ غیر صیغہ جمع مین ہو اور بہی اوس اسم جنس کی تصغیر مین کہ جسکے آخر مین
″	قُرَيْطِيسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	
″	خُنَيْدِيسٌ	خَنْدَرِيسٌ	پرانی شراب	
″	سُلَيْطِينٌ	سُلْطَانٌ	حجت وقدرت ملک کارفرما	

الف ونون زائدتان ہون اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سُلطان کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جعفر او شمر مین جُعَيْفِر او شُمَيْمِر اور یہ شاذ ہے +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
اُفَيْعَالٌ	اُجَيْمَالٌ	اَجْمَالٌ	شترہا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتا ہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتھا حرف اوسکا الف ہو

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے بسبب تحرک مابعد ہمزہ گر جاے جیسے اِمْرَءَۃٌ کی تصغیر مین مُرَيْئَۃٌ آتا ہے اور حذف کر دیا جاسے ایک حرف زائد اون دو حرف زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو نہو جیسے قَلَنْسُوَۃٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین اسطرح کہا جاے قُلَيْسِيَۃٌ بحذف نون اور قُلَيْنِسَۃٌ بہ حذف واو اور اسیطرح حَبَنْطًی مین نون اور الف زائد ہین پس جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہا جاتا ہے حُبَيْطٌ بحذف نون اور ابدال الف کو ساتھ یا کے اور گر جانے یا کے بسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان تنوین کے اور حُبَيْنِطٌ بہ حذف الف کے اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیا جاے جیسے مُطَيْلِقٌ تصغیر مُنْطَلِقٌ مین کہ مُنْطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ صدر کلمہ اور علامت اسم فاعل اور دلیل معنی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت معنی ہے اور دلیل معنی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت معنی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف کیا گیا اور سُلَيْطِيْنٌ تصغیر سُلْطَانٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر ہے اور نون مخل وزن تصغیر نہ تھا لہذا حذف نہین کیے گئے اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد دو سے زائد ہون تو سوای عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کر دیے جاتے بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہون جیسے مُغَيْفِسٌ مین مُغْتَنِسٌ کے بحذف سین اور ابقای میم کے کہ عمدہ ہے اور مُغَيْنِسٌ اور حُمَيْرٌ تصغیر مین اِحْرِنْجَامٌ اور اِحْمِيرَارٌ کے بحذف ہمزہ و نون و یا اور ابقاے مدہ مذکورہ و سین کہ مخل وزن نہین ہے اور مُقَيْعِسٌ تصغیر مین مُقْعَنْسِسٌ کے بحذف میم

واقعا ہی مین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
(اور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عمدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گرجاتے ہین
(اور مدہ کہ بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل سات یا کے ہوجاتا ہے اگر یا نہو پس
کہاجای گا قُشَيْعِير تصغیر مُقْشَعِرّ اور اُقَيْشِير اَقْشِعْرَار مین اور حُرَيْجِيم تصغیر اِحْرِنْجَام مین (اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کے جیسے مُطَيْلِيق اور قُشَيْعِير تصغیر
مُنْطَلِق اور مُقْشَعِرّ مین (اور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے سات ایک حرف اصلی کے
گرجاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قَرَعْبَلَانَة مین قُرَيْعِب اور تصغیر خَنْدَرِيس مین خُنَيْدِير آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کے زیادہ کیجاتے پس تصغیر
سَفَرْجَل مین سُفَيْرِيج کہا جاتے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے (اور کبھی تصغیر مزید فیہ کی
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتے ہین جیسے حُمَيْد تصغیر اَحْمَد اور مُحَمَّد مین اور قُرَيْف تصغیر مُقْرَوْرِف اور مُقْرَف مین اور طُلَيْق تصغیر مُنْطَلِق مین
اور خُرَيْج تصغیر مُسْتَخْرِج مین اور زُعَيْفِر تصغیر زَعْفَرَان مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے سات علم کے اور یہی مذہب ہے کوفیونکا بقول بعض کے اور کبھی حذف کیا جاتا ہے
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی سات حرف زائد کے بہی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بُرَيْه اور سُمَيْع تصغیر ابراہیم اور اسمٰعیل مین اوس حال کہ یہ نام ہون عام لوگون کے پیغمبرون کے
(اور جب تصغیر ترخیم علم مونث یا صفت مونث کی بنائی جاتے تو یای مقدرہ اوسکے آخر مین ظاہر
کردین پس زَيْنَب کی تصغیر مین زُيَيْنَة کہا جاتا ہے بخلاف طالِق کے کہ صفت مونث ہے اوسکی تصغیر
مین طُلَيْق کہا جاتا ہے نہ طُلَيْقَة (اور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہوجاتے تو اوسکی
تصغیر مین بہی تا آتی ہے جیسے رُمَيْحَة رُمْح کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور ابن الانباری
اعتبار اصل کا کرتا ہے پس رمح کی تصغیر مین رُمَيْح کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اور اب علم مذکر ہوگیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اُذَيْنَة تصغیر اُذُن مین اگر علم مذکر ہو اور حرف
لکھکر مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آتے طرف

اپنی اصل کی جیسے بُوَیبٌ اور نُیَیبٌ اور مُوَیزِینٌ اور طُوَیٌّ اور دُنَیِّیٌ تصغیر بابٌ اور نابٌ اور
میزانٌ اور طَیٌّ اور دُنیا مین کہ اصل مین بَوَبٌ اور نَیَبٌ اور مَوزانٌ اور طَوِیٌّ اور دُنوا تہا بخلاف تُخَیمَۃ
کے تصغیر تُخمَۃٌ مین کہ اصل مین وُخمَۃٌ بضم واو تہا علت ابدال واو تہا کہ اول مین مضموم ہونا اوسکا ہے
تصغیر مین باقی ہے اور تصغیر قائمٌ مین کہ اصل مین قاوِمٌ تہا اختلاف ہے سیبویہ قُوَیِّمٌ ساتہ ہمزہ کے
کہتا ہے اسلیئے کہ علت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود ہے
اور جرمی قُوَیِّمٌ بردّ واو پہر ساتہ بدلنے اوسکے کہ ساتہ یا کے بقاعدہ سَیِّدٌ کہتا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے
صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول
اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی
نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتہ ہمزہ کے
واقع ہونا اوسکا بعد الف کے اور اتفاق ہے اسپر سب نحویوں کا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ
کہ صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیسا کہ شرح شافیہ رضی سے
ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اَدْؤُرٌ جمع دارٌ مین اُدَیئِرٌ بابقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق ہوجاوے
تصغیر اَدْؤُرٌ سی اور جرمی اور مُبَرِّد نے اُدَیِّرٌ بردّ واو اور ابدال اوسکے کہ ساتہ یا کے اور ادغام یا کے
یا مین کہا ہے (جو الف زائد یا مجہول الاصل مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہو جاتی جیسے
ضُوَیرِبٌ تصغیر ضارِبٌ مین اور جیسے صُوَیبَۃٌ تصغیر صابَۃٌ مین (جو یای مدہ زائدہ مکبر مین دوسرا حرف ہو
مصغر مین واو ہو جاتی ہے جیسے ضُوَیرِبٌ تصغیر ضَیرابٌ اور بُوَیغَۃٌ تصغیر بَیغَۃٌ ساتہ ابدال یا کے
اصلیہ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیغَۃٌ ہے اور کوفی یای اصلیہ
ثانیہ کا بہی ابدال ساتہ واو کے جائز رکہتے ہین لہذا جائز رکہتے ہین شُوَیخٌ تصغیر شَیخٌ مین (جو الف
یا واو مکبر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتہ یا کے بدل ہو کر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتی ہے لیکن
محل وزن تصغیر ہو جیسے حُمَیِّرٌ اور دُلَیٌّ اور غُزَیّانٌ غُزَیِّیَۃٌ ور سُعَیِّیَۃٌ اور عُجَیِّزٌ اور اُسَیِّدٌ اور جُدَیِّلٌ
تصغیر حِمارٌ اور دَلوٌ اور غَزوانٌ اور غَزوِیَۃٌ اور سَعُوَۃٌ اور عَجُوزٌ اور اَسوَدٌ اور جَدوَلٌ
مین اگرچہ واو متحرک مین ابقای واو بہی جائز ہے پس جائز ہے تصغیر اسوَدٌ اور جدوَلٌ مین
اُسَیوِدٌ اور جُدَیوِلٌ اور الف مُضارِبٌ کا کہ محل وزن تصغیر ہے گر جائیگا پس کہا جاتی گا

اسکی تصغیر مین ضُفَیرِب (جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو بدل ہو جائے ساتھ یا کے سبب جیسے
تُرَیْقِیَۃ اور اُفَیْعِیان تصغیر تَرْقُوَۃ اور اُفْعُوان مین (پچھلی یا دو یا مین سے کہ بعد یاے تصغیر مین اگر طرف میں
ہو گر جائے اور نزدیک بعض کے پہلے گر جاتے چنانچہ یہی مذہب ہے ابن مالک کا اور بعض طرف میں
ہونا پچھلی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیّ اور صُبَیّ اور مُعَیَّۃ اور اُخَیّ تصغیر عطاء اور صبی اور
معاویۃ اور اخوی کہ اصل مین عُطَیِّیٌ اور صُبَیِّیٌ اور مُعَیِّیَۃ اور اُخَیِّیٌ تھا برخلاف عُدَیِّین کی تصغیر مین عدوان
کے کہ پچھلی یا طرف مین نہین ہے۔ (یاے مشددہ یاے نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین
بعد یاے مشدد کے ہو گر جاتے جیسے مُرَیِّیٌ اور مُرَیِّیَۃ تصغیر مَرْوِیٌّ اور مَرْوِیَّۃ مین کہ اصل مین مُرَیِّیٌ اور
مُرَیِّیَۃ تھا اور یاے مشدد غُرَیِّیٌ تصغیر غَزْوِیٌّ کے کہ یاے نسبت ہی نہ گریگی۔

ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم فعل اور اسم عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے
مگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن مَا اَفْعَلَہٗ ہے نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن اَفْعِلْ بہ
ہے نزدیک ابن کیسان کی جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا مَا اُحَیْسِنَہٗ نزدیک جمہور کے شاذ
ہے اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم
عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی
وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر ضمائر اور اسماء استفہام اور شرط
اور مَن اور مَا موصولتین اور حیث اور مُنذ اور مَعَ اور اَمسِ اور غَدًا اور عِندَ اور لَدُن اور اَلبَارِحَۃ
اور حَسْبُ اور شَرْعٌ اور کُفُؤٌ اور غَیْرُ اور سِوَی اور سِوَاءٌ اور کُلٌّ اور بَعْضٌ اور اَیٌّ اور اَیَّۃ کے اور
جیسے کے فَرَّاء کی نزدیک تصغیر مِثْل اور شِبْہ کی ممتنع ہے اور سیبویہ جائز رکھتا ہے (تصغیر اسماء
شہور یعنے مہینون کے نام کی مانند محرم صفر ربیع الاول ربیع الثانی جمادی الاول جمادی الثانی
رجب شعبان رمضان شوال ذوالقعدہ ذوالحجہ کے نزدیک سیبویہ کی جائز نہین ہے اور جرمی
اور مازنی اور کوفیین جائز کہتے ہین پس کہتے ہین مُحَیْرِم صُفَیْر رُبَیْع جُمَیْد رُجَیْب شُعَیْبان رُمَیْضان شُوَیْوِل
ذُوَیُّ القعدۃ ذُوَیُّ الحجۃ۔ (تصغیر اسماء اسبوع یعنے ہفتہ کے نام مانند سَبْت اور اَحَد اور اِثْنَین
اور ثُلَثَاء اور اَرْبِعَاء اور خمیس اور جمعۃ کے نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون
اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر اسماء الہی اور اسماء انبیا کی اور

ابن قتیبہ کی جو کہا تھا کہ مُہیمِن تصغیر مؤمِن کی ساتھ ابدال ہمزہ کے ساتھ ہا کے ہے - ابو العباس نے
اوسکو لکھا کہ حذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الہی کی تصغیر نہین آتی ہے (اور ممتنع ہے تصغیر
جمع کثرت کی مگر اسطور سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پھر اوس جمع قلت کو مصغر
کرین جیسے غُلَیْمَۃٌ تصغیر غِلْمَانٌ جمع غُلَامٌ مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری
مصغر کرین پھر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غِلْمَانٌ کی تصغیر مین غُلَیْمُوْنَ اور عُبَیْدُوْنَ تصغیر مین
عَبَادِیْدُ جمع عَبْدُوْدٌ مفرد تقدیری مین اور یہ مذہب بصریون کا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو پس جائز ہے اونکے نزدیک رُغَیْفَانٌ تصغیر رُغْفَانٌ جمع رَغِیْفٌ مین
(تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہین ہے مانند کُمَیْتٌ اور
قُلَیْلٌ اور صُغَیْرٌ کے (اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہون مانند کثیر اور
جَمِیْعٌ کے جائز نہین ہے (اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتٰی اور اَیْنَ اور مَنْ اور ما وغیرہ کے
جائز نہین ہے لیکن بعض اسمای اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف آخر کے
آخر مین آتی ہے سوای لفظ اولاء کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے
ذَیَّا اور تَیَّا اور ہٰذَیَّا اور ذَیَّاکَ اور تَیَّاکَ اور ذَیَّانِ اور تَیَّانِ اور اُوَلَیَّاءُ اور اُوَلَیَّا و اَللَّذَیَّا و اَللَّتَیَّا
تصغیر ذا اور تا اور ہٰذا اور ذاک اور تاک اور ذانِ اور تانِ اور اولاءِ اور اُولٰی اور اَلَّذِی
اور اَلَّتِی مین اور کبھی ضمہ دیا جاتا ہے لام اَلَّذِی اور اَلَّتِی کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع
ہے نحویون کا فتحہ لام اَللَّتَیَّا پر مگر اخفش نے جائز رکھا ہے اَللُّتَیَّا ساتھ ضمہ لام کے اور اسی طرح آیا ہے
اَللَّذَیَّانِ اور اَللَّتَیَّانِ تصغیر اللَّذانِ اور اَللَّتَانِ مین اور اَللَّذَیُّوْنَ اور اَللَّذَیِّیْنَ تصغیر اَلَّذِیْنَ مین اور
اَللَّذَیُّوْنَ اور اَللَّذَیِّیْنَ اصل مین اَللَّذَیَّانِ تھا بسبب التباس کے ساتھ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر
حالت رفعی مین ساتھ واو کے اور حالت نصبی اور جری مین ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور یای
مشددہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جری مین کسرہ دیا ہے مذہب سیبویہ کا ہے
اور اخفش اور مبرد نے سب حالتون اَللَّذَیُّوْنَ اَللَّذَیِّیْنَ ساتھ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح آیا ہے
اَللَّتَیَّاتُ تصغیر اَللَّاتِی مین یعنے پہلے اَلَّتِی مفرد کی تصغیر بنائی پھر جمع اوسکی الف اور تا کے
ساتھ بنائی الف تصغیر کا بسبب التقای ساکنین کے گر پڑا (بعض کوفی تصغیر اسم متمکن مین بجای

یاے تصغیر کے الف لاتے ہین پس دُوَیْبَۃٌ اور شُوَیْبَۃٌ تصغیر دَابَّۃٌ اور شَابَّۃٌ مین کہتے ہین اور بصری کہتے ہین کہ اصل دُوَیْبَۃٌ اور شُوَیْبَۃٌ کی دُوَیْبَّۃٌ اور شُوَیْبَّۃٌ تھی یاے ساکنہ کو کہ بعد ضمہ کے تھی ساتھ الف کی بدل کیا ہے جیسے کہ تُوبِعَ مین تَابَعَ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیْسِیَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور رُوَیْجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُغَیْلِمَۃٌ اور اُصَیْبِیَۃٌ اور اُبَیْنُونٌ اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر اِنْسَانٌ اور عَشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غِلْمَۃٌ اور صِبْیَۃٌ اور بَنُونَ اور لَیْلَۃٌ مین کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیْسِیْنٌ اور عُشَیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیْلٌ اور مُغَیْرِبٌ اور غُلَیْمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّونَ اور لُیَیْلَۃٌ ہے اور کافی مین ہے کہ قیاس تصغیر اِنْسَانٌ مین اُنَیْسَانٌ با بقای الف ہی اور نزدیک کوفیون کے وزن انسان اِفْعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق اوسکا نِسْیَانٌ سے ہی اس صورت مین تصغیر اِنْسَانٌ کی اُنَیْسِیَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور بعض کے نزدیک رُوَیْجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر لَیْلَاۃٌ کی ہے نہ لَیْلَۃٌ کی اسصورت مین رُوَیْجِلٌ اور لُیَیْلِیَۃٌ شاذ نہوگا +

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر پر ہین کہ اونکی تصغیر نہین آتی جیسے جُمَیْلٌ کہ نام ایک پرندہ جانور کا ہے لٹورے کی ہوتا ہے اور کُعَیْتٌ کہ بلبل کو کہتے ہین اور مبرد نے کہا ہے کہ نام ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل کے ہوتا ہے اور نُغَیْرٌ کہ لال کو کہتے ہین اور کُمَیْتٌ سیبویہ نے کہا ہے کہ پوچھے مین نے معنی کُمَیْتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہی درمیان مین سیاہ اور سرخ کے قریب ہر ایک کے فقط

تمام شد حصہ اول +

دوسرا حصّہ

امداد الادب کا

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اونسے تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی قواعد کے مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عرب کے چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہون جیسے ضَرَبَ اور رَجُلٌ اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک جنس کے ہون پھر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ اور اَخْذًا اور مہموز عین اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَاَلَ اور سُوَالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَاَ اور قِرَاءَۃً اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پہر معتل مفرد تین قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو اجوف اور معتل لام کو ناقص بہی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکی فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ اور وُعِدَ اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یُسِرَ اور معتل عین اور اجوف اوسکو کہتے ہین کہ جسکی عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو اجوف واوی کہتے ہین جیسے قَالَ اور قُوْلٌ اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بِیْعَ اور معتل لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت سے پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَھُوَ اور مَھَاوَۃٌ اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین جیسے خَشِیَ اور خَشْیَۃٌ اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق اور لفیف مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَایٌ نہایت کمتر ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے طَوِیَ اور طَوْیٌ اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے وَقِیَ اور وِقَایَۃٌ اور مضاعف بہی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے مَدَّ اور مَدٌّ اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے دَدَنٌ یا فا اور لام کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے قَلِقٌ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوا ہے لہذا وہ اکثر اہل تصریف کے نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے بَبٌّ اور ججٌّ وہ بسبب ایک جنس ہونے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی سے ہی اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس کا جیسے زَلْزَلَ اور ہُدْہُدٌ مہموز فا اکثر نصر ضرب سمع کرم سے آتا ہے اور فتح

کمتر اور مہموز عین سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور ضرب سی کمتر اور مہموز لام سمع فتح سی
اکثر آتا ہے اور ضرب سی کمتر اور **مثال** واوی ضرب سمع فتح کرم حسب سی آتا ہے اور مثال
یائی ضرب سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور حسب سی کمتر اور **اجوف** واوی نصر ضرب سمع
اکثر آتا ہی اور کرم سے کمتر اور اجوف یائی ضرب سمع سے اکثر آتا ہے اور نصر سے کمتر اور ناقص
واوی نصر سمع فتح کرم سے اکثر آتا ہے اور ضرب سی کمتر اور ناقص یائی ضرب سمع فتح سے اکثر آتا ہے
اور نصر کرم سے کمتر اور **لفیف مقرون** سمع اور ضرب سی آتا ہے اور **لفیف مفروق**
ضرب سی اکثر آتا ہے اور حسب سی کمتر اور **مضاعف** نصر ضرب سمع سے اکثر آتا ہے اور کرم
سی کمتر **اسکان** دور کرنا حرکت کا ہی ساتھ نقل یا ساتھ گرا دینے کی **تحریک** حرکت دینا ایک ساکن کا
ہی دو ساکنون مین سے **حذف** گرا دینا حرف کا ہی **زیادت** بڑہا دینا حرف کا ہے **ابدال**
لانا حرف کا ہی بجاے دوسرے حرف کی یا لانا حرکت کا ہے بجای دوسری حرکت کی **ادغام** ملا دینا
ایک حرف کا ہی دو حرف ایک جنس مین ہی ساتھ دوسرے حرف کی اسطور سی کہ پڑہے جائین دونون
حرف ایکبار **قلب** تقدیم اور تاخیر حروف کی ہے بین بین پڑہنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف
علت کی کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کی ہے اور واو مناسب ضمہ کے
ہی اور الف مناسب فتحہ کی اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بہی کہتے ہین اور ہمزہ کو
درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑہنا بین بین قریب ہے
اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی پڑہنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے
بین بین بعید ہے غالباً تخفیف ہمزہ کی چار طرح سے ہوتی ہے ساتھ **ابدال** اور **حذف** اور
زیادت اور **بین بین** کی جہان عبارت قواعد مین لفظ واجب کا آتا ہی مراد اوس سی یہ ہے کہ یہ
قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہان جائز کا لفظ آتا ہی مراد اوس سے یہ ہی کہ یہ قاعدہ جاری کرنا
ضرور نہین ہے چاہی کرین اور چاہے نکرین ٭

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل وسکا	راْس بوْس ذیْب	رأْس بؤْس ذئْب	جو کہ مناسب فتحہ کی الف

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	متحرک ہو ساتہ اوس حرف علت کی کہ مناسب ہے حرکت ماقبل کے جایز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہین ہے اور واجب ہی اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے ۔	أیمان	أئمان	اور مناسب ضمہ کے واو اور مناسب کسرہ کی یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رأس اور آئمن کا بدل ہوا ساتہ الف کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ لُؤس اور اؤمن کا بدل ہوا ساتہ واو کے اسلیے کہ ماقبل

مین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئب اور اِئمان کا بدل ہوا ساتہ یا کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کی کسرہ ہے

				کیفیت
ابدال	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتہ یا یا واو کی واجب ہی یا کی ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون سے مکسور نہو ۔	جَاءٍ أَئِمَّة أَوَادِم أُوَيْدِم أُوْذُبٌ أُوَدِمٌ	جَائِئٍ أَئْمِمَة أَأَادِم أُأَيْدِم أُأْذُبٌ أُأَدِمٌ	جَاءٍ اصل مین جَائِیٌ تہا یا بعد الف فاعل کے تہی اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا جَائِئٌ ہوا پہر اس قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا جَائِیٌ ہوا ضمہ کو یا پر دشوار سمجکے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین یا کو گرا دیا تنوین تابع ماقبل یا کی

ہوئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکہا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی جگہ ایک حرکت کہ لکہ دیتے ہین ۔

ابدال	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ	جُوَنٌ مِیَرٌ	جُؤَنٌ مِئَرٌ	ہمزہ مفتوحہ جُؤَنٌ مین ساتہ واو کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	کے ساتہ واو یا یا کے جائز ہے واو کے ساتہ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کے ساتہ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور مُیَسِّرٌ مین ساتہ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے —
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یاے مدہ زائدہ یا یای تصغیر کو ساتہ واو یا یا کے واجب ہی واو کے ساتہ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتہ جبکہ بعد یا کے ہو پہر ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین +	مَقْرُوَّةٌ خَطِیَّةٌ اُفَیِّسٌ	مَقْرُوْءَةٌ خَطِیْئَةٌ اُفَیْئِسٌ	اُفَیِّسٌ تصغیر اَفْاُسٌ جمع فَاْسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ اوسکے ماقبل کی حرکت اوسکے موافق ہو اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجاے فا اور عین اور لام کے ہی تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجای فا اور عین اور لام کی نہین ہی تو مدہ زائدہ
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہی	قِرْئِیٌ قِرْأَیٌ قِرْئِیٌ قِرْأَیٌ	قِرْءَانٌ قِرْءَءٌ قِرْءَءٌ قِرْءَءٌ	قِرْءَانٌ بروزن تَغْرَانٌ ہے اور قِرْءَءٌ بروزن قِمَطْرٌ بحالت وقف ہے اور قِرْءَءٌ بروزن جَعْفَرٌ ہے اور قِرْءَءٌ بروزن قِمَطْرٌ بحالت غیر وقف کے ہے قِرْءَءٌ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجای لام ہے بدل ساتہ یا کے کیا قِرْئِیٌ ہوا یا متحرک تہی اور

ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساتہ الف کے بدل کیا تو زری ہوا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فعائل جمع کے قبل یا کے ساتہ یا کے واجب ہی بہر اوس یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتہ الف کے بدل کرنا۔	خَطَایَا	خطَائِیُ	خَطَائِیُ جمع خَطِیْئَۃٌ کی بروزن فعائل ہے اول ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا خطَایِئُ ہوا بہر اوس یا کو جو ہمزہ کے عوض آئی ہی فتحہ دیا خطایَی ہوا بہر دوسری یا کو ساتہ الف کی بدل کیا خَطَایَا ہوا۔
ابدال	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزون سی کہ درمیان مین اونکی الف ہی ساتہ واو کے جائز ہے۔	ذَوَائِب	ذَرَائِبُ	ذَرَائِب جمع ذُوَابَۃ بالضم کی ہے۔
ابدال	ہمزہ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کا اور ہمزہ مکسورہ کے بعد ہمزہ مضمومہ کی ساتہ واو جائز ہے اگر دونون دو کلمہ مین ہین۔	مِنْ تِلْقَاءِ وُجُلِ یجی یُرونسانٔ	مِنْ تِلْقَاءِ اُمِّہٖ یجی اُرانسانٔ	بعض قراءت مین جو پہنچی مِنْ تِلْقَاءِ وِلی صراطٍ مستقیم آیا ہے وہ اسی قاعدہ سے ہے۔
حذف	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیر زائدہ اور یائی تصغیر او	یَسَلُ الْخَمْرَ شُوَیْمٌ غَاۃٌ	یَسْأَلُ الْاَحْمَرُ شُوَیْئِمُ نَمَاۃٌ	یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن جب سے حذف ہمزہ سارے مینون

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمۂ کیفیت
حذف	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی اوسکے ماقبل کو دیکر جائز ہے	″	″	یَرَی اور یُرِی کا اس قاعدہ کی رو سے یعنے جو لفظ اس مادہ کی باب فتح
حذف	ہمزہ رَأَیتَ اور رَأَینَ کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کے جائز ہے	اَرَیتَ اَرَینَ ہَل رَیتَ ہَل رَینَ	اَرَأَیتَ اَرَأَینَ ہَل رَأَیتَ ہَل رَأَینَ	بالفتح اور باب افعال سے آتی ہین اور یہ قاعدہ او نمین پہونچتا ہے اور ہمزہ
حذف ہمزہ کا واجب ہی مگر چند لفظونمین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مرئی مرأۃ مرئیّ ازری ماارئی ارۂ وغیرہ				
حذف	ہمزہ اُکُل اور اُخُذ اور اُؤمُر کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے	کُل خُذ مُر	اُؤکُل اُؤخُذ اُؤمُر	اُؤکُل اور اُؤخُذ مین حذف واجب ہی اور اُؤمُر مین جائز۔
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آ أَخَذ آ إِبِلٌ آ أَنتَ	أَ أَخَذ أَ إِبِلٌ أَ أَنتَ	اور ساتھ زیادت الف کے جائز ہی تخفیف ہمزہ ثانیہ کی ساتھ ابدال او رہین ہی کے اور ابدال
بطور قاعدہ اَوادِم اور اَیِمّۃ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچھ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑھا جائیگا آوَخَذ اور آوَنتَ اور آیِبِل۔				
بین بین	قریب ہی ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَأَل سَائِل	سَأَلَ سَائِلٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف سے۔	+	+	+
بین بین	قریب ہی ہمزہ مکسورہ بین بعد حرکات ثلثہ کے	سَئِمَ مُسْتَہْزِئِیْنَ سُئِلَ	سَئِمَ مُسْتَہْزِءِیْنَ سُئِلَ	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ مین بعد ضمہ کے بین بین بعید ہے
بین بین	قریب ہی ہمزہ مضمومہ بین بعد حرکات ثلثہ کے	رَؤُفٌ مُسْتَہْزِءُوْنَ رُؤُسٌ	رَءُوْفٌ مُسْتَہْزِءُوْنَ رُءُوْسٌ	بعض کے نزدیک ہمزہ مضمومہ مین بعد کسرہ کے بین بین بعید ہے۔
	قواعد ہمزہ غیر مہموز			
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتھ الف کا واجب ہے	آلْحَسَنُ آیْمُنُ اللّٰہِ	ءَاَلْحَسَنُ ءَاَیْمُنُ اللّٰہِ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کے جائز ہے	اَفْتَرٰی اَصْطَفٰی	ءَاِفْتَرٰی ءَاِصْطَفٰی	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام مین واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	فَاِضْرِبْ ثُمَّ اِضْرِبْ	تفصیل اس قاعدہ کی پیوستہ صفحہ مین آئیگی
حذف	ہمزہ قطعیہ باب افعال کا بعد علامت مضارع اور میم اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف کے واجب ہے	یُکْرِمُ تُکْرِمُ اُکْرِمُ نُکْرِمُ مُکْرِمٌ مُکْرَمٌ	یُؤَکْرِمُ تُؤَکْرِمُ اُؤَکْرِمُ نُؤَکْرِمُ مُؤَکْرِمٌ مُؤَکْرَمٌ	

تخفیف حرف علت کی کہ اوسکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے ÷

پہلے ابدال ۔

دوسرے اسکان ۔

تیسرے حذف ۔

اصول معتل اور قواعد تغیر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے ۔	اُجُوهٌ اِشَاحٌ	وُجُوهٌ وِشَاحٌ	اور بعض اشلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتہ ہمزہ کے آیا ہے مانند اَجَمٌ اور اَحَدٌ اور اَنَاةٌ اور

اَسْمَاءُ کے کہ اصل مین وَجَمٌ اور وَحَدٌ اور وَنَاةٌ اور وَسْمَاءُ تہا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتہ تا کے مانند تَقْوىٰ اور تَتْرىٰ اور تُكْلَان اور تُرَاث اور تُجَاه مین کہ اصل مین وَقْوىٰ اور وَتْرىٰ اور وُكْلَان اور وُرَاث اور وُجَاه تہا ÷

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اول کا دو واو متحرک اول کلمہ سے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ جمع وَاصِلٌ اسم فاعل کی ہے ۔
ابدال	واو اول کا دو واو اول کلمہ سے اگر دوسرا ساکن ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے	اُوْعِدَ	وُوْعِدَ	وُوْعِدَ بروزن ضُورِبَ وُعِدَ سے ہے ۔
ابدال	واو یا یا فای کلمہ افتعال کا ساتہ تا کے واجب ہے یا دغام	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِيْتَسَرَ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کا تای افتعال مین۔			
ابدال	یای ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے	مُوتَسِر ضُورِبَ	مُیتَسِر ضُارِبَ	ضَارَبَ صیغہ معروف سے جب مجہول بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف ساتہ واو کے بدل ہو گیا۔
ابدال	واو ساکن اور الف کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے	مِیزَان مَحَارِیبُ	مِوزَان مَحَارَابُ	محراب کی جمع جب بنائی گئی میم اور حاے مہملہ کو فتحہ دیا گیا

بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پھر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ را کے ساتہ یا کے بدل ہو گیا مَحَارِیبُ ہوا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو یا یای متحرک کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے واجب ہے	قَالَ بَاعَ	قَوَلَ بَيَعَ	رُوُوحٌ بمعنی فراخی اور خَوَلٌ جمع خَائِلٌ بمعنی چاکر و بندہ اور قَوَدٌ بمعنی قصاص

اور حَوِلٌ بمعنی کثیر الحیلۃ اور رَوِعٌ بمعنی ترسندہ اور غَیَبٌ جمع غائبٌ بمعنی ناپدید شوندہ اور حَوَکَۃٌ جمع حائکٌ بمعنی جولاہہ اور خَوَنَۃٌ جمع خائنٌ بمعنی خیانت کنندہ اور شَوَکَۃٌ جمع شائکٌ بمعنی قوی شاذ ہے۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو یا یای ساکنہ کا کہ اصل مین مفتوح ہو اور ما قبل اسکا بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ہے ساتہ الف کے واجب ہے	یُقَالُ یُبَاعُ اِقَامَۃٌ اِسْتِقَامَۃٌ اِبَانَۃٌ اِسْتِبَانَۃٌ	یُقْوَلُ یُبْیَعُ اِقْوَامٌ اِسْتِقْوَامٌ اِبْیَانٌ اِسْتِبْیَانٌ	مصدر باب افعال و استفعال مین بعد گرجانے الف کے اس قاعدہ سے ایک تا آخر مین عوض الف محذوف کے زیادہ کر دیتے ہین اور اَخْیَلَت

اَلْاَرَۃُ شیر حمل کا پلایا عورت نے اور اَخْیَلَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَغْیَمَت صاحب ابر کا ہوا آسمان اور اَطْیَبَ پاک ہوا اور اَغْوَلَ آوازت روبا اَجْوَدَ خوب اور اچھا کیا

اَطْوَلَ دراز کیا اور اِسْتَحْوَذَ غالب ہوا اور اِسْتَرْوَحَ آسایش پائی اور اِسْتَصْوَبَ درست رکھا اور اَشْوَرَةٌ صلاح کرنا اور مَصْیَدَةٌ شکار کرنا اور مَقْوُوْدَةٌ کہینچنا اور نَکْوَزَةٌ کوزہ شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اور یا کا بعد الف فاعل کے ساتہ ہمزہ سے کرنا واجب ہے	قَائِلٌ بَائِعٌ	قَاوِلٌ بَايِعٌ	
ابدال	پہلے حرف علت کا اول دو حرف علت مین سے کہ آگے اور پیچھے الف مفاعل کے ہین ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَائِلُ بَوَائِعُ عَيَائِلُ	اَوَاوِلُ بَوَايِعُ عَيَايِلُ	اَوَاوِلُ جمع اول کی ہے اور بَوَايِعُ جمع بَائِعٌ کی اور عَيَايِلُ جمع عَيِّلٌ کے اور ضَيَاوِنُ شاذ ہے
ابدال	مدہ زائدہ کا کہ جمع مین بعد الف جمع کے ہے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	عَجَائِزُ صَحَائِفُ رَسَائِلُ	عَجَاوِزُ صَحَايِفُ رَسَاالُ	عَجَائِزُ جمع عَجُوْزٌ کی اور صَحَائِفُ جمع صَحِيْفَةٌ کی اور رَسَائِلُ جمع رِسَالَةٌ کی ہے اور واو عَجُوْزٌ کا اور یا صَحِيْفَةٌ کی اور الف رِسَالَةٌ کا مدہ زائدہ ہے۔
ابدال	واو یا یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر مین یا حکم آخر مین ہو ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	كِسَاءٌ رِدَاءٌ عَدَاءَةٌ سَقَاءَةٌ	كِسَاوٌ رِدَايٌ عَدَاوَةٌ سَقَايَةٌ	حکم آخر مین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر مین نہو بلکہ حرف زائد سے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے پہلے ہو اور وہ زائد آخر مین ہو

جیسے واو عَدَاوَةٌ کا اور یای سَقَايَةٌ کی کہ آخر مین نہین ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہے اور زیادت تا کی لازم نہین ہے اور وہ آخر مین ہے۔

ابدال	اوس واو کا کہ عین مصدر یا	قِيَمٌ قِيَامٌ	قِوَمٌ قِوَامٌ	قِيَمٌ اور قِيَامٌ مصدر قام کی ہین اور

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمۂ کیفیت
	جمع سے بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دِیَمٌ رِیَاضٌ	دِوَمٌ رِوَاضٌ	دِیَم جمع دِیمۃ کی ہے رِیَاض جمع رَوضۃ کے اور نِواء جمع نَوء کی کہ بمعنی کوتی کے

ہے شاذ ہے عِوَضٌ اور صِوَانٌ بمعنی جامہ دانی اور خِوانٌ بمعنی خون مین واو کو ساتہ یا کے
...ل نکیا اسلیے کہ عین مصدر اور جمع نہین ہے۔

کیفیت

ابدال	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا یا بعد اوسکے یا ہے اور اول دونوںمین کا ساکن ہے ساتہ یا کے واجب ہے پہر ادغام یا کا یا مین اور ابدال ضمہ ما قبل واو کا اگر ہو ساتہ کسرہ کے	سَیِّدٌ مَرْمِیٌّ	سَیْوِدٌ مَرْمُوْیٌ	اور بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے حذف ایک یا کا بہی آیا ہے جیسے کَیْنُونَۃٌ اور گَیْنُوْدَۃٌ کہ اصل مین کَیْنُوْنَۃٌ اور گَیْنُوْدَۃٌ تہا بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے۔
ابدال	دو واو کا کہ بعد واو کے آخر اسم مین ہین ساتہ یا کو واجب ہے پہر ابدال ضمہ ما قبل ان دو واونکا ساتہ کسرہ کے۔	مَقْوِیٌّ	مَقْوُوْوٌ	اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہیں ہین ساتہ یا کے جیسے مَنْدِیٌّ اور مَرْضِیٌّ مین کہ اصل مین مَنْدُوْوٌ اور مَرْضُوْوٌ تہا شاذ ہے۔
ابدال	دو واو کہ آخر مین فُعُوْل جمع کے ہین ساتہ یا کو واجب ہے پہر ابدال ضمہ ما قبل کا ساتہ کسرہ کے۔			عُتُوٌّ اور اُلُوٌّ اور جُثُوٌّ مین واو کو ساتہ یا کے اسلیے بدل نہین کیا کہ مفرد...

مصدر مین نہ فُعُول جمع مین اور نُحُوّ اور بُہُوّ اور اُبُوّ اور اُخُوّ اور فُتُوّ جمع نُحُوّ اور بُہُوّ اور اَبٌ اور اَخٌ اور فَتًی کے شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ جو تہا حرف ہو یا پانچوان یا چہٹا اور ما قبل اوسکا مفتوح ہو۔	اُرْضِيَتْ اُرْتُضِيَتْ اُسْتُرْضِيَتْ	اُرْضُوَتْ اُرْتُضُوَتْ اُسْتُرْضُوَتْ	واو قُنْيَة کا کہ اصل مین قُنْوَة تہا باوجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتہ یا کے بدل گیا ہے شاذ ہے۔
ابدال	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُعِيَ دُعِيَا	دُعِوَ دُعِوَا	
ابدال	یای لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے۔	بَہُوَ بَہُوَا	بَہُيَ بَہُيَا	
ابدال	واو لام فُعْلَیٰ اسمی کا ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُنْيَا	دُنْوَی	
ابدال	یای لام فَعْلَیٰ اسمی کا ساتہ واو کے واجب ہے	تَقْوَیٰ	تَقْيَیٰ	
ابدال	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِل او مَفَاعِيل جمع کے پڑے ساتہ واو کے واجب ہے	شَوَاہِد قَوَارِير	شَااہِد قَاارِير	یہ دونون جمع شَاہِد اور قَارُورَة کی ہین الف شَاہِد اور قَارُورَة کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِيل کے پڑا تہا ساتہ واو کے بدل ہو گیا ہے۔
ابدال	ضمہ یای عین کلمہ مفعول کا ساتہ کسرہ کے واجب ہے	مَبِيْع	مَبْيُوْع	ضمہ مَبْيُوع کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا مَبِيْوع ہوا پہر واو

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتہ یا کے بدل کیا مَبِيْع ہوا بعد اوسکے یا متحرک تہی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرا دیا مَبِيْع ہوا +

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	فتحہ فای کا ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گرجانی الف عین کلمہ کے ساتہ ضمہ یا کسرہ کے و جیسے ضمہ کے ساتہ جبکہ الف بدلا ہوا اور غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہوا او مکسور یا یا سے	قُلْتَ طُلْتَ خِفْتَ بِعْتَ	قَوَلْتَ طَوُلْتَ خَوِفْتَ بَيَعْتَ	قَوَلْتَ اور طَوُلْتَ مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح او سکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا قَلْتَ اور طَلْتَ ہوا فتحہ قاف اور طا کو اس قاعدہ سے ساتہ ضمہ کے بدل کیا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا اور خَوِفْتَ اور بَيِعْتَ

مین واو اور یا متحرک تہی اونکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا خَفْتَ اور بَعْتَ ہوا فتحہ خا اور با کو اس قاعدہ سے ساتہ کسرہ کے بدل کیا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا اور قُلْتَ سے قُلْنَا تک اور طُلْتَ سے طُلْنَا تک اور خِفْتَ سے خِفْنَا تک اور بِعْتَ سے بِعْنَا تک سب صیغونمین اسی طریقہ سے تعلیل ہے +

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ ماقبل حرف علت آخر اسم متمکن ساتہ کسرہ کے واجب ہے۔	تَلَقٍ اَدْلٍ	تَلَقُّوٌ اَدْلُوٌ	ضمہ قاف تَلَقُّوٌ اور ضمہ لام اَدْلُوٌ جمع دَلْوٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو کہ بجای لام کلمہ بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے

بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکے اوسکو ساکن کیا پہر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

گرادیا تَلُق اور اُدْلِ ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہے کہ جس پر کسرہ اور تنوین آتی ہے +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتھ کسرہ کے واجب ہے	قُوِیَّۃٌ طُوِیَّۃٌ	قُوُوَّۃٌ طُوُیَّۃٌ	اول ضمہ واو کو قُوُوَّۃٌ مین ساتھ کسرہ کے بدل کیا قُوِوَّۃٌ ہوا پھر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ماقبل اوسکا مکسور ساتھ یا کی بدل کیا قُوِیَّۃٌ ہوا
اسکان	واو و یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتھ نقل کسرہ کے طرف ماقبل کے یا ساتھ گرادینے کسرہ کے واجب ہے اگر ضمیر متحرک اوسکے آخر مین نہین ہے	قِیْلَ بِیْعَ اُنْقِیْدَ اُخْتِیْرَ قُوْلَ بُوْعَ اُنْقُوْدَ اُخْتُوْرَ	قُوِلَ بُیِعَ اُنْقُوِدَ اُخْتُیِرَ	قُوِلَ اور اُنْقُوِدَ مین کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو ساکن ہوا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا قِیْلَ اور اُنْقِیْدَ ہوا اور بُیِعَ اور اُخْتُیِرَ مین کسرہ یا کو گرادیا پھر یا ساکن ہوئی اور ماقبل اوسکا مضموم تہا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا بُوْعَ اور اُخْتُوْرَ ہوا +
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین مین وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتھ گرادینے کسرہ کے واجب ہے	قُلْنَ طُلْنَ	قُوِلْنَ طُوِلْنَ	قُوِلْنَ اور طُوِلْنَ چونکہ ماضی مکسور العین سے نہ تھی کسرہ واو کو انمین گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو گر گیا قُلْنَ اور طُلْنَ ہوا

<table>
<tr><th>قسم تخفیف</th><th>قاعده</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>اسکان</td><td>واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین مین اور یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتہ نقل کرنیکے طرف ماقبل کے واجب ہے۔</td><td>خِفْنَ بِعْنَ</td><td>خُوِفْنَ بُيِعْنَ</td><td>جو کسرہ واو خُوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہی اور کسرہ یای بُيِعْنَ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور فا اور یا اور عین واو اور یا گر گئی خِفْنَ اور بِعْنَ ہوا۔</td></tr>
<tr><td>اسکان</td><td>واو یا یای متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور اسم میں کسی وزن پر تفصیل کے ہی اگر ماقبل اوسکا ساکن غیر حرف علت ہی ساتہ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے</td><td>يَقُوْلُ يَبِيْعُ مَقُوْلٌ مَبِيْعٌ</td><td>يَقْوُلُ يَبْيِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْيُوْعٌ</td><td>مَقْوُوْلٌ مین واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واو کے ایک کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبْيُوْعٌ مین ضمہ یا کو کہ عین کلمہ</td></tr>
<tr><td colspan="5">مَبُوْيِعٌ کی سبب ساتہ کسرہ کے بدل کیا ہے پہر واو ساکن تہا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے پہر حرکت یای اول کی اس قاعدہ سے نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک یا کو گرا دیا مَبِيْعٌ ہوا ✤</td></tr>
<tr><td>اسکان</td><td>واو یا یای مضموم کہ بعد اوسکے واو ضمیر جمع ہی اور ماقبل اوسکا مکسور یا واو یا یای مکسور کہ بعد اوسکے یای ضمیر واحد مونث حاضر ہے</td><td>رَضُوْا وَ خَشُوْا تَدْعِيْنَ تَنْهَيْنَ</td><td>رَضِيُوْا اخْشَيُوْا تَدْعُوِيْنَ تَنْهَيِيْنَ</td><td>رَضِيُوْا اور اخْشَيُوْا مین ضمہ واو اور یا کا نقل کرکے ماقبل کو دیا پہر واو اول اور یا کو بسبب اجتماع</td></tr>
</table>

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور ماقبل اوسکا مضموم تو نقل کرنے حرکت کی طرف ماقبل کے واجب ہے			ساکنین کے گرا دیا رَضُوا اور خَشُوا ہوا اور تَدْعُوِیْنَ میں کسرہ واو کو نقل کر کے ماقبل کو دیا پھر واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دیا
اسکان	واو یا یای مضموم کا بعد ضمہ کے اور مکسور کا بعد کسرہ کے ساتھ گرا دینے حرکت کے واجب ہے	یَدْعُوْ یَنْهُوْ یَخْشَیْنَ یَرْمِیْنَ	یَدْعُوُ یَنْهِیُ یَخْشُوِیْنَ یَرْمِیِیْنَ	یَنْهِیُ میں جب ضمہ یا کو گرا دیا یا ساکن ہوئی اور ماقبل اسکا مضموم ہوا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا یَنْهُوْ ہوا اور یَخْشُوِیْنَ میں کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا او یا میں واو کو گرا دیا یَخْشَیْنَ ہوا اور یَرْمِیِیْنَ میں کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا میں پہلی یا کو گرا دیا یَرْمِیْنَ ہوا۔
اسکان	واو اور یای مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے واو ضمیر جمع نہیں ہے ساتھ گرا دینے حرکت کے واجب ہے	یَخْشٰی یَرْمِیْ	یَخْشُوُ یَرْمِیُ	یَخْشُوُ میں ضمہ کو گرا دیا پھر واو کو کہ لام کلمہ تھا بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا یَخْشٰی ہوا۔
حذف	اوس واو کا مضارع میں کہ مضارع اور امر و نہی بعد علامت مضارع مفتوح اور ماقبل کسرہ کے ہے واجب ہے	یَعِدُ تَعِدُ اَعِدْ نَعِدُ عِدْ لَا تَعِدْ	یَوْعِدُ تَوْعِدُ اَوْعِدُ نَوْعِدُ اِوْعِدْ لَا تَوْعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی روسے اگر حرف حلقی بجای عین یا لام کلمہ ہو فتحہ دینا عین کلمہ کا جائز ہے جیسے یَہَبُ اور یَقَعُ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	واو فای کلمہ مصدر کا اگر مضارع سے گرا ہو جاتی ہے پھر کسرہ دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر مین زیادہ کرنا عوض محذوف کے +	عِدَۃٌ	وِعْدٌ	وِعْدٌ مین اول واو کو دور کیا پھر عین کو کہ بعد واو کے ہی کسرہ دیا عِدٌ ہوا پھر عوض واو محذوف کے آخر مین تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَۃٌ ہوا۔
حذف	یای آخر مفاعِلُ جمع کا بحالت رفع یا جر در صورت خالی ہونے اوسکے کے الف ولام تعریف سے واجب ہے پھر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جَوَارٍ بحالت رفع جَوَارٍ بحالت جر	جَوَارِیُ جَوَارِیِ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے ہے اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے نہین ہے بلکہ منصرف ہونے کی ہے۔
حذف	ایک یا کا دو یائے آخر مفاعیل جمع سے جائز ہے پھر دوسری یا کو حکم یای مفاعِل کا دینا۔	صَحَارٍ بحالت رفع صَحَارٍ بحالت جر	صَحَارِیُّ صَحَارِیِّ	بعد حذف ایک یا کے صَحَارِیُ اور صَحَارِیِ ہوا تھا پھر کو حذف کیا اور تنوین یا کو کہ ماقبل یا تھی دی صَحَارٍ ہوا۔
حذف	حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم مین واجب ہے پھر لوٹ آنا اوسکا وقت متصل ہونے	اُدْعُ لَاتَدْعُ لَمْ یَدْعُ	اُدْعُوْ لَاتَدْعُوْ لَمْ یَدْعُوْ	اُدْعُ اور اِرْمِ اور لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَرْمِ مین جو واو یا یا گرا تھا متصل ہونے ضمیر اُدْعُوْا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کے	اُرْمِ لَاتَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اُرْمِیَا لَمْ یَدْعُوا لَمْ یَرْمِیَا اُدْعُوْنَّ اُرْمِیَنَّ	اُرْمِیْ لَاتَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیْ اُدْعُ اُرْمِ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ اُدْعُ اُرْمِ	اور اُرْمِیَا اور لَمْ یَدْعُوا اور لَمْ یَرْمِیَا مین اور متصل ہونے نون تاکید سے اُدْعُوْنَّ اور اُرْمِیَنَّ مین لوٹ آیا ہے ۔
حذف	اوس الف کا کہ بدل ہو واو یا یے ساتہ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے ۔	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اور وہ الف ساتہ

تا کے کہ لفظاً ساکن ہے دَعَوَتْ مین اور تقدیراً ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تہا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہو جاتا ہے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تہا اوسکے وجہ سے مفتوح کردی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیراً ساکن کہتے ہین ۔

ف تخفیف مضاعف کی ساتہ غیر ادغام کے قیاساً نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبہی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک اِسکان دوسرا ابدال تیسرا تحریک یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گردانا ایک حرف کا ہے مانند دوسرے حرف کی دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہے یا حرکت دینا ماقبل حرف اول کا اونہین دو حرفون میں سے اور تخفیف مضاعف کی سماعاً ساتہ ابدال اور حذف کی بہی آتی ہے جیسے اَمْلَلْتُ اور تَقَضَّضْتُ مین لام اور ضاد ثانی کو ساتہ یا کے بدل کرکے اَمْلَیْتُ اور تَقَضَّیْتُ پڑہا ہے اَحْسَسْتُ اور مَسِسْتُ

ظَلِلْتُ اور لَبِبْتُ مین ساتھ حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک با کی اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور ظَلْتُ اور لَبْتُ پڑہا ہے۔

اُصُول مضاعف اور اوسکے متعلقات کے جنمین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ اکٹھا ہین اور پہلا انکا ساکن ہے واجب ہے۔	مَدَّ اِسْمَعْ عَلِیًّا	مَدَدَ اِسْمَعْ عَلِیًّا	مَدَّ مین دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین ہین اور اِسْمَعْ عَلِیًّا مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کرکے واجب ہے	مَدَّ یَمُدُّ	مَدَدَ یَمْدُدُ	مَدَدَ مین پہلے دال کو ساتھ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور یَمْدُدُ مین پہلے دال کو ساتھ نقل حرکت ضمہ کی طرف ماقبل کے ساکن کیا ہے۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہے اول کو ساکن کرکے جائز ہے پھر حرکت دینا دوسرے حرف کا	لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ مُدَّ مُدِّ مُدُّ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ یَمْدُدْ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اُمْدُدِ الْقَوْمَ مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے کہ بعارض وصل کے ساتھ القوم کے پیدا ہوتی ہے اور باقی سب مثالون مین دوسری دال ساکن ہے اور جب دوسرا حرف ساکن ہو تو ادغام

کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا کہ ان مثالون مین ہے تو ضمہ بھی دیتے ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتہ ساکن کرنی یای اول کو جائز ہے	حَیَّ	حَیِیَ	
ادغام	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جائز ہے۔	قَتَّلَ قِتَّلَ	اِقْتَتَلَ	ادغام اِقْتَتَلَ مین اگر بہ نقل حرکت تای اول کرین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کو کرین تو قِتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہی اسلیے گر پڑا۔
ادغام	تای تفعل اور تفاعل کا تای فای کلمہ مین ساتہ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جائز ہے پہر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا اسکو لازم آتی ہو واجب ہے۔	اِتَّرَسَ یَتَّرَسُ اِتَّارَکَ یَتَّارَکُ	تَتَرَّسَ یَتَتَرَّسُ تَتَارَکَ یَتَتَارَکُ	
ادغام	ایک حرف کا دوسرے حرف مین اور دو حرف ایک جنس مین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتہ اسکان اول کے جائز ہے	مَکَّنَّا	مَکَّنَنَا	

اصول ادغام متقاربین در مخرج

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حای مہملہ مین اور حای مہملہ کا عین مہملہ اور ہا مین ساتہ ابدال عین اور ہا کی ساتہ حای مہملہ کے جائز ہے۔	اِرفَحَّرَامِيًا سَبَّحَّا تَمًا اِذْبَحَّتُودًا اِذْبَحَّاذِهِ	اِرْفَعْ حَرَامِيًا سَبِّهْ حَاتِمًا اِذْبَحْ عَتُودًا اِذْبَحْ هٰذِهِ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے تبدیل کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے کیونکہ رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کے ہے مثلا اِرفَحَّرَامِيًا کا رسم خط اِرْفَعْ حَرَامِيًا تہا۔
ادغام	خای معجمہ کا غین معجمہ مین بابدال خا ساتہ غین کے اور غین معجمہ کا خای معجمہ مین بابدال غین ساتہ خا کے جائز ہے۔	اِسْلَغَّنَمِي اِبْلَخَّلِيلِي	اِسْلَخْ غَنَمِي اِبْلُغْ خَلِيلِي	ایضاً
ادغام	جیم کا شین مین اور با کا میم اور فا مین بابدال جیم ساتہ شین کی اور بابدال با ساتہ میم اور فا کے جائز ہے۔	اُخْرُشَّيْئًا اِضْرِمَّاكِرًا لَاتُعَذِّفِّي النَّارِ	اُخْرُجْ شَيْئًا اِضْرِبْ مَاكِرًا لَاتُعَذِّبْ فِي النَّارِ	
ادغام	قاف کا کاف مین بابدال قاف ساتہ کاف کے اور کاف کا قاف مین بابدال کاف ساتہ قاف کے جائز ہے	خَلَكُّم لَقَّال	خَلَقَكُمْ لَكَ قَالَ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے تبدیل کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ایسمین دال کو جنس ثانی سے کرکے جاتے ہیں	فظّالم	فرط ظالم	ان مثالونکی یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیوں کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بعینہ ان مثالونکے اصل کی ہے
		فدّائم	فرط دائم	
		فذّاکر	فرط ذاکر	
		فتّائب	فرط تائب	
		فثّابت	فرط ثابت	
		استیقطّالب	استیقظ طالب	
		استیقدّائم	استیقظ دائم	
		استیقذّاکر	استیقظ ذاکر	
		استیقتّائب	استیقظ تائب	
		استیقثّابت	استیقظ ثابت	
		شہظّالم	شہد ظالم	
		شہثّابت	شہد ثابت	
		شہطّالب	شہد طالب	
		شہذّاکر	شہد ذاکر	
		شہتّائب	شہد تائب	
		نبطّالب	نبذ طالب	
		نبظّالم	نبذ ظالم	
		نبدّائم	نبذ دائم	
		نبتّائب	نبذ تائب	
		نبثّابت	نبذ ثابت	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا تبیین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	بُہطَّالِب	بُہِتَ طَالِب	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیون کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکی بصورت ان مثالونکے اصل کے ہے
		بُہظَّالِم	بُہِتَ ظَالِم	
		بُہدَّائِم	بُہِتَ دَائِم	
		بُہذَّاکِر	بُہِتَ ذَاکِر	
		بُہثَّابِت	بُہِتَ ثَابِت	
		بُعطَّالِب	بُعِثَ طَالِب	
		بُعظَّالِم	بُعِثَ ظَالِم	
		بُعدَّائِم	بُعِثَ دَائِم	
		بُعذَّاکِر	بُعِثَ ذَاکِر	
		بُعتَّائِب	بُعِثَ تَائِب	
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زائے معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	فَرَصَّابِر	فَرَطَ صَابِر	
		فَرَزَّاجِر	فَرَطَ زَاجِر	
		فَرَسَّاجِر	فَرَطَ سَاجِر	
		اِسْتَیْقَصَّابِر	اِسْتَیْقَظَ صَابِر	
		اِسْتَیْقَزَّاجِر	اِسْتَیْقَظَ زَاجِر	
		اِسْتَیْقَسَّاجِر	اِسْتَیْقَظَ سَاجِر	
		شَہِصَّابِر	شَہِدَ صَابِر	
		شَہِزَّاجِر	شَہِدَ زَاجِر	
		شَہِسَّاجِر	شَہِدَ سَاجِر	
		نُبِصَّابِر	نُبِذَ صَابِر	
		نُبِزَّاجِر	نُبِذَ زَاجِر	

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	نُبَسَّاجِرٌ	نُبِذَ سَاجِرٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیوں کے بقاعدۂ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
		نُہِصَّابِرٌ	نُہِبَتْ صَابِرٌ	
		نُہِزَّاجِرٌ	نُہِبَتْ زَاجِرٌ	
		نُہِسَّاجِرٌ	نُہِبَتْ سَاجِرٌ	
		بُعِصَّابِرٌ	بُعِثَتْ صَابِرٌ	
		بُعِزَّاجِرٌ	بُعِثَتْ زَاجِرٌ	
		بُعِسَّاجِرٌ	بُعِثَتْ سَاجِرٌ	
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا آپس مین اول کو جنس ثانی سے کرکے جائز ہے۔	خَلَزَّائِرٌ	خَلَصَ زَائِرٌ	
		خَلَسَّاجِرٌ	خَلَصَ سَاجِرٌ	
		فَاصَّابِرٌ	فَازَ صَابِرٌ	
		فَاسَّاجِرٌ	فَازَ سَاجِرٌ	
		أَفْلَصَّابِرٌ	أَفْلَسَ صَابِرٌ	
		أَفْلَزَّائِرٌ	أَفْلَسَ زَائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوس طا مین کہ بدل ہی تای افتعال سے طا کو جنس ماقبل سے کرکے جائز ہے۔	اِصَّفٰی اِضَّرَبَ	اِصْطَفٰی اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ طاء مہملہ کے جیسے اِصْطَفٰی اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظْطَلَمَ کہ اصل مین اِصْتَفٰی اور اِضْتَرَبَ اور اِطْتَلَعَ اور اِظْتَلَمَ تھا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظاء معجمہ کا اوس طاء مین کہ بدل ہے تاء افتعال سے طاء کو ظاء کر کے یا ظاء کو طاء کر کے جائز ہے	اَظَّلَمَ اِطَّلَمَ	اِظْطَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال مین کہ بدل ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدل ہے تای افتعال سے جنس زای سے کر کے جائز ہے۔	اِدَّکَرَ اِذَّکَرَ اِزَّکیٰ	اِذْدَکَرَ ایضاً اِزْدَکیٰ	تای افتعال بعد دال اور ذال اور زای معجمہ کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ دال مہملہ کے جیسے اِدَّعیٰ اور اِذْدَکَرَ اور اِزْدَجَرَ کہ اصل مین اِدْتَعیٰ اور اِذْتَکَرَ اور اِزْتَجَرَ تھا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال مین دونون کو ایک جنس کر کے جائز ہے۔	اِثَّار اِتَّار	اِثْتَار اِثْتَار	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال مین تا کو سین اور شین کر کے جیسے اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ اِسْتَمَعَ اور اِشْتَبَہَ مین شاذ ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا ثای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین کہ اوسکے بعد	نَثَّرَ عَزَّلَ هَدّیٰ عَذَّرَ قَسَّمَ تَتَّرَ خَتَّمَ عَصَّمَ خَصَّبَ نَظَّرَ اَثَّقَبَ اَزَّیَّنَ اَذَّکَرَ	اِنْتَثَرَ اِعْتَزَلَ اِهْتَدیٰ اِعْتَذَرَ اِقْتَسَمَ اِنْتَشَرَ اِخْتَصَمَ اِعْتَصَمَ اِخْتَصَبَ اِنْتَظَرَ تَثَقَّبَ تَزَیَّنَ تَذَکَّرَ	ہمزہ وصل بعد تحرک کے باب افتعال مین گر جاتا ہے اور وقت لازم آنے ابتدا بالسکون کی باب تفعل اور تفاعل مین

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	تا کو جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	اَذَّکَّرَ اَسَّمَّعَ اَشَّبَّہَ اَصَّنَّعَ اَضَّرَّعَ اَطَّہَّرَ اَظَّلَّمَ اَثَّاقَلَ اَزَّایَدَ اِدَّارَکَ اِذَّاکَرَ اِسَّاقَطَ اِشَّاجَرَ اِصَّابَرَ اِضَّارَبَ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ	تَذَکَّرَ تَسَمَّعَ تَشَبَّہَ تَصَنَّعَ تَضَرَّعَ تَطَہَّرَ تَظَلَّمَ تَثَاقَلَ تَزَایَدَ تَدَارَکَ تَذَاکَرَ تَسَاقَطَ تَشَاجَرَ تَصَابَرَ تَضَارَبَ تَطَاوَلَ تَظَالَمَ	زیادہ کر دیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال مین بعد ادغام کی کسرہ دینا فاکلمہ اور عین کلمہ کا انفراداً اور اجتماعاً لہذا سنا گیا ہے خَصَّمَ اَخِصَّمَ اور خِصِّمَ اور مضارع اور امر اور اسم فاعل

اور اسم مفعول اور مصدر مین بہی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونون فاکلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل مین بہی ضمہ فاکلمہ بہی آیا ہے اور ثابت رکھنا ہمزہ وصل کا اِخِصَّام اور اِخْصَّام مصدر مین بہی سنا گیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ادغام	لام ال تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین لام کو جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	اَلنَّائِمُ اَلتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلرَّازِقُ اَلزَّاہِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاکِرُ اَلسَّالِمُ اَلشَّاہِدُ اَلصَّابِرُ اَلضَّائِعُ اَلطَّالِعُ اَلظَّالِمُ	اَلْنَائِمُ اَلْتَائِبُ اَلْثَابِتُ اَلْرَازِقُ اَلْزَاہِدُ اَلْدَائِمُ اَلْذَاکِرُ اَلْسَالِمُ اَلْشَاہِدُ اَلْصَابِرُ اَلْضَائِعُ اَلْطَالِعُ اَلْظَالِمُ	لام ال اگرچہ پڑہنے مین ان حرفون کے ساتہ نہ پڑہا جائیگا بلکہ جنس مابعد ہو کر مابعد مین مدغم ہو جائیگا لیکن کتابت مین لکہا جائیگا
ادغام	لام ساکن غیر ال کا راے مہملہ مین جنس را سے ہو کر واجب ہے	بَلْ رَّانَ	بَلْ رَانَ	کتابت مین یہ لام بہی لکہا جائے گا

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیرال کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	بَنّاتِیهم بَتّاتِیهم بَثّابَ بَزّینَ بَدّاخِلٌ بَذّاهِبٌ بَسّالِمٌ بَشّاهِدٌ بَصّانِعٌ بَضّارِبٌ بَطّالِعٌ بَظّالِمٌ	بَلْ نَأتِیهم بَلْ تَأتِیهم بَلْ ثَابَ بَلْ زَینَ بَلْ دَاخِلٌ بَلْ ذَاهِبٌ بَلْ سَالِمٌ بَلْ شَاهِدٌ بَلْ صَانِعٌ بَلْ ضَارِبٌ بَلْ طَالِعٌ بَلْ ظَالِمٌ	ادغام لام غیرال کا اگرچہ نون مین جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت مین لام بعد ادغام بہی لکہا جایگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کرنا واجب ہے	مِرّزقٍ مِلّدُنْ مِمّالٍ مِوّالٍ مِیّومٍ	مِنْ رِزقٍ مِنْ لَدُنْ مِنْ مَالٍ مِنْ وَالٍ مِنْ یَومٍ	اسمین بہی کتابت مین نون لکہا جائیگا اور میم اور واو اور یا کو ساتہ غنہ کرنا اور را اور لام کے ساتہ غنہ نکرنا افصح ہے اور غنہ کہتے ہین ناک مین پڑہنے کو
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ و لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	رُهِرّاشِدٌ رُهِلّبَاسٌ رُهِمّالِکٌ رُهِوّاعِظٌ رُهِیّونُسُ	رُهْبَنٌ رَاشِدٌ رُهْبَنٌ لِبَاسٌ رُهْبَنٌ مَالِکٌ رُهْبَنٌ وَاعِظٌ رُهْبَنٌ یُونُسُ	بعد ادغام کے بہی نون کتابت مین لکہا جائیگا

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف مین

مخرج حرف اوس جگہ کو کہتے ہین کہ جس جگہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کے چہ ہین حلق اور بن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبان کا اور کنارہ زبانکا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ اور ابن حاجب نے شافیہ مین اور شارح

اصول اکبریہ نے لکھا ہے کہ مخارج حروف کے تقریباً سولہ ہین اور تحقیقاً ہر حرف کے لیے مخرج جدا ہے پس تحقیقاً تعداد مخارج موافق تعداد حروف ہے بہرحال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفونکا ہے پس منتہای حلق مخرج ہے ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتھ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوتے یعنے ہمزہ مقدم ہے ہا سے اور ہای مقدم ہے الف سی پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کی مخرج سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا مقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا بعد الف کی ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا اور ہمزہ ہوائی ہین اور اخفش نے کہا ہی کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے نیچے ہے اوسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین مقدم ہے حا پر پس مخرج عین کا اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو مقدم کہا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سرا حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے غین اور خای معجمتین کا اور غین مقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا اسفل ہے خا سے اور علی بن ابی طالب خا کو مقدم کہتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتھ اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق کے ہی مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا جڑ زبان کے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی جانب خارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتھ ایک حصہ اوپر کی تالو کی کہ مقابل درمیان زبان ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسط اوپر کے تالو ہی ہے اور شروع کنارہ زبان کا دو کنارون زبان مین سی ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہے زبان کی نوک سے ساتھ اون دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے جو متصل ہے جڑ زبان کے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بہی نکلتا ہے اور داہنی طرف کی کنارہ سے بہی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکالنا ضاد کا بائین طرف کی کنارہ

آ ان ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی
سے ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک
ساتھ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہی مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتھ تالو کے کہ محاذی
اوسکے ہی اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہی اور کنارہ زبان کا اسفل
مبدء را سے زبانکی نوک تک ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اور بہیتری جانب ناک کی جڑ کے
مخرج نون کا ہی سیبویہ نے کہا ہی کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے
دو دانت اگلے اوپر کے ہی اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان
مین تھوری سے اور قطرب اور جرمی اور فرا اور ابن درید نے کہا ہی کہ مخرج لام اور نون اور
را کا ایک ہی ہے اور کہا ابو حیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بہی ایسا ہی مذکور ہے
شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین
اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتھ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین
مہملتین اور زا معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور زمخشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہی زا کو سین پر اور شرح
ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہی کہ سین مقدم ہی زا پر اور نوک زبان کے ساتھ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے
مخرج ظا اور ذال معجمتین اور ثای مثلثہ کا ہے ان اٹھارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہی حروف لسانیہ
کہتے ہین اور بہیتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہی اور دونون
دو ہونٹونکا مخرج میم اور واو اور با کا ہی لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین
نہین ملتے اور میم مین خیشوم سے یعنے بہیتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہی اور ان چار حرفون کو حروف
شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہی نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنہ کے کچہ نہو جیسے نون عنک اور منک

صفات حروف اون اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اونمین پیدا ہوتے ہین کافی
مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب عایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس
سے زائد بہی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین
مجہورہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روک دین اور **مہموسہ** اون حرفونکو کہتے ہین
کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو مہموسہ ت ث ح خ ش س ص ف ک ہ ہین

اور باقی مجہورہ اور شدیدہ وہ حرف ہین کہ رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن
پڑہے جائین اور نہ کہیچے آواز اگر چاہے نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور وہ أ بَ تَ جَ دَ طَ
قَ کَ آٹہ حرف ہین اور رخوہ وہ حرف ہین کہ نہ رکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن
پڑہے جائین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کہنچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے
نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور متوسطہ وہ حروف ہین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب
جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وہ درمیان شدیدہ اور رخوہ کے ہین اور متوسطہ
اَ رَ عَ لَ مَ نَ وَ یَ آٹہ حرف ہین اور باقی تیرہ حرف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا رخوہ ہین
اور مطبقہ وہ حرف ہین کہ ملادین زبان کو تالوسے اپنے نکلنے مین اور وہ صَ ضَ طَ ظَ چار حرف ہین
اور منفتحہ وہ حرف ہین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالوسے اپنے نکلنے مین اور وہ باقی پچیس حرف
سوای مطبقہ کے ہین اور مستعلیہ وہ حرف ہین کہ اوٹہادین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف
اپنے نکلنے مین. اور وہ خَ صَ ضَ طَ ظَ غَ قَ سات حرف ہین اور منخفضہ وہ حرف ہین کہ نہ اوٹہاوین زبان کو
اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وہ باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے ہین اور ذلقیہ
کہ اونکو حروف الذلاقہ بہی کہتے ہین وہ حرف ہین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی و
خماسی کا ان سے خالی نہین ہوتا ہے اور وہ بَ رَ فَ لَ مَ نَ چہہ حرف ہین مصمتہ مقابل ذلقیہ
کی باقی تیئیس حرف ہین اور حروف قلقلہ وہ حروف ہین کہ ساتھ شدت اور جنبش زبان کی یعنی نہایت
تنگی اور مشقت سے نکلین اور وہ بَ جَ دَ طَ قَ پانچ حرف ہین حروف صفیر کے وہ حروف
ہین کہ اونکے نکلنے مین آواز طنبور کی اور سیٹہی پیدا ہو اور وہ زَ سَ صَ تین حرف ہین اور
حرف مکرر اوسکو کہتے ہین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہو اور وہ رَ ایک حرف ہی اور منحرف
اوس حرف کو کہتے ہین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پہرجاے اوپر کے تالو کی طرف اور وہ لَ ایک حرف ہی فقط

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

تیسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسرے حصے مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتہ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین موجود ہے ٹہیرائی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ راسؔ اور آمنؔ	ادغام کا معارض نہونا	نَاۡمُّ اَرُمَّ	اصل مین نَأْمُمُ اور اَرْءُمُ تہا نَأْمُمُ مین قاعدہ راسؔ کا اور اَرْءُمُ مین قاعدہ آمنؔ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ مُمِدّ ہے جاری کیا گیا ہے پس نَاۡمُّ اور اَرُمَّ ہوگیا ہے +
قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَاۡوُسُ اَرُوسُ	اصل مین نَأْوُسُ اور اَرْءُوسُ تہا نَأْوُسُ مین قاعدہ راسؔ کا اور اَرْءُوسُ مین قاعدہ آمنؔ کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے اعلال کو جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ مقبول ہی جاری کیا گیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ جائز اور دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی جگہ ہونا قاعدہ اُوادِم میں آوَادِمُ		قُرَیٌّ	اصل میں قُرَیْئٌ بروزن فُعَیْلٌ تھا قاعدہ اُوادِمُ کا اسمین پہونچتا تھا کہ دوسرے

ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کرین بسبب اسکے کہ ہمزہ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تھا اسلیے جاری نکیا گیا بلکہ ہمزہ ثانیہ کو اسمین ساتھ یا کے بدل کیا ہے پھر یا کو ساتھ الف کے لہذا قُرَیٌّ ہوا ہے —
یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور سے ورنہ ہمزہ مضموم بعد ہمزہ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتھ واو کے بدل ہوتا ہے اور خفش اور جمہور کے نزدیک ساتھ یا کے پس جائی میں ابن مالک اور سیبویہ جَاءُوٌ کرتا ہے اور اخفش اور جمہور جَاءِیٌ اور ہمزہ مکسور کو بعد ہمزہ مضموم کی اخفش ساتھ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتھ یا کے پس اَءِیْبٌ مین خفش اوبب کرتا ہے اور جمہور اُیَیْبٌ اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جاءٍ اصل میں جایِءٌ تھا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجاے یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پھر ضمہ یا پر دشوار رکھکر ساکن کیا ہے یا بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑی ہے جاءٍ ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جائی کی اصل مین لازم نہین آتا ہے اور مازنی نے کہا ہے کہ ہمزہ مفتوح بعد ہمزہ مفتوح کے ساتھ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی اَوَادِمُ مین اَیَادِمُ پڑہتا ہے ابو زید نے بدستور باقی رکہنا دو ہمزون متحرک کا بعض عرب سے نقل کیا ہے چنانچہ کہنا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللّٰہم اغفرلی خَطَاءِیْ اور پڑہا ہے ایک جماعت نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر نے اَءِمَّۃ ساتھ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزہ ثانیہ اَءِمَّۃ مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ صحیح ہی قراءت ہمزہ ثانیہ کے اَءِمَّۃ مین ساتھ بین بین اور بدستور باقی رکھنے کی اور قراءت ہمزہ ثانیہ کی ساتھ یای صریح کے نہین آئی ہے —

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جُوَنٌ اور مِئَرٌ سے

اخفش کے نزدیک بدلنا ہمزہ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتھ یا کے اور ہمزہ مکسور کا بعد ضمہ کے

ساتھ واو کے جائز ہے پس جائز رکھا ہے اخفش نے مُسْتَہْزُوْنَ اور سُئِلَ مین مُسْتَہْزِیُوْنَ اور سُوِلَ اور
بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرک کا ساتھ اوس حرف علت کی کہ مناسب حرکت ماقبل
ہے پس ان اہل عربیت کی نزدیک جائز ہی سَاَلَ مین سَالَ

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ مَقْرُوْءَۃٌ خَطِیَّۃٌ	ہونا ہمزہ متحرک اور واو یا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	بَاعُوْا اَمْوَالَہُمْ اِقْرَئِیْ اَخَاکَ	بَاعُوْا اَمْوَالَہُمْ مین قاعدہ مَقْرُوْءَۃٌ کا پہونچتا تھا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو

ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اِقْرَئِیْ اَخَاکَ مین قاعدہ خَطِیَّۃٌ کا پہونچتا تھا لیکن نہ کیا گیا
اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین سیبویہ نے بعض عرب سی جاری ہونا اس قاعدہ کا
دو کلمہ مین اور مطلق واو یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ بہی نقل کیا ہی پس بقول
ان بعض عرب کی جائز ہے بَاعُوَّمْوَالَہُمْ اِقْرَئِیَّخَاکَ شُوَیِّئٌ کُوْلٌ جُیَلٌ اَمْوَالَہُمْ اور اِقْرَئِیْ اَخَاکَ
اور شُوَیْءٌ اور جُیَیْءٌ اور کُوْءَلٌ اور جُیْئَلٌ مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نَبِیٌّ اور بَرِیَّۃٌ مین ابدال ہمزہ کا
ساتھ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹھہرایا ہی اور کہا ہے کہ یہ ابدال
لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قراء سبعہ مین سے نافع نے نَبِیْءٌ اور بَرِیْئَۃٌ ساتھ ہمزہ کے پڑہا ہے
اور ابن ذکوان نے بَرِیْئَۃٌ ساتھ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قراء مذکورین ہمزہ کو ثابت رکھکر نہ پڑہتی

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ خَطَایَا	نہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کی قبل یا کے	شَوَاءٍ	کہ اصل مین شَوَائِیُ جمع شَائِیَۃٌ کی ہے اور شَائِیَۃٌ بمعنی عورت سبقت لیجانیوالی کہ ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہی اسلیے کہ شَائِیَۃٌ مفرد مین ہمزہ بعد الف کی قبل یا کہ ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ خَطَایَا	نہونا ہمزہ کا مفرد مین الف	ہَرَاوِیْ	ہَرَاوِیْ جمع ہَرَاوَۃٌ کی ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال جہان پائی جانے شرط کے	کیفیت
	کہ تیسرے حرف کی جگہ قبل واو کے ہو		اور یعنی ہراوۃ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہرائی تہا اور وہ اصل مین ہراؤ آمین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہرائی کا بدل ہے الف ثالثہ ہراوۃ سے اور قبل واو کے ہے اور واو ہراؤ کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے بدل کیا ہے تب ہرائی ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف مفاعل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کر کے یا کو ساتہ الف کے بدل کرتے ہین ہمزہ ہرائی کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کر کے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ہراوی ہوا +

	فـ متعلق قاعدہ تسہیل	

واو اور یای مدہ زائدہ اور الف اور یای تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدہ کے رو سے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا مقروۃ اور خطیئۃ اور افیئس اور تسائل اور اناطر مین یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یای مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی رو سے ہو سکتا ہے جیسے باعُوا مو الکم اور اکرمی خاک کہ اصل مین باعُوا اموالکم اور اکرمی اخاک تہا واو یا یای مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسور کو کہ آخر مین بعد واو یا یای ساکنہ اصلیہ کی ہو بدون نقل حرکت کی حذف کرتے ہین لہذا کہتے ہین ہُو یسُوک اور ہُو یجیک اور یسوک اور یجیک ہُو یسُو رک اور یجیک اور یسورک اور یجینک مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بہی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لن یسُوک لن یجیک لن یسورک لن یجیک مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو بہی بدون نقل

حرکت کی حذف کرتے ہین پس سَال مین سَال پڑہتے اور یَشاُر مین یَشا لیکن یہ لغت نہایت کمتر ہے اور سیرافی نے کہا ہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب ذِی یُنبأُ لُوْن مین قلب کرکے یَاسُلُوْنَ پڑہا ہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابو زید ہے بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کے بدون نقل حرکت کی برخلاف قیاس جائز رکہا ہے جیسے رَفُوٌ کہ اصل مین رَفْأٌ تہا اور بہی کوفیون نے جائز رکہا ہے بدلنا ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کے بعد نقل حرکت کی جیسے کہ اَلْمَرَاۃُ اور اَلْکَمَاۃُ کہ اصل مین اَلْمَرْأَۃُ اور اَلْکَمْأَۃُ تہا رضی نے کہا ہے کہ حکایت کیا ہے اسکو سیبویہ نے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ اخفش نے حکایت کیا ہے باقی رکہنا ہمزہ وصلی کا بعد گرا دینے ہمزہ اصلی کے اُسْل مین مانند اَلْحُمْرُ کے اور سیبویہ نے گرا دینے ہمزہ وصل کو اُسْل مین واجب کہا ہے بخلاف اَلْحُمْرُ کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزہ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہے بہ نسبت گرا دینے کے اور کسائی اور فراء نے بعض عرب سے نقل کیا ہے ابدال ہمزہ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِی اللَّحْمَرِ اور فِی اللَّرْضِ کہ اصل مین فِی الْاَحْمَرِ اور فِی الْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ الْاَحْمَرِ اور فِی الْاَحْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ یَسَل کے مِنْ لَحْمَرِ ساتہ سکون نون کے اور فِی لَحْمَرِ ساتہ اعادہ یای ساکنہ فی کے پڑہتے ہین اور بعض سے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فَلَحْمَرِ ساتہ حذف یای فی کے روایت کیا گیا ہے

ف متعلق قاعدہ اُجُوہٌ و اِشَاحٌ

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کا ہے جیسا کہ ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولی کہا ہے اور ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو بہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے جیسے اَدْؤُرٌ کہ اصل مین اَدْوُرٌ تہا جمع دَارٌ کی

نام قاعدہ	شرط	مثالِ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اُوَیْ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	اُوَعَدُ	اصل مین وُوعِدَ تہا اسمین بدلنا واو اول کا ساتہ ہمزہ کی واجب ہی اسلیے کہ واو ثانیہ مدہ نہین ہے۔
؍؍	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	اُوَیْعَادُ اُوَیْ	اُوَیْعَادُ اصل مین وُوَیْعَادٌ تہا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوَیْ اصل مین وُوَیْ

تہا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وُوَیْ تہا ہمزہ کو بقاعدہ بُوسٌ ساتہ واو کے بدل کیا ہے ان دونون مین واو اول کا بدل کرنا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتہ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاة کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہی چنانچہ خلیل نے تصریح کی ہے ساتہ وجوب ابدال کے اُوَیْ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوَیْ مین بقاعدہ اُجُوہٌ کے جائز کیا ہے جیسے کہ اُوَرِیَ مین بقاعدہ اُجُوہٌ جائز کہا ہے اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتہ ہمزہ کے جیسے اُوَیْصِلْ پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اسی قبیل سے ہی اُوَلی تانیث اَوَّلْ کے اور پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوَرِیَ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جائے وَعَدَ سے بروزن کَوْکَبْ کہا جائے گا اسمین اَوْعَدُ کہ اصل مین وَوْعَدُ تہا ابدال واو اول کا دو واو اول کلمہ کی ساتہ تا مانند تَوْرَاةٌ اور تَوْلَجٌ کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ تا بدل واو سے نہین ہے وزن انکا تفعلة یا فوعلة ہے

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے اور وزن سکا فوعلہ اور فوعل ہے اسلیے کہ تفعل اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فوعل کلام عرب مین بہت ہی

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جاذ شرط کی	کیفیت
قاعدہ اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	بدل نہ ہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	اُوْتُمِنَ اِيْتَسَرَ	اُوتُمِنَ اور اِیتَسَرَ اصل مین اُؤْتُمِنَ اور اِئْتَسَرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے

پس اِتَّخَذَ اور اِتَّخِذْ کہ اصل مین اِیتَخَذَ اور اُوتُخِذَ تہا اور اِیتَخَذَ اور اُوتُخِذَ اصل مین اِئْتَخَذَ اور اُؤْتُخِذَ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکہا ہے بدلنا یای مبدلہ کا تا سے پس کہا ہے اِتَّزَرَ اور اِتَّمَنَ اور یہی شاذ ہے اَلَّذِی اتُّمِنَ اور بعض اہل حجاز نے اِيتَعَدَ اور اِيتَسَرَ اور يَاتَعِدُ اور يَاتَسِرُ اور مُوتَعِدٌ اور مُوتَسِرٌ اور اِيتَعِدْ اور اِيتَسِرْ کو قیاسی مطرد جانا ہے ۔

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جاذ شرط کی	کیفیت
قاعدہ یُوسِرُ	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	مُتَيَسِّرٌ	یای مُتَیَسِّر کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی
قاعدہ مِيزَانٌ	مشدد نہونا واو کا	اِجْلِوَّاذٌ	واو اِجْلِوَّاذٌ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کے بدل نکیا گیا اور اِجْلِيوَاذٌ جو سننے مین آیا ہے شاذ ہے جیسے کہ دِيوَانٌ کہ اصل مین دِوَّانٌ تہا شاذ ہی
قاعدہ قَالَ وَبَاعَ	متحرک ہونا ہو واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	حَوَبٌ جَيَلٌ	حَوَبٌ اور جَيَلٌ اصل مین حَوْءَبٌ اور جَيْءَلٌ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تہی اسلیے اسمین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جاوے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قَالَ وبَاعَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	تَوَسَّطَ تَيَسَّرَ	تَوَسَّطَ اور تَيَسَّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ ہی ہے اسلیے الف کے ساتہ بدل نہوتے +
″	عین کلمہ نہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	قَوِيَ حَيِيَ	قَوِيَ مین واو اور حَيِيَ مین یای اول ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ کا

ہین کہ لام اوسکا بہی حرف علت ہی اور غَايَة اور رَايَة اور ثَايَة کہ اصل مین غَوَيَة یا غَيَيَة اور رَوَيَة ثَوَيَة تہا شاذ ہے اور اسیطرح آيَة بہی شاذ ہے کہ اصل اوسکی کسائی کے نزدیک اَيِيَة تہی اور فرا اور ایک جماعت متقدمین کے نزدیک اصل اوسکی اَيَيَة تہی جو کہ واو اور یا ان مثالونمین عین کلمہ ایسے لفظ کا ہین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے اسلئے بدل ہونا اوسکا ساتہ الف کے شاذ ٹہیرا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جاوے شرط کے	کیفیت
ایضاً	حکم مین عین کلمہ کے نہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	اِرْعَوَىٰ	اِرْعَوَىٰ مین واو کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا اسلیے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہے کیونکہ واو بجاے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے	تتمہ کیفیت
قاعدہ نال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین -	جَوَادٌ طَوِيلٌ سَيَالٌ غَيُورٌ	ان مثالون مین واو اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین ہین اور تَزْنَبِين اور تَخْشَيْنَ مین کہ در اصل تَرْضَوِيْنَ اور تَخْشَيِيْنَ تہا واو اور یا ساتہ الف کے بدل ہوکر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تہا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے + لام اول ہے اور لام دل حکم عین کلمہ مین ہے -
”	الف تثنیہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا	دَعَوَا رَمَيَا	دَعَوَا اور رَمَيَا مین او اور یا الف کے ساتہ بدل نہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے -
”	یای نسبت سے پہلے نہونا واو یا یا کا	مُرْتَضَوِيٌّ	واو مُرْتَضَوِيٌّ کا ساتہ الف کے بدل نہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت آ گئی ہے
”	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا -	لَيَخْشَيَنَّ	لَيَرْضَوُنَّ اور لَيَخْشَيَنَّ مین واو اور یا الف نہین ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید کے ہے -
”	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ وزن پر فَعَلَانٌ یا فَعَلَى کی ہو -	جَوَلَانٌ حَيَدَانٌ صَوَرَى حَيَدَى	واو اور یا ان مثالون مین اسلیے کہ وزن فَعَلَان اور

فعلی ہو مین یاتے الف کے بدل ہونا اور اعتبار شرط کا مذہب سیبویہ ہے اور مبرّد فَعَلان مین اور اخفش فَعَلی مین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ دَاران اور یَامان اور دَالان اور مَالان کو کہ اصل مین دَوَرَان اور ہَیَمان اور دَوَلان اور حَوَلان تہا شاذ کہتا ہے اور مبرّد قیاسی اور حَوَلان اور دَوَران اور جَیَدان اور طَیَران نزدیک مبرّد کے شاذ ہے اور نزدیک سیبویہ کی قیاسی +

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قال و باع	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہو کہ اوسمین واو یا یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے	عَوِر صَیِد	عَوِر بمعنی اِعْوَرَّ کے ہے اور صَیِد بمعنی اِصْیَدَّ کے اور اِعْوَرَّ کے واو مین اور اِصْیَدَّ کی یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے اسلیے

عَوِر اور صَیِد کا بہی واو اور یا ساتہ الف کے بدل نہین ہوا +

ف متعلق قاعدہ قال و باع مصدر باب افعال اور استفعال مین اجتماع ساکنین سے نزدیک اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل اور سیبویہ کے الف زائدہ اوسے گرتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین قول اخفش کو اوسے کہا ہے —

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قائل و بائع	واو یا یا کا فعل ہی مین مُعَلّ ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے —	عَاوِر صَایِد	عَاوِر اور صَایِد کا فعل عَوِر اور صَیِد ہے اوسمین واو اور یا مین تعلیل نہین ہوتی

اسلیے عَاوِر اور صَایِد مین واو اور یا ساتہ ہمزہ کے بدل نہین ہوا اور غَائِط اور سَائِف کہ اصل مین غَاوِط اور سَایِف تہا اوسکے لیے فعل نہین ہے +

ف متعلق قاعدہ اوائل وغیرہ

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قید جمع سے

اس وزن کی اگائی ہے اور رجوع اور حصص نے اس قید کا کچھ اعتبار نہین کیا ہے +

نت متعلق قاعدہ عجائز

جداول اور عشائر جمع جدول اور عشیر مین واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین مدہ نہ تہا اور مقاوم اور مسایر اور مراتب جمع مقام اور مسیر اور مرتبۃ مین ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین اگرچہ مدہ تہا لیکن زائدہ نتہا اور مصائب اور منائر اور معائش جمع مصیبۃ اور منارۃ اور معیشۃ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو باوجود مدہ زائدہ نہونے کے مفرد مین ساتھ ہمزہ کے بدل کیا ہے —

نام قاعدہ	شرط	مثال نباتی جائز تشرط کر	کیفیت
قاعدہ قیم و قیام	واو کا فعل مین معلل ہونا	قوام	قوام مصدر باب مفاعلۃ مین واو ساتھ یا کے بدل نہین ہوا کہ اوسکے فعل قاوم مین واو مین تعلیل نہین ہوتی ہے —
قاعدہ دیم و ریاض	واحد مین واو کا معلل ہونا یا جمع مین بعد واو کے الف کا ہونا ساتھ ساکن ہونیکے واحد مین	عودۃ	عودۃ جمع عود کی ہے اور عود کہتے ہین بڈہے اونٹ کو واو عودۃ کا اگرچہ واحد مین ساکن ہے

لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد مین اوسمین تعلیل ہوتی ہے اور طوال جمع طویل مین اگرچہ واو کے بعد الف ہی لیکن مفرد مین ساکن نہین ہے +

ایضاً	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	رواۃ	رواۃ جمع ریان کی اصل مین رواتی تہا یا کو ساتھ ہمزہ

بدل کیا رُوَّاۃٌ ہوا اور رَیَّانٌ اصل مین رَوْیَانٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا رَیَّانٌ ہوا چونکہ الف ممدوده کا حرف علت تہا اسلیے واو ساتہ یا کے بدل نہوا ۔

نام قاعده	شرط	مثال پائی جاتی شرط کے	کیفیت
قاعده سبعۃ و مَرمِیٌّ	اول کا واو اور یا مین سے ساکن غیر مبدل ہونا	بُوْیِعَ	بُوْیِعَ مین بدل واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَایَعَ صیغہ معروف مین تہا ۔
	دوسرے حرف کا واو یا مین سے تصغیر مین بجائے غیر لام نہونا	اُسَیْوِدٌ	اُسَیْوِدٌ تصغیر اَسْوَدْ مین دوسرا حرف واو بجای عین کلمہ کے ہے اور عین کلمہ غیر لام کا ہے
	التباس نہ آنا بر تقدیر اجرائے اس قاعده کے	اَیْوَمُ	اَیْوَمُ بمعنی روز روشن مین اگر واو ساتہ یا کے بدل کیا جائے اور یا یا مین ادغام ہو تو اَیَّمُ ہوتا اور اَیِّمُ بمعنی بیوه عورت کی ہے

ف متعلق قاعده دُنیا

غُزْوٰی بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساتہ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فُعْلٰی اسمی نہین ہے بلکہ فُعْلٰی صفت ہے سیبویہ نے فُعْلٰی اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہے دُنْیَا و عُلْیَا اور قُصْیَا کو کہ مونث اَدْنٰی اور اَعْلٰی اور اَقْصٰی کا اسم تفضیل ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فُعْلٰی مونث اَفْعَل کا حکم اسما کا ہے اسلیے کہ یہ فُعْلٰی صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قایم مقام کیا گیا اسما کی کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اسصورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساتہ یا کے غُزْوٰی اور قُصْوٰی مین شاذ ہے ۔ جیسا کہ حُزْوٰی مین کہ نام ایک موضع کا سیرافی نے کہا ہے کہ نہین پایا ہے مینے ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پر فُعْلٰی کی ناقص واوی ہو مگر وه کہ استعمال

ساتھ الف ولام کے ہو مانند الدُّنیا اور العُلیا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے
ہے اور کہا ہے سیرافی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعلیٰ ناقص واوی اگر صفت ہو اپنے اصل
پر رہے گا اگرچہ فُعلیٰ ناقص واوی صفت کلام عرب سے سُنا نہین گیا ہے ✦

ف متعلق قاعدہ تقویٰ

یا صَدْیا بمعنی زن تشنہ اور رَیّا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فُعلیٰ صفت ہے جعلی اسم

ف متعلق قاعدہ مَبِیع

ضمہ واو کو ساتھ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ مین کہ اصل مین
مَشُووبٌ اور مَسُوولٌ اور مَلُوومٌ تہا واو کے ضمہ کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا پہر اوسکو نقل
کر کے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے
بدل کیا مَشِیبٌ اور مَسِیلٌ اور مَلِیمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون بدلنے کے ساتھ کسرہ کے
ماقبل کو نقل کرنا اور پہر یا کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دینا جیسے مَهِیبٌ کہ اصل مین مَهْیُوبٌ
تہا بہی شاذ ہے ✦

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ آتی جاوے شرط کر	کیفیت
قاعدہ تلوق اول	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	اَبُوک خُطُوات	ضمہ بای اَبُوک اور ضمہ طای خُطُوات کا لازم نہین ہے اور آخر سے مراد

عام ہے کہ حقیقۃً آخر مین ہو یا حقیقۃً آخر مین نہو بلکہ حکم آخر مین ہو پہر حکماً آخر سے مراد قبل
ایسے حرف کے ہونا ہے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے اور وہ حرف آخر مین ہے جیسے
تَغَازِیَۃٌ اور تَغَازِیَان کہ اصل مین تَغَازُوَۃٌ اور تَغَازُوَان تہا واو اسمین آخر مین نہین ہے
لیکن حکم آخر مین ہے بخلاف عُنْفُوَۃٌ اور قَمَحْدُوَۃٌ اور اُفْعُوانٌ اور اُفْعُوانی کہ واو انمین

نہ آخر مین ہے اور نہ حکم آخر مین اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے ۔

نام قاعدہ	شرط	نشان نہانی جائز شرط کے	کیفیت
قاعدۂ ملتبس اول	حرف علت کا مبدل نہونا اور کسی حرف سے	كُفُوًا	واو کفوا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل مین کفؤا تھا لقاعدۂ جُوَن کے ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کیا ہے۔
قاعدۂ قیل و بیع	معتل ہونا واو یا یا کا معروف مین	عُوِرَ صُيِدَ	عُوِرَ اور صُيِدَ مین یہ قاعدہ جاری نہین ہوا اسلیے کہ واو اور یا عَوِرَ اور صَيِدَ مین انکو معروف مین تعلیل نہین ہوئی ہے
قاعدۂ یقول و یبیع	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	بُوَيِعَ سُبُوِّدَ	بُوَيِعَ مین حرکت یا کی اور سُبُوِّدَ مین حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔
؍؍	اوس لفظ کا کہ جسمین واو یا یا ہین ملحقات سے نہونا	جَهْوَرَ مُشَرْيَفَ	جَهْوَرَ اور شَرْيَفَ مین واو اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ دونون لفظ ملحق برباعی مجرد ہین
؍؍	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا نہونا کہ جسکا لام کلمہ بھی حرف علت ہے	يَقْوَى يَحْيَى	واو اور یا يَقْوَى اور يَحْيَى کا اوس لفظ مین ہے کہ لام

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانے شرط کے	کیفیت
۔	۔	۔	کلمہ اوسکا حرف علت ہے
قاعدہ یَقُوْلُ و یَبِیْعُ	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بمعنی لون یا عیب کے ہے	اَسْوَدُّ اَبْیَضُّ اَعْوَرُ اَصْیَدُ	اَسْوَدُّ اور اَبْیَضُّ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ بمعنی لون ہے اور اَعْوَرُ اور اَصْیَدُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین
〃	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	مَا اَقْوَلَهٗ اَقْوِلْ بِهٖ مَا اَبْیَعَهٗ اَبْیِعْ بِهٖ	مَا اَقْوَلَهٗ اور اَقْوِلْ بِهٖ اور مَا اَبْیَعَهٗ اَبْیِعْ بِهٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین —

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مِقْوَلٌ اور مِخْیَطٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ صیغہ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل کے ہین اور تَقْوِیْمٌ اور تَمْیِیْزٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور مَرْیَمُ اور مَدْیَنُ مین بہی نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجرا اس قاعدہ کا صیغہ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَغْیُوْبٌ اور مَدْیُوْنٌ اور مَطْیُوْبٌ اور مَخْیُوْطٌ اور اجوف واوی مین کمتر ہے جیسے مَقْوُوْدٌ اور مَصْوُوْنٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغہ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے

ف متعلق قاعدہ یَعِدُ حذف واو کا یَسَعُ اور یَطَأُ مین کہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہین برخلاف

قیاس ہے اسلیے کہ قبل کسرہ نہین تہا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ الفاظ حسب یحسب سی بہی آئے
ہین اس تقدیر پر واو انمین قبل کسرہ کے ہوگا اور یَجُدُ جو ساتھ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا ہی شاذ ہی
اور یَذَرُ اصل مین یَوْذِرُ بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتھ فتحہ کے بدل کر دیا ہی واسطے حمل کے
یَدَعُ پر کہ معنی یَذَرُ اور یَدَعُ کے ایک ہی ہین اور یَدَعُ مین حرف حلقی ہی جس لفظ مین عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو
اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کے کسرہ عین کلمہ کو ساتھ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے
یَسِرُ اور یَئِسُ مین کہ اصل مین یَیْسِرُ اور یَیْئِسُ تہا حذف یا کا بہی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے بدلنا
واو اور یا کا یاجَلُ اور یَایَسُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ اور یَیْئَسُ تہا ساتھ الف کے شاذ ہے اور علی ہذا القیاس
شاذ ہے بدلنا واو کا ساتھ یا کے اور بہی کسرہ دینا یای علامت مضارع کا بعد بدل لینے اوسکے کے
ساتھ یا کے یِیْجَلُ اور یِیْئَسُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہی ظاہر کلام
سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یَوْجَلُ و یَوْحَلُ مین ساتھ الف یا یا کے
قیاسی ہی اگرچہ قلیل ہے ❊

ف متعلق قاعدہ عِدَۃ

یہ قاعدہ مذکور ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی
اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب صول اکبری نے
مصدر کا بوزن فِعْلَۃٌ یا فِعِلٌ ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے اعدات
کسرہ کا مستفاد ہی اور یاوروں کے کلام سے کسرہ واو کا اوسکو دینا اور جب مصدر کے مضارع
کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے ساتھ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا بہی جائز ہے جیسے سَعَۃٌ اور حذف
واو کا ہِبَۃٌ بمعنی رسوائی اور ننگ مین اور اِرَۃٌ بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَۃٌ بمعنی خون بہا مین
اور رِعَۃٌ بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین ہین
اور حذف واو کا جِہَۃٌ و رِقَۃٌ مین کہ اصل مین وِجْہَۃٌ اور وِرْقَۃٌ تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَۃٌ مین صُلَۃٌ بضم
صاد پڑہنا شاذ ہی اور وِرْدٌ بمعنی پانی پر آنا اور وِجْدٌ بمعنی تونگر ہونا اور وِجْدَانٌ بمعنی پانا اور وِقَایَۃٌ بمعنی نگاہ رکہنا کہ بعض صحیح ہین اسلیے کہ
[illegible] عوض واو محذوف کے تا کا آخر مین زیادہ کرنا نزدیک سیبویہ کے جائز ہی اور نزدیک فراء کے واجب

نقشہ شروط ادغام

شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
اعلال کا مزاحم نہونا	اِرْعَوَیٰ	ارعوی اصل مین ارعَوَوَ تہا دو واو دو حرف ایک جنس کی جسمین تہی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال سے یعنے بدل کرنا دوسرے واو کا ساتہ الف کی بقاعدہ قال مزاحم ادغام تہا
التباس وس اسم مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اوسمین متحرک ہونا نہ انا	سَبَبٌ	ادغام سَبَبٌ مین موجب التباس کا ہے ساتہ سَبٌّ کی کہ بمعنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
التباس ایک حرف کا ساتہ دوسرے حرف کے بسبب ادغام کی نہونا۔	وَطَدَ وَتَدَ	ادغام طا کا دال مین بعد بدل لینے اوسکے کے ساتہ دال کے وَطَدَ مین موجب التباس طا کا ساتہ تا کے ہے اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدل لینے اوسکے کی ساتہ دال کے وَتَدَ مین موجب التباس تا کا ہے ساتہ طا کے۔
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعل اور تفاعل کے اول مین نہونا	دَدَنٌ	دَدَنٌ مین جو کہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین ہین لہذا ادغام نہین کیا گیا ہے
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکنہ ہونا۔	اِلَیہ لک	

شرط	مثال جہاں پائی جاوے شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے بدل ہمزہ یا الف سے ہونا	رِیْیَا تُوْوِیْ قُوْوِلَ	رِیْیَا اور تُوْوِی اصل مین رِئْیَا اور تُؤْوِی تہا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا مین اور واو کا واو مین ادغام نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار پر ہے اور بعض

نے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہین ٹہرایا ہے - اور بر مذہب مختار بھی بدل ہونا ہمزہ کا مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدۂ جواز بدل ہوا ور جب کہ بقاعدہ وجوب بدل ہو مانع ادغام نہین ہے جیسے اِیْنَۃ کہ اصل مین اِئْیِنَۃ بروزن اِفْعِلَۃ تہا پہلی ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا پہر یا کو یا مین ادغام کیا اِیْنَۃ ہوا اور واو اول قُوْوِلَ کا بدل ہے الف قَاوَلَ صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی رِیْیَا اور تُوْوِی اور قُوْوِلَ مین عارضی ہونا حرف اول کا ہے نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور تبایُن ہے نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے -

شرط	مثال جہاں پائی جاوے شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مشدد نہونا	حُیَیِّب	یای اول حُیَیِّب کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس یا کا دوسری یا مین متعذر ہے -
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے زائد واسطے الحاق کے ہونا اور متحرک ہونے حرف اول کے -		قَرْدَدَ کی دو دالونمین اور جَلْبَبَ کی دو بایمین ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدَ کی اور دوسری با جَلْبَبَ کی واسطے الحاق کے ساتہ جَعْفَرَ اور دَحْرَجَ کی زائد ہے اور پہلے دال اور با متحرک -
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساتہ ہونے	مَدَدْنَ رَسُوْلُ الْحَسَنِ	مَدَدْنَ مین ادغام دال کا دال مین اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین ادغام لام کا لام مین بسبب

شرط	مثال نہائی جانے شرط کی	کیفیت
ساتہ سکون غیر وقف اور غیر جزم کے	.	ساکن ہونے دوسری دال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک اہل حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف

ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیسا کہ مَدَدْنَ اور رَسُوْلُ الحَسَنِ مین دوسری دال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف و جزم ہے

شرط	مثال نہائی جانے شرط کی	کیفیت
ہمزہ نہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشدد الوضع مین	قَرَأَءٌ	قَرَأَءٌ بر وزن جَعْفَرٌ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشدد الوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سَأَّلٌ کے کہ ادغام

دو ہمزونکا اوسمین بسبب مشدد الوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَبْلِأْ اَبَاهُ اور اِقْرَأْ آيَةً کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسری ہمزہ مین بر قول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کہ ساتہ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس و خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قرا نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہے قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرَأَ اَبُوْكَ کہ بالاتفاق ادغام جائز ہے +

شرط	مثال نہائی جانے شرط کی	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمون مین ہین مدہ نہونا ۔	قَالُوْا وَمَالَنَا فِیْ یَوْمٍ	قَالُوْا و مَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِیْ یَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

شرط ادغام	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلمون مین ہین ساکن غیر مدہ نہونا	قُوْمُ مَالِکٍ / قُوْمُ مَالِکٍ	ایک جنس مین سے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین نہین ہوا۔ قُوْمُ مَالِکٍ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلمون مین ہین را مہملہ ساکن ہے اور قُوْمُ مَالِکٍ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلمون مین ہین واو ساکن

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم مین ادغام نہین ہوا قرا اس صورت مین ادغام جائز رکھتے ہین اور نحویین غیر جائز شاطبی نے جمع بین الضدین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قرا کی اخفاء حرکت اول ہے اسیطرف اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل مین قول قرا کو ترجیح دی ہے اور شاطبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مذکورہ	دوسری حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہونا	رُدِّ الْقَوْمَ	رُدِّ الْقَوْمَ کہ اصل مین اُرْدُدْ الْقَوْمَ تھا دوسری دال اسمین متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال مین یہان واجب نہین ہے
	دو حرف ایک جنس کا نہونا	حَیِیَ	حَیِیَ مین اگرچہ یای اول کو ساکن کرکے ادغام یا کا یا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ مُدَّ یُدُّ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تای افتعال نہونا	اِقْتَتَلَ	اِقْتَتَلَ مین تا کا تا مین ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
//	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تای تفعل یا تفاعل نہونا	تَتَرَّسَ تَتَارَکَ	تَتَرَّسَ اور تَتَارَکَ مین ادغام تا کا تا مین ساتھ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
//	دوسرے حرف کا تای تفعل یا تفاعل نہونا	تَتَنَزَّلُ تَتَبَاعَدُ	تَتَنَزَّلُ اور تَتَبَاعَدُ مین اگرچہ ادغام تا کا تا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے

ف متعلق قاعدہ قُتِّلَ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام تا کا تا مین جائز ہے بہ نقل حرکت تای اول طرف ماقبل کے اور بھی باسقاط پھر ماقبل کو حرکت فتحہ کے یا کسرہ دینا اور فرّاء نے کہا ہے کہ ضرور ہے نقل حرکت تای اول بیچ ادغام تا کے تا مین لیکن جائز ہے ابدال فتحہ منقولہ کا ساتھ کسرہ کے بھی تاکہ دلیل ہو حذف ہمزہ وصل مکسور پر پھر بعد ادغام کے اِقْتَتَلَ مین قَتَّلَ بہ فتحہ قاف اور قِتَّلَ بکسرہ قاف دونون پڑھنا بالاتفاق جائز ہے

ف متعلق قاعدہ اُرفحَّ امسَّا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری کرنا قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور فک ادغام دونون مستحسن ہین اور آیہ کریمہ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ مین ابو عمرو نے بعد بدلنے حا کی ساتھ عین کے ادغام کیا ہے

ف متعلق قاعدہ اِمْعَہُنّی وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری نکرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام جائز ہے

لیکن ادغام حا کا عین مین حسن ہین ہے مانند حسن ادغام عین کے حا مین +

ف متعلق قاعدہ اخرشَّیا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین مین اور ادغام جیم کا سین مین دونون حسن مین ابوعمرو نے جیم کو تا مین بہی ذی المعارج تعرج مین ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شجر کا کسی حرف قریب مخرج مین نہین آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ مین ذی العرش سبیلا مین اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ مین الراس شیبا مین ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویون نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین مین اور ادغام سین کا شین مین ۔

ف متعلق قاعدہ خلکم وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف مین اور عدم ادغام قاف کا کاف مین دونون حسن ہین اور ادغام کاف کا قاف مین حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف مین احسن

ف متعلق قاعدہ فـــظالم +

ادغام طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمتین مین بہی آتا ہے لیکن اقل ہی بہ نسبت ادغام ان چہ حرف کے سین اور زای معجمہ اور صاد اور سین مہملتین مین بہر ادغام ضاد معجمہ مین قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ مین اور بعض قرائت مانند وجبت جنوبہا مین ادغام تای فوقانیہ کا جیم مین بہی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ میں

ف متعلق قاعدہ اصّفی وغیرہ

ابن حاجب نے کہا ہے اصطبر اور اضطراب مین اصّبر اور اضّرب پڑہنا شاذ در شاذ ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا مین ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ما قبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی سی کرنا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی کر

کیا ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اول یہ کہنا ہے کہ صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتداءً ساتھ صاد یا ضاد کے بدل کیا ہے پہر ادغام صاد کا صاد مین اور ضاد کا ضاد مین کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ اِذَّکَرَ

جواز ادغام اِذدکر مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہا ہے اور فک ادغام کو ناجائز +

ف متعلق قاعدہ اِثّار

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہی کہ اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ کہا جاتا ہے عرب مین مُثَّرِدٌ اور مُثْتَرِدٌ دونون اور جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال تای مثلثہ ہو تو جائز ہی وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہی اور پہر کہا ہے کہ واجب ٹہرایا ہے زمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فک ادغام کی +

ف متعلق قاعدہ نَشُّ وغیرہ

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیا ہے اور جاربردی نے تای مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ بَل تَرانُ

رضی نے ذکر کیا ہی کہ ادغام لام ساکن غیر ال کا رای مہملہ مین احسن ہی نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب کے ہے اور کبہی فک دغام بہی اسمین آتا ہی جیسے بَل رَأَیتَ مین اور سیبویہ نے کہا ہی کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز ہے ان ادغام لام خاص لفظ بَل اور ہَل اور قُل کا را مین قرآن مین لازم ہی + تمام ہوا تیسرا حصہ امداد الادب کا

چوتھا حصہ امداد الاب کا

بیان مین اون امور کے کہ علم صرف کی اسکے تحصیل والون کو جاننا اونکا ضرور ہے اور وہ امور خاصیات ابواب اور نسبت اور التقای ساکنین اور ابتدا اور وقف اور امالہ اور زیادت اور ابدال اور قلب اور حذف اور تمرین مین اور تتمہ اس حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین ذکر ہی رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سی مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین لسبب آنے کے اس باب سی پیدا ہوتی ہین اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سی بہی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی بابون مین سے خاصیات نصر اور ضرب اور سمع تین باب کی کہ انکو امّ الابواب بہی کہتے ہین بہت ہین تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہی بعض اونمین سی مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن مغالبہ خاصہ نصر کا ہی اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کہتی ہین بعد دس لفظ کی کہ سمجھا جاتا ہو اوس سے کہ ہوا ہو فعل طرفین سے تاکہ دلالت کری غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سی جیسے کارمنی زید فکرمتہ یعنے کرم کیا مجہپر زید نے اور مین نی زید پر لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سی لایا جای اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سی آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا اجوف یائی یا ناقص یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کو ضرب سی آتا ہے جیسے واعدنی زید فوعدتہ یعنے وعدہ کیا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یاسرنی زید فیسرتہ یعنے جوا کہیلا مجھسی زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کہیلنے مین زید پر اور بایعنی زید فبعتہ یعنے بیچا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر رامانی زید فرمیتہ تیر اندازی کی مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیر اندازی مین

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلق ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فَتَحَ یَفْتَحُ سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہے اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نَصَرَ یَنْصُرُ سے اور یہی رضی نے ذکر کیا ہے کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہے جن لفظون مین مغالبہ سُنا گیا ہے اونہین لفظون کو طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بہی ایسا ہی ظاہر ہے +

نقشۂ خاصیات ابواب

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	حاضَ ثَمَنَہ اَمُوتُ الْمَرْءَۃ حَفَنَتِ الْمَرْءَۃُ الْوَلَدَ	حوض بنانا مول کو لیا اور لونڈی کہ بنائی اپنی گود مین لیا عورت نے بچہ کو	اتخاذ کے چار معنی آئے ہین وہ چارو معنی بیان بیان ہوئے ہین ہر ایک معنی کی ایک مثال ترتیب وار ہے اور ماخذ سے مراد ایسا ہے کہ جسکا ماخذ ہوا اسکی
مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حاضَ کا ہے کہ حاضَ حوض کے مادہ یعنے حروف سے آیا ہے اور اسیطرح ثمن بمعنی مولکی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ اَمُوتُ کا ہے اور حِفن یا حُفنۃ بمعنی گود کے ماخذ حَفَنَتْ کا ہے ۔				
؍؍	تلبس یعنے ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	بَابَ	ملازم دروازہ کا ہوا	اور باب بمعنی دروازہ کے ماخذ باب کا ہے ملازم دروازہ کا ہونے سے

مراد دربان ہونا ہے اور بعض نے اسکو صیرورت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور بعض نے

صاحب ماخذ ہوتا ہے پس معنی باب کے اس صورت میں کہے جاوینگے کہ صاحب دروازہ کا ہو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ میں	نَصَفَ الْقُرْآنَ عَرَضَ	آدہی قرآن میں پہونچا مکہ اور مدینہ میں آیا	نِصف بمعنی آدہی کے ماخذ نصف کا ہے اور عَرُوض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عرض کا ہی
بلوغ کے دو معنی ہیں وہ دونوں معنی یہاں بیان کیے گئے ہیں ہر ایک معنی کی مثال بترتیب کو ذکر				
،،	سلب یعنی زائل کرنا کسی چیز سے مدلول ماخذ کو	قَشَرَہٗ	دور کیا میں نے اوسکی چھلکی کو	قِشر بالکسر بمعنی چھلکی کے ماخذ قشرت کا ہے۔
،،	طلب یعنی چاہنا مدلول ماخذ کا	جَدَاہٗ	بخشش چاہی اوس سے	جدوی بہ معنی بخشش کی ماخذ جدا کا ہے
،،	قطع یعنی کاٹنا مدلول ماخذ کا	حَشَشْتُ	کاٹا میں نے گھاس کو	حشیش بہ معنی گھاس کے ماخذ حششت کا ہے۔
،،	رمی یعنی پھینکنا مدلول ماخذ کا	بَزَقَ	پھینکا تھوک کو	بزاق بہ معنی تھوک کے ماخذ بزق کا ہے۔
،،	تعبیر یعنی صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو۔	مَرَقَ الْقِدْرَ	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مرقہ بمعنی شوربا کی ماخذ مَرَقَ کا ہے۔
،،	ضرب یعنی مارنا مدلول ماخذ کا	عَقَبَہٗ	مارا میں نے اوسکی ایڑی کو	عَقِب معنی پاشنہ یعنی ایڑی ماخذ عقبت کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	تَعَمُّل یعنے مدلول ماخذ کو کام مین لانا	قَلَا	کام مین لایا گلی ڈنڈے کو یعنے کھیلا	قُلَہ بہ معنی گلی ڈنڈے کے ماخذ قلا کا ہے
"	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ مین آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح مین آیا یا گیا یا کوئی کام کیا	غَدَاۃ بمعنی صبح کے ماخذ ہے غدا کا
"	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا	عَجَنَ خَمَسَ	خمیر بنایا خمس کو لیا	عجین بمعنی خمیر کے ماخذ ہے عجن کا خمس ماخذ ہے خمس کا
"	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	اَجَرَ	مزدوری دی	اُجرت بمعنی مزدوری کے ماخذ ہے اجر کا
"	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	خَبَزَتُہٗ	روٹی کھلائی مین نے اوسکو	خبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہے خبزت کا
"	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عَطَفْتُہٗ	پوشش پہنائی مین نے اوسکو	عِطا بالکسر بمعنی پوشش کے ماخذ ہے عطفت کا
ضَرَبَ یَضْرِبُ	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طَانَ الشَّیْءَ	گل اندود کیا شے کو	طین بمعنی گل کے ماخذ ہے طان کا
"	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خَفَاہٗ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خفا بمعنی پوشیدگی ماخذ ہے خفی کا اور پوشیدگی دور کرنے سے مراد ظاہر کرنا ہے
"	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خَلَیْتُ	کاٹا مین نے خلا کو کہ ایک گھاس ہے	خلا کہ نام ہے گھاس کا ماخذ ہے خلیت کا

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
جراد بمعنی ٹیری کی ماخذ ہے جرد کا	اذیت پائی ٹیری کھانی سے مرد نے	جُرِدَ الْمَرْءُ	تأذّی یعنی اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	ضرب یضرب
دسب بالکسر بمعنی گھاس کے ماخذ دسب کا ہے	بہت گھاس لائی زمین	دَسَبَ الْاَرْضُ	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ میں	؍؍
خلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خلب کا ہے	کہرونچا اوسکو ناخن سے .	خَلَبَهٗ	جرح یعنی گھائل کرنا ساتہ ماخذ کے	؍؍
یمین ماخذ یَمَنَ کا ہے	اوسکی یمین کی جانب سے آیا	یَمَنَهٗ	مجئ یعنی آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	؍؍
جلد بمعنی کوڑی سے کے ماخذ جلد کا ہے	مارا اوسکو ساتہ کوڑی کے	جَلَدَهٗ	ضرب یعنی مارنا ساتہ مدلول ماخذ کے	؍؍
سَقیٰ ماخوذ ہے قال سَقاک اللہ سقیا سے کہ مرکب ہے —	سقاک اللہ سقیا کہا	سَقّٰی	قصر یعنی بنانا لفظ کا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے —	؍؍
غنیمت ماخذ غَنِمَ کا ہے	غنیمت کو لیا میں نے	غَنِمْتُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ کو لینا	سَمِعَ یَسْمَعُ
لذت ماخذ ہے لَذِذْتُهٗ کا پس معنی یہ ہوئے کہ موصوف ساتہ لذت کی پایا میں نے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا میں نے اوسکو	لذیذ پایا میں نے اوسکو	لَذِذْتُهٗ	وجدان	؍؍
اسد بمعنی شیر کے ماخذ اَسِدَ کا ہے	مانند شیر کے ہوا	اَسِدَ	تحول	؍؍

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سَمِعَ یَسْمَعُ	یعنے ہونا مانند مدلول ماخذ کے صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ کا ہونا	جَرِبَ	خارشتی ہوا	جرب بمعنی خارشت کے ماخذ جَرِبَ کا ہی پس معنی جَرِبَ کے یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہی کہ خارشتی ہوا۔
〃	وقوع یعنے گرنا مدلول ماخذ مین	وَحِلَ	کیچڑ مین گرا	وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وَحِلَ کا ہے
〃	تحیر یعنے متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	غَزِلَ الْکَلْبُ	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن سے	غزال بمعنی ہرن کے ماخذ غَزِلَ کا ہے
〃	تألّم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	ظَہِرَ الْمَرْءُ	دردمند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظَہِرَ کا
〃	تعمل یعنی کام مین لانا مدلول ماخذ کا	کَلِئَتِ النَّاقَۃُ	گھاس کو کام مین لائی اونٹنی	کلاء بمعنی گھاس کے ماخذ ہے کَلِئَتْ کا اور گھاس کو کام مین لانے سے مراد گھاس کا کھانا ہے
〃	تأذی	عَرِفَ الْاِبِلُ	اذیت کھینچی اونٹ نے کھانے عرف سے	عرف کہ نام ایک گھاس کا ہے جس سے چمڑے کو پکاتے ہیں ماخذ عرف کا ہے
〃	تطلیہ یعنی طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	قَطِرْتُ بَعِیْرًا	قطران ملا مین نے اونٹ کے	قطران کہ ایک قسم ہے روغن کی ماخذ ہے قَطِرْتُ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سَمِعَ يَسْمَعُ	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ مین	كَلِأَتِ الْاَرْضُ	بہت ہوئی گہاس زمین مین	کلا بمعنی گہاس کہ ماخذ ہے کلئت کا
"	لصوق ملاصقت ماخذ کے	تَرِبَ زَيْدٌ	ملازید ساتہ خاک کے	تراب بمعنی خاک کہ ماخذ ترب کا ہے
"	انا علل اور احزان اور فرح اور الوان اور عیوب اور حلی کا	سَقِمَ	بیمار ہوا	حلی ساتہ کسرہ یا ضمہ حا اور
		حَزِنَ	اوندگین ہوا	الف مقصورہ کی جمع حلیۃ
		فَرِحَ	خوش ہوا	بالکسر کی ہے اور حلیۃ بمعنی
		شَهِبَ	سفید ہوا	خلقت اور صورت کہ ہے
		عَوِرَ	یک چشم ہوا	اور مراد اوس سے یہان
		بَلِجَ	کشادہ ابرو ہوا	وہ علامت ہی کہ آنکہ سے
		عَيِنَ	آہو چشم ہوا	اعضای انسان مین محسوس ہوا نا علل اور احزان اور فرح کا اسباب سی بنتیہی اور آنا الوان اور عیوب و حلی کا بہی اکثر
فَتَحَ يَفْتَحُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا	تَأَبَّرَ	کوا بنایا	بیر بمعنی کوہے کے ماخذ تأبر کا ہی
		تَسَعَ	نوان حصہ لیا	تسع بمعنی نوین حصہ کے
		جَمَعَ الْوَاحِدَ	جمع کیا واحد کو	ماخذ ہی تسع کا جمع ماخذ جمع کا
"	باوغ	سَلَخَتُ	چاندرات مین آیا یا پہونچا	سلخ بمعنی چاندرات کہ ماخذ ہے سلخت کا
"	الباس	لَحَفْتُ الْفَقِيرَ	لحاف پہنایا مین فقیر	لحاف ماخذ ہی لحفت کا۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا			
فتَح یَفتَح	دفع یعنے پھینکنا مدلول ماخذ کا	نخّع	ریٹ کو پھینکا	نخاعہ بمعنی آب بینی یعنے ریٹ کی ماخذ ہے نخّع کا
,,	تدریج یعنی تکرار ماخذ کی ساتھ مہلت کے	جرّع الماء	گھوٹ گھوٹ پیا پانی کو	جرعۃ بمعنی گھوٹ کی ماخذ جرّع کا ہے
,,	سلب یعنی زائل کرنا ماخذ کا	حمّأت البئر	دور کیا میں نے کیٹ یعنی کالی کیچڑ کو ذکی	حمأۃ بمعنی کیچڑ کے کہ تہ میں کنوئے کے ہوتی ہے ماخذ حمّأت کا ہے۔
,,	مبالغہ یعنے کثرت ماخذ کی	کلأت الارض	بہت گھاس ہوئی زمین میں	کلاء بمعنی گھاس کے ماخذ کلأت کا ہے۔
,,	تعمّل یعنے کام میں لانا ماخذ کا	نعلت	جوتی کو کام میں لایا میں	نعل بمعنی جوتے کی ماخذ نعلت کا ہے
,,	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	رأسہ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رأس کا ہے
,,	اطعام کہلانا ماخذ کا	لحمہ	گوشت کہلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کی ماخذ لحم کا ہے
,,	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	نحل زید	عطیہ دیا مرد کو	نحلۃ بمعنی عطیہ کی ماخذ نحل کا ہے
,,	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	لعب الطفل	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لعب کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَتَحَ یَفْتَحُ	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یا لام کی جگہ	بَعَثَ مَنَعَ	اوٹھایا باز رکھا	اور اَبیٰ یَابیٰ شاذ ہی ایسا ہے قلیٰ یقلیٰ کہ لغت بنی عامر

ہے ایسے اور سیبویہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہ بھی شاذ ہے اور رَکَنَ یَرْکَنُ کہ حکایت کیا ہے
اوسکو ابو عمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رَکَنَ یَرْکُنُ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے لغت مشہور ہے اور
ابو زید نے حکایت کیا ہے اوسکو رَکِنَ یَرْکَنُ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسا کہ اخفش نے کہا ہے
کہ قَنَطَ یَقْنَطُ قبیل تداخل سے ہے +

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	لازم ہونا	کَرُمَ	بزرگ ہوا	رَحُبَتْکَ الدَّارُ یعنی وسعت دی تجکو گھر نے ساتھ حذف حرف

جر کے سبب کہ ساتھ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل مین رَحُبَتْ بِکَ الدَّارُ تھا +

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	صفات خلقیہ سے حقیقۃً یا حکماً ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صَغُرَ کَبُرَ فَقُهَ	خرد یعنی چھوٹا ہوا بزرگ یعنی بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ صفات ہین کہ جنپر خلقت اور جبلت اور صفات خلقیہ حکماً وہ صفات

<table>
<tr><th>باب</th><th>خاصیت</th><th>مثال</th><th>معنی مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td></td><td>جُنُبٌ</td><td>حالت جنابت میں ہوا</td><td>عارضیہ ہیں کہ ذاتیہ او خلقیہ نہیں ہیں لیکن فسق سے ثابت ذات میں ایسے سا</td></tr>
<tr><td colspan="5">ہو گئے ہیں کہ ذات سے جدا نہیں ہوتے ہیں مانند فقاہت کی اور مشابہ صفت خلقی کی وہ صفت کہ ثابت اور لازم نہیں ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے خباثت اگرچہ صفت خلقی کی لازم نہیں ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کی کہ ذاتی ہے پس صِغَر اور کِبَر دونوں مثال صفت خلقی حقیقۃً کی ہیں اور فقہ مثال صفت خلقی حکماً کی ہے اور جُنُب مثال مشابہ صفت خلقی کی ہے</td></tr>
<tr><td>کَرُمَ یَکرُمُ</td><td>بلوغ
یعنے پہونچنا یا آنا مدلول ماخذ میں</td><td>صَلُبَ</td><td>سختی میں پہونچا</td><td>صلابت بمعنی سختی ماخذ صَلُبَ کا ہے</td></tr>
<tr><td></td><td>تحول
یعنے ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے</td><td>جَنُبَ الرِّیحُ
ذَؤُبَ الرَّجُلُ</td><td>جنوبی ہوئی ہوا
مانند بھیڑیے کی ہوا مرد</td><td>جنوب ماخذ جَنُبَ کا ہے ذئب بمعنی بھیڑیے کے مدلول ماخذ ذَؤُبَ کا ہے</td></tr>
<tr><td>،،</td><td>مبالغہ
یعنے کثرت مدلول ماخذ میں</td><td>ضَبُبَتِ الأرضُ</td><td>بہت سوسمار ہوئی زمین میں</td><td>ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضَبُبَ کا ہے</td></tr>
<tr><td>،،</td><td>تالم
یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا</td><td>رَحُمَتِ النَّاقَۃُ</td><td>دردمند ہوا رحم ناقہ کا</td><td>رحم بمعنی بچہ دان کے ماخذ ہے رَحُمَت کا</td></tr>
</table>

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	تعجب	طَمُعَ الرَّجُلُ	تعجب ہوا لالچ مرد سے	طمع بمعنی لالچ کے ماخذ ہی
	یعنی تعجب لول ماخذ سے			طَمُعَ کا
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ ہیز	نَعِمَ	نرم و نازک ہوا	وغیرہ اور وَجِلَ اور وَجِمَ اور بَئِسَ
		وَطِئَ	روندا	اور دلہ اور یَئِسَ اور وَہِلَ سمع
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وَغِفَ وَکَعَ
		وَجِدَ	پایا	اور دَرِیَ اور دَلِیَ ضرب سے بھی
		وَحِرَ	دلمیں کینہ کیا	آیا ہے اور وَبِطَ اور وَلِیَ اور
		وَغِرَ	دلمیں کینہ کیا	وَجِعَ ضرب اور سمع سے بھی آیا ہے
		بَئِسَ	حاجتمند ہوا	اور وَثِقَ کرم سے بھی آیا ہے اور
		یَئِسَ	ناامید ہوا	وَہِنَ سمع اور کرم اور ضرب سے
		وَبِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نَعِمَ سمع اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	کرم اور نصر سے بھی آیا ہے
		وَرِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَرِمَ	پانی بہا کتے زمین ساتہ اطراف باغ	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار کیا	
		وَعِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھا	
		وَلِیَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ مین	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کہانیکے	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَعِمَ	دعا ساتہ نعمت کی کی	
		وَكِمَ	غمگین ہوا	
		وَهِمَ	غلطی حساب مین کی	
		وَهِنَ	سستی کی کام مین	
		وَرِهَ	احمق ہوا	
		وَقِهَ	فرمانبردار ہوا	
		وَلِهَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِیَ	آگ نکلی چقماق سے	
		وَلِیَ	نزدیک ہوا	
		وَنِیَ	سست اور رنجیدہ ہوا	
		وَهِیَ	پہٹا	
اِفْعَالٌ	تعدیہ یعنی متعدی بیک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بسہ مفعول کرنا متعدی بدو	اَبْصَرْتُ زَیْدًا؛ اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَہْرًا؛ اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا	دکہایا مین نے زید کو؛ کہدوایا مین نے زید سے نہر؛ معلوم کرایا مین نے زید کو کہ عمرو فاضل ہے	بَصُرَ یَبْصُرُ زید مین تہی معنی اوسکو دیکہا زید نے اَبْصَرْتُ باب افعال سے متعدی بیک مفعول ہوا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مفعول کا			حفر حفرَ زیدٌ نہراً نہر متعدی بیک مفعول تھا

معنی اوسکے کھودا زید نے نہر کو ہین احفرت باب افعال مین متعدی بدو مفعول ہوا علم علم زید عمراً فاضلاً مین متعدی بدو مفعول تہا معنی اوسکے جانا زید نے عمرو کو فاضل ہین اعلمت باب افعال مین متعدی بسہ مفعول ہوا۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	الزام یعنے لازمی کرنا متعدی کا	اَحْمَدَ زَیْدٌ	محمود ہوا زید	حمد حمدت زیداً متعدی تہا معنی اوسکے سراہا مین نے زید کو
،،	تصییر صاحب ماخذ کا کرنا	اَنْیَرْتُہٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر معنی نقش کپڑی کا ماخذ انیرت کا ہے
،،	اعانة یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول	اَحْلَبْتُہٗ	مدد کی مین نے دودہ دوہنے مین اوسکو	حلب معنی دودہ دوہنے کا ماخذ احلبت کا ہے اور مراد مدلول سے معنی ہین
	تعریض یعنے پیش کرنا فاعل کا ایسے چیز کو واسطے مدلول ماخذ کے	اَبَعْتُہٗ	پیش کیا مین نے اوسکو واسطے بیچنے کے	بیع معنی بیچنے کے ماخذ ابعت کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان سے یعنے پانا ماخذ کا پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ ماخذ کے	ارحمتہ ابخلتہ	پایا مین نے اوسکو رحیم بخیل پایا مین نے اوسکو	رحیم بمعنی مہربان کے ماخذ ارحمت کا ہے بخل ماخذ ہی ابخلت کا اور معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	اشکیتہ	زائل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بمعنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اسفر الصبح	روشن ہوئی صبح	سفر بمعنی روشن کی ماخذ اسفر کا ہی یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
		اثمرت النخل	بہت کہجور لایا درخت کہجور کا	ثمر بمعنی کہجور کے ماخذ اثمرت کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
،،	اطعام یعنے کہلانا مدلول ماخذ کا	اطعمت الکلب	ہڈی کہلائی مین نے کتے کو	طعم بمعنی ہڈی کی ماخذ اطعمت کا ہے
	اعطاء دنیا مدلول ماخذ کا	اثمرتہ	کہجور دی مین نے اوسکو	ثمر بمعنی کہجور کی ماخذ اثمرت کا ہی اور قطع بمعنی کاٹنے کے
		اقطعتہ قضبانا	کاٹنا شاخونکا دیا مین نے اوسکو یعنے اجازت کاٹنے کی دی	ماخذ اقطعت کا ہے اور شخنے بمعنی ہونے کے ماخذ اثبوت کا ہی اور محل ہونے کا کوست سے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		اَشُونَۃٌ	دیا مین نے گوشت لائق ہونے کے	اور مدلول ماخذ کبھی امر عیلنی ہوتا ہے جیسے گوشت اور کبھی امر عقلی جیسے تمنا
	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین یا لانا ایک شے کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اَصْبَحَ اَعْرَقَ اَطَابَ	صبح کو وقت پہونچا عراق مین آیا لایا کلام طیب	صبح ماخذ ہے اَصْبَحَ کا عراق ماخذ ہے اَعْرَقَ کا طیب ماخذ ہے اَطَابَ کا
	صیرورۃ یعنے ہونا ایک شی کا صاحب مدلول ماخذ	اَلْبَنَتِ الشَّاۃُ	صاحب دودھ کی ہوئی بکری	لبن بمعنی دودھ کے ماخذ اَلْبَنَت کا ہے
افعال	یا ہونا ایک شے کا صاحب ویسی چیز کا کہ موصوف ہے ساتھ مدلول ماخذ کے	اَجْرَبَ زَیْدٌ	صاحب اونٹ خارشتی کا ہوا زید	اَجْرَب بمعنی شتر خارشتی کے ماخذ ہے اَجْرَبَ کا
	یا ہونا ایک چیز کا صاحب اوس چیز کا کہ حادث ہے مدلول ماخذ مین	اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ	صاحب بچہ کی ہوئی بکری خریف مین	خریف ماخذ ہے اَخْرَفَتْ کا
	لیاقت ہونا ایک چیز کا لائق ماخذ کے	اَلَامَ الفرغُ	لائق ملامت کے ہوا مرد	ملامت ماخذ اَلَام کا ہے
	ابتدا			

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	اَرقَلَ اَشفَقَ	تنہائی کی ڈرا	ابتدا دو قسم ہے ایک آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے جیسے ارقل مین اسکا مجرد اصلا

نہین آیا ہے دوسرے آنا مزید کا ساتھ آنے مجرد کے ساتھ اس معنی کے جیسے اشفق کا مجرد اسکا شفق بمعنی مہربانی کے آیا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	موافقت یعنے ہم معنی ہونا			
״	مجرد	اَدجیٰ	تاریک ہوا	دجی کے بھی معنی وہی ہین جو ادجی کے ہین۔
״	یا فَعَّلَ	اَکفَرتُہٗ	منسوب بکفر کیا مین نے اوسکو	کفّرتہٗ کے معنی وہی ہین جو اکفرتہٗ کے ہین۔
״	یا تَفَعَّلَ	اَخبَیتُہٗ	خیمہ بنایا مین نے اوسکو	تخبّیتہٗ کے بھی معنی وہی ہین جو اخبیتہٗ کے ہین۔
	یا اِستَفعَلَ کا	اَعظَمتُہٗ	بزرگ گمان کیا مین نے اوسکو	استعظمتہٗ کے بھی وہی معنی ہین جو اعظمتہٗ کے ہین
	مطاوعت یعنے پیچھے آنا اَفعَلَ کا فَعَلَ کی	کَبَبتُہٗ فاَکَبَّ	سرنگون کیا مین نے اوسکو پس سرنگون ہوا	اکبّ بعد کبّ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ سرنگون ہونا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	بافَعَلَ کے یا دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا۔	بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ	خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوشخبری لی اوسنے	اَبْشَرَ بعد بَشَّرْتُ کے دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ خوشخبری لینا ہی
تفعیل	تعدیہ یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا۔	فَرَّحْتُہٗ	شاد کیا مین نے اوسکو	فَرِحَ فَرِحَ زَیْدٌ مین لازمی تہا اور معنی اوسکے شاد ہوا زید ہیں فَرَّحْتُ متعدی ہے۔
		عَلَّمْتُہٗ حَقًّا	پہنچوایا مین نے اوسکو حق	عَلِمَ عَلِمَ زَیْدٌ حَقًّا مین متعدی بیک مفعول تہا معنی اوسکے پہچانا زید نے حق ہیں عَلَّمْتُ متعدی بدو مفعول ہے۔
״	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا	نَیَّرْتُہٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نِیْر بمعنی نقش جامہ کے ماخذ نَیَّرْتُ کا ہے۔
״	مبالغہ یعنے کثرت کیفیت	صَرَّحَ	بہت ظاہر کیا	صریح بمعنی ظاہر کے ماخذ صرح کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کیفیت میں ہے
	یا کثرت مدلول ماخذ مین	حَمَّدَ	بہت بار حمد کی	یا ماخذ حَمَّدَ کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کمیت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	مَوَّتَ الْاِبِلُ	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قَطَّعْتُ الثِّیَابَ	قطع کیا مین نے بہت کپڑوں کو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	بلوغ یعنے پہونچانا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین	عَمَّقَ خَیَّمَ	عمق مین پہونچا خیمہ مین آیا	عمق بمعنی گہراو کی ماخذ عمّق کا ہے خیمہ ماخذ خیّمَ کا ہے
	صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ ہونا	نَوَّرَ	صاحب شگوفہ ہوا	نور بمعنی شگوفہ کی ماخذ نوّر کا ہے
؍؍	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	قَذَّیتُ عَینَہٗ	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھہ سے	قذی بمعنی کوڑے کی ماخذ قذّیتُ کا ہے
؍؍	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتہ مدلول ماخذ کے	فَسَّقتُہٗ	منسوب بفسق کیا مین نے اوسکو	فسق ماخذ فسقت کا ہے
؍؍	الباس یعنے پہنانا ماخذ کا	جَلَّلتُہٗ	جہول پہنائی مین نے اوسکو	جل بمعنی جہول کی ماخذ جلّلتُ کا ہے
؍؍	تخلیط	ذَهَّبتُہٗ	زراندود کیا مین نے اوسکو	ذہب بمعنی زر یعنے سونے کی ماخذ ذہّبتُ کا ہے
؍؍	تحویل یعنی کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	نَصَّرتُہٗ خَیَّمتُہٗ	نصرانی کیا مین نے اوسکو مانند خیمہ کے کیا مین نے اوسکو	نصرانی ماخذ نصّرتُ کا ہے خیمہ ماخذ خیّمتُ کا ہے
؍؍	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	ہَلَّلَ	کہا لا الہ الا اللہ	تہلیل بنایا گیا قال لا الہ الا اللہ سے ہے

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
زلّتہ کے وہی معنی ہین جو زیّلتہ کے ہین۔	جدا کیا مین نے اوسکو	زیّلتہ	موافقت یعنے ہم معنی ہونا فعّل	تفعیل
شنوئیۃ کے وہی معنی ہین جو شنوئیۃ کے ہین۔	گوشت لائق ہونے کو دیا مین نے اوسکو	شنّوئیۃ	یا افعل	ر
ترّس کے معنی وہی ہین جو ترّس کے ہین	ڈہال کو کام مین لایا	ترّس	یا تفعّل کا	ر
مجرد کلّم کا بمعنی کلام کرنا کہ نہین آیا ہے	کلام کیا	کلّم	ابتدا یعنے آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	ر
انقطع کا پیچھے قطّعتہ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	کاٹا مین نے اوسکو پس کٹ گیا	قطّعتہ فتقطّع	مطاوعۃ فعّل یعنے پیچھے آنا تفعّل کا فعّل کے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	تفعّل
جوع بمعنی بہوک کہ ماخذ تجوّع کا ہے	تکلف کیا بہوک حاصل کرنے مین	تجوّع	تکلف بزور آپ مین مدلول ماخذ کا حاصل کرنا	ر
کوفہ ماخذ تکوّف کا ہے۔	بزور کوفی بنا یعنی نسبت اپنے کو طرف کوفہ کے	تکوّف	یا بزور آپکو منسوب طرف مدلول ماخذ کے کرنا	ر

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تجنّب پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تحوّب	گناہ سے پرہیز کیا	حُوب بالضم بمعنی گناہ کی ماخذ تحوّب کا ہے۔
״	لُبس یعنے پہنا مدلول ماخذ کا	تختّم	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کی ماخذ تختّم کا ہے
״	تعمّل یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لینا	تدہّن	روغن کو کام میں لیا	دُہن بمعنی روغن کی ماخذ تدہّن کا ہے۔
״	اتخاذ بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ میں لینا	تبوّب تجنّب توسّد الحجر تأبّط الحجر	دروازہ بنایا جانب یعنی گوشہ لیا تکیہ کیا پتھر کو بغل میں لیا پتھر کو	باب بمعنی دروازہ کی ماخذ تبوّب کا ہے جانب بمعنی گوشہ کی ماخذ تجنّب کا ہے وسادہ بمعنی تکیہ کی ماخذ توسّد کا ہے ابط بمعنی بغل کی ماخذ تأبّط کا ہے
״	تدریج کرر کرنا ماخذ کا ساتھ مہلت کے	تجرّع	گھونٹ گھونٹ پیا	جرعہ بمعنی گھونٹ کی ماخذ تجرّع کا ہے
		تحفّظ	تھوڑا تھوڑا یاد کیا	حفظ بمعنی یاد کرنے کا ماخذ تحفّظ کا ہے۔ تجرّع میں تدریج امر محسوس میں ہے اور تحفّظ میں تدریج امر غیر محسوس میں۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تحوّل ہونا تحوّل کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے	تنصّر	نصرانی ہوا	نصرانی ماخذ تنصّر کا ہے
		تبحّر	مانند دریا کی ہوا	بحر بمعنی دریا کے ماخذ تبحّر کا ہے
	صیرورہ ہونا صاحب ماخذ کا	تموّل	صاحب مال ہوا	مال ماخذ تموّل کا ہے
	موافقہ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	تقبّل	قبول کیا	قبِل کی وہی معنی ہین جو تقبّل کے ہین
	یا افعل	تبصّر	دیکھا	ابصر کی وہی معنی ہین جو تبصّر کے ہین
	یا فعّل	تکذّب	نسبت بدروغ کی	کذّب کے وہی معنی ہین جو تکذّب کے ہین
	یا استفعل کا	تحوّج	حاجت طلب کی	استحوج کے وہی معنی ہین جو تحوّج کے ہین۔
	ابتدا یعنی آنا مزید کا بدون آنے مجرد کے اس معنی مین	تکلّم	کلام کیا	مجرد تکلّم کا بمعنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
مفاعلہ	مشارکت یعنی شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت مدلول ماخذ مین۔	قاتَلَ زیدٌ عمروًا	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنے زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	لفظ مین ایک فاعل ہے اور ایک مفعول لیکن معنی مین ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلة	موافقه یعنی ہم معنی ہونا مجرد	سافرتُ	سفر کیا مین نے	سَفرتُ کے وہی معنی ہین جو سافرت کے ہین۔
	یا افعلُ	باعدتہٗ	دوری کی مین نے	اَبعدتُہٗ کے وہی معنی ہین جو باعدتہ کے ہین
	یا فعّل	ضاعفتہٗ	دوچند کیا مین نے اوسکو	ضَعّفتہٗ کے وہی معنی ہین جو ضاعفتہٗ کے ہین
	یا تفاعل کا	شاتم زیدٌ وعمروٌ	باہم گالی گلوچ کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	تشاتم کے وہی معنی ہین جو شاتم کے ہین
مفاعلة	ابتدا یعنی فرجیسے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی مین۔	قاسی زیدٌ عمرًا	رنج پہونچایا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج پہونچانے کے معنی مین نہین آیا ہے
تفاعل	تشارک یعنی شریک ہونا دو شخص یا زیادہ کا دوسرے صدور یا تعلق مدلول ماخذ مین ساتھ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تشاتم زیدٌ وعمروٌ	گالی گلوچ کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکہ مین فرق یہ ہے کہ مشارکہ مین عمرو سے دو طرفی بخلاف تشارک کے مشارکہ سکتے ہین عمرو جانا

تقاتلوا یعنے دس مردونے تقاتل کیا یعنے ہر ایک نے دس امین سے دوسرے کو قتل کیا اور مشارکت مین لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور تشارک مین کل اطراف فاعل ہوتے ہین اور تشارک کبھی صرف صدور مین ہوتا ہے بدون شرکت کے تعلق مین جیسے ترافع زید وعمرو حجراً یعنے اوٹھایا زید اور عمرو دونون نے ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زید اور عمرو دونون سے ہے اور متعلق ساتھ پتھر کے ہی لیکن شرکت صرف صدور مین کم ہے۔

کیفیت	معنی مثال	مثال	خاصیت	باب
مرض بمعنی بیماری کے ماخذ تمارض کا ہے	بیماری دکہائی آپ مین زید نے غیر کو باوصف نہ ہونے بیماری کے	تمارض زید	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا آپ مین باوجود نہ حاصل ہونے کی	تفاعل
تباعد نے بسبب آنیکے پیچھے باعدتہ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے	دور کیا مین نے اوسکو پس دور ہوگیا	باعدتہ فتباعد	مطاوعۃ فاعل بمعنی افعل یعنے پیچہ آنا تفاعل کا فاعل بمعنی افعل کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	؍؍
علا اسکی مجرد کبھی ہی معنی مین جو تعالے کے ہین۔	برتر ہوا	تعالیٰ	موافقۃ یعنے ہم معنے ہونا مجرد	؍؍

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ اندکھیز ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
افتعال	موافقت یعنے ہم معنی ہونا۔			
	مجرد	اِبْتَلَجَ	روشن ہوا	معنی بَلَجَ کے وہی ہین جو اِبْتَلَجَ کے ہین۔
	یا اَفْعَلَ	اِحْتَجَزَ	حجاز مین یا یا پہونچا	معنی اَحْجَزَ کے وہی ہین جو اِحْتَجَزَ کے ہین۔
	یا تَفَعَّلَ	اِرْتَدٰی	چادر پہنی	معنی تَرَدّٰی کے وہی ہین جو اِرْتَدٰی کے ہین۔
	یا تَفَاعَلَ	اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو	باہم خصومت کی زید و عمرو نے	معنی تَخَاصَمَ کے وہی ہین جو اِخْتَصَمَ کے ہین
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	اِئْتَجَرَ	اجرت چاہی	معنی اِسْتَاجَرَ کے وہی ہین جو اِئْتَجَرَ کے ہین۔
	ابتدا یعنے مزید سے آنا بدون آنیکے مجرد سے اس معنی مین	اِسْتَلَمَ	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد اِسْتَلَمَ کا بمعنی بوسہ دینے اور چومنے پتھر کے نہین آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	اِسْتَطْعَمْتُ زَیْدًا	طعام چاہا مینے زید سے	طعام بمعنی کھانے کے ماخذ اِسْتَطْعَمْتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی سزاوار مدلول ماخذ کی ہونا فاعل کا	اِسْتَرْقَعَ الثَّوبُ	سزاوار پیوند کی ہوا کپڑا	رقعہ بمعنی پیوند کے ماخذ استرقع کا ہے
〃	حینونۃ یعنی وقت مدلول ماخذ میں پہونچنا	اِسْتَحْصَدَ الزَّرْعُ	وقت کاٹنے میں پہونچا کھیت	حصاد بمعنی کاٹنے کھیت کے ماخذ ہے استحصد کا
	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَکْرَمْتُہٗ	موصوف ساتھ کرم کے پایا میں نے اوسکو	کرم ماخذ ہے اِستکرمتہ کا
〃	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْسَنْتُہٗ	موصوف ساتھ حسن کے گمان کیا میں نے اوسکو	حسن ماخذ ہے اِستحسنتہ کا
	تحول ہو جانا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ	پتھر ہوگئی مٹی مانند اونٹنی کے ہوا اونٹ	حجر بمعنی پتھر کے ماخذ ہے استحجر کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ استنوق کا ہے۔
〃	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْیَۃَ	وطن لیا گاؤں کو	وطن ماخذ ہے اِستوطن کا
	قصر یعنی بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	اِسْتَرْجَعَ	کہا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ	اِسترجع بنایا گیا ہے قال انا للہ وانا الیہ راجعون سے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	مطاوعہ یعنے پیچھے آنا استفعل کا افعل کی	اَحْكَمْتُهٗ فَاسْتَحْكَمَ	استوار کیا مین نے اوسکو پس استوار ہوا	استحکم پیچھے احکمتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے اثر فاعل متکلم پر کہ استواری ہے۔
"	یا فعل سے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَدَّبْتُهٗ فَاسْتَأْدَبَ	ادب دیا مین نے اوسکو پس ادب لیا اوسنے	استأدب پیچھے ادبتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل متکلم کا کہ ادب ہے۔
"	موافقة یعنے ہم معنی ہونا مجرد	اِسْتَبَانَ	ظاہر ہوا	بان کے وہی معنی ہین جو استبان کے ہین۔
	یا افعل	اِسْتَجَابَہٗ	جواب دیا مین نے اوسکو	اجابہ کے وہی معنی ہین جو استجابہ کے ہین۔
"	یا تفعل	اِسْتَخْيَمَتْ	آیا مین خیمہ مین	تخیمت کے وہی معنی ہین جو استخیمت کے ہین۔
	یا افتعل کا	اِسْتَكْثَرَ الْمَاءَ	بہت پانی طلب کیا اوس سے	اکتثر الماء کے وہی معنی ہین جو استکثر الماء کے ہین
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون استعمال مجرد کے اسی معنی مین	اِسْتَعَانَ	ناف کے نیچے کے بال مونڈے	مجرد استعان کا ناف کے نیچے کے بال مونڈنے کے معنی مین نہین آیا ہے
انفعال	لزوم اور علاج یعنی لازمی ہونا اور اوسکے مدلول ماخذ کا امر	اِنْفَطَرَ	شگافتہ ہوا	یہ خاصیت اسباب سے جدا نہین ہوتی ہے اسباب کو لازم ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
انفعال	ہے اور افعال جوارح سے ہونا مطاوعۃ فَعَلَ و اَفْعَلَ یعنی پیچھے آنا انفعل کا فَعَلَ	کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ	توڑا مین نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۃ فَعَلَ اسباب مین غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۃ اَفْعَلَ سے کے نادر
	اور اَفْعَلَ سے تا کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ	بند کیا مین نے دروازہ پس بند ہوگیا	
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا	اِنْحَمَقَ زَیْدٌ	احمق ہوا زید	حَمُقَ کے وہی معنی ہین جو اِنْحَمَقَ کے ہین
	مجرد	اِنْطَفَتِ النَّارُ	بجھ گئی آگ	طَفِئَتْ کے وہی معنی ہین جو اِنْطَفَتْ کے ہین
	یا اَفْعَلَ کا	اِنْبَلَجَ الصُّبْحُ	روشن ہوی صبح	بلج کے وہی معنی ہین جو اِنْبَلَجَ کے ہین
		اِنْحَجَزَ زَیْدٌ	حجاز مین آیا یا پہونچا زید	اَحْجَزَ کے وہی معنی ہین جو اِنْحَجَزَ کے ہین یہ خاصیت اس باب مین نادر ہے
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے	اِنْطَلَقَ	چلا	مجرد اِنْطَلَقَ کا بمعنی چلنے کے نہین آیا ہے۔
	نہ آنا بجاے فاء کلمہ کے رای مہملہ			اور بجاے فا کلمہ کو بندش

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے اِنْمَحَی اور اِنْمَازَ اور جس لفظ کے بجاے فاے کلمہ کی رای مہملہ اور لام اور میم اور نون
اور حرف علت ہوتا ہے بمعنی اسباب کی باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفَعْتُہٗ فَارْتَفَعَ اور لَوَیْتُہٗ فَالْتَوَی اور رَدَدْتُہٗ فَامْتَدَّ اور نَقَلْتُہٗ فَانْتَقَلَ اور وَصَلْتُہٗ فَاتَّصَلَ۔				
اِنْفِعَال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب میں غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے اِنْحَلْتُہٗ بمعنی شیرین گمان کیا میں نے اوسکو۔
،،	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ	صاحب بہت گھاس ترکی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے لازم ہے۔
	مطاوعۃ فعل یعنے پیچھے آنا اِفْعَوْعَلَ کا فَعَلَ سے کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَنَیْتُہٗ فَاثْنَوْنٰی	پھیرا میں نے اوسکو پس پھر گیا	اِثْنَوْنٰی پیچھے ثَنَیْتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھیرنا ہے
،،	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اِذْلَوْلٰی	چلا فرمانبردار اچھا	ثلاثی مجرد ذَلَوْلی کا بمعنی چلنے کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مناسب اسکے معنی کے			فرمان برداری مین نہین آیا ہے
اِفعِلال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِحْمَرَّ	بہت سرخ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی یعنے لازم ہے
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِعْوَرَّ	یک چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے قلیل ہے۔
״	مطاوعۃ فَعَلَ یعنے پیچھے آنا اِفعَلَّ کا فَعَلَ سے تا کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	رَعَوْتُہٗ فَارْعَوٰی	جہل سے پھیرا مین نے اوسکو پس جہل سے پھر گیا	اِرْعَوٰی رَعَوْتُہٗ سے پیچھے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھر جانا جہل سے ہے۔
״	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے بجائے اسکے معنی کے۔	اِقْطَرَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اقطر کا بمعنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِیلال	لزوم	اِدْہَامَّ	بہت سیاہ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے۔
״	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا	״ ״	״ ״	״ یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِحْوَالَّ	احول چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے کم ہے
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے معنی مین مناسب اسکے معنی کے	اِقْطَارَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اقطار کا یہ معنی غصہ مین ہونے کے نہین آیا ہے
افعوال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِجْلَوَّذَ الْبَعِيْرُ	بہت دور آگیا اونٹ	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے اِعْلَوَّطَ الْبَعِيْرَ یعنے سوار ہوا اونٹ پر اور اسکی گردن مین لٹک گئے۔
؍؍	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین۔	؍؍	؍؍	یہ خاصیت اس باب مین کمتر ہے۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اس کے معنی کے	؍؍	؍؍	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی یہ باب غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اِحْوَوَّی اور حَوِی یعنی سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا
فَعْلَلَةٌ	صیحۃ یعنے آواز کرنا ساتھ آواز مدلول ماخذ کی	دجدج	آواز کرساتھ آواز مرغ کی	دجاج بمعنی مرغ کے ماخذ ہے دَجْدَجَ کا خاصیات اس باب کے بہت ہین چند یہان مذکور ہوتے ہین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلَلَة	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	بَرْقَعْتُ زیداً	برقع پہنایا مین نے زید کو	برقع ماخذ ہے بَرْقَعْتُ کا
,,	قصر یعنے نکالنا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	بَسْمَلَ	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بَسْمَلَ نکالا گیا ہے فال بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
	مطاوعت خود یعنے پیچھے آنا فَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهٗ فَغَطْرَشَ	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپگئی اوسکی بینائی	غَطْرَشَ ذکر کے پیچھے غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهٗ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جاتا ہے
تَفَعْلُل	مطاوعت فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ	لڑھکایا مین نے اوسکو پس لڑھک گیا	تَدَحْرَجَ نے کہ پیچھے آیا ہے دَحْرَجْتُهٗ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ لڑھک جاتا ہے۔
	موافقت یعنے ہم معنی ہونا فَعْلَلَ کا	تَغَذْمَرَ	آوبڑکی	غَذْمَرَ کے وہی معنی ہین جو تَغَذْمُرَ کے ہین۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	تَہَبْرَسَ	ساتھ ناز کے چلا	تَہَبْرَسَ کا ثلاثی مجرد بمعنی ناز سے چلنے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِنْلَال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِبْرَنْشَقَ	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ میں	اِثْعَنْجَرَ	بہت بہا	
	مطاوعت فَعْلَلَ یعنی پیچھے آنا اِفْعَنْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ	بہایا میں نے پس بہت بہ گیا	اِثْعَنْجَرَ کے پیچھے آنے نے ثَعْجَرْتُہٗ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ بہ جانا ہے قبول کیا ہے
اِفْعَنْلَالٌ	اقتضاب یعنی نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	اِعْرَنْفَطَ	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اِعْرَنْفَطَ کا بمعنی منقبض ہونے کے نہیں آیا ہے
اِفْعِلَّالٌ	لزوم یعنی لازمی ہونا	اِقْمَطَرَّ	بہت ناخوش ہوا	
،،	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ			
،،	مطاوعت فَعْلَلَ یعنی پیچھے آنا اِفْعَلَلَّ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ	آرام دیا میں نے اوسکو پس آرام لیا اوسنے	اِطْمَأَنَّ کے پیچھے آنے نے طَمْأَنْتُہٗ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ آرام ہی قبول کیا ہے
	موافقت فَعْلَلَ	اِجْرَمَّزَ	منقبض ہوا	جَرْمَزَ کے بھی معنی [illegible]

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا اقفنباب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی بنا مناسب اسکے معنی کے	اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ	روشن ہوا ستارہ تاریکی مین	اِحْمَرَّ مَرَّ کے ہین۔ ثلاثی مجرد اِکْفَهَرَّ کا بمعنی روشن ہونے کے شدت تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص ان بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتھ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوتے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سے آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اس معنی مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے۔

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشددہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنْتِیٌّ مین الحاق یا کا کہ کُنْتُ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کُنْتُ کذا و کذا طرف لفظ کُنْتُ کی اور بَصْرِیٌّ مین الحاق یا کا کہ بَصْرَہ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بصرہ مین رہتا ہے طرف مسمی بصرہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یای نسبت کی لگائی گئی ہے اوس لفظ کو اسم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبھی صفت کی آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحْمَرِیٌّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبھی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کی جیسے رُومِیٌّ واسطے ایک شخص رہنے والے روم کے اور کبھی اسم اور صفت کی آخر مین ساتھ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریت کے

جیسے انسانیۃ اور عالمیۃ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یای نسبت فعل اور حرف کے آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہو جاتین جیسے تَغلِبِیٌّ اور لُمّوِیٌّ نسبت مین طرف تَغلِب اور لَمّا کی ۔

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین زیادت[۱] اور حذف[۲] اور رد[۳] اور ابدال[۴] اور تحریک[۵] اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آئے ہین جیسے آیا ہے رازِیٌّ نسبت مین طرف رے کے اور بَدَوِیٌّ نسبت مین طرف بادیہ کے ۔

نقشہ اصول نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	یا کے مُہَیِّم تصغیر مُہَوِّم مین عوض واو محذوف کے بعد یاے مشددہ کے واجب ہے	مُهَيِّمِيٌّ	مُهَيِّم	اور جائز ہے مُہَیِّم مین مُہَیِّیم ساتھ زیادت یا کو بھی ۔
//	الف و نون کے آخر مین اسماء العاضین کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم اوس بعض بدن کے معہود ہے	لِحيانِيٌّ جُهانِيٌّ رَقَبانِيٌّ	لِحيَة جُبهَة رَقَبَة	کہا جاتا ہے لحیانی واسطے طویل اللحیہ کے اور جُبہانی واسطے عظیم الجبہہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے اور آیا ہے

ربّانِیٌّ نسبت مین طرف رب کے ساتھ زیادت الف و نون کے +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
//	واو اور الف اور نون کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	هِندَوانِيٌّ	هِند	کہا جاتا ہے سیف ہندوانی بمعنی تلوار ہند کے ۔
//	زا کے آخر مین لفظ مرو کی نسبت	مَروَزِيٌّ	مَرو	کہا جاتا ہے رجل مروزی

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	مین جب صفت انسان کی واقع ہو			بمعنی رہنے والے مرد کے
زیادت	الف کی آخر مین لفظ مین کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجاے یای نسبت ساتھ حذف کرنے ایک یا کے بعوض یاسے محذوف کے	〃	یَمَنٌ	پھر جائز ہے اعراب کا فی مانند قاض کے کہا جاے گا ثوبٌ یمانٍ ۔
حذف	تای تانیث کا واجب ہی	کُوفِیٌّ عَانِیٌّ صُنفُرِیٌّ بَنَوِیٌّ	کُوفَۃٌ عَانَاتٌ صُنفُرَۃٌ بِنْتٌ	حذف تای تانیث کا مطلقا واجب ہے خواہ مفرد مین ہو خواہ جمع مین خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ عوض

حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کُوفَۃٌ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صُنفُرَۃٌ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بھی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گانو کا ہے فرات پر بِنْتٌ مین تا عوض ہے واو اصلی کے اصل مین بُنُوَۃٌ تھا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور بِنْتِیٌّ کہتا ہے اور ایسا ہی ل ہو اُخْتٌ کا اور ایسا ہی نسبت مین کلتا کی کہ اصل مین کِلْوَی تھا واو ساتھ تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کِلَوِیٌّ آتا ہے اور نزدیک یونس کے کِلْتِیٌّ اور کِلْتَوِیٌّ اور کِلْتَاوِیٌّ آتا ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زَیدِیٌّ	زَیدَانِ	الحاق یای نسبت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	اور اونکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا بحرکت کے ہوں	زیدی تمری اثنی عشری بحرانی قنسری	زیدون تمرات اثنین عشرین بحران قنسرین	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون رد کی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ تمری اور ارضی مین ساتھ سکون میم اور رای کے کہ تمرۃ اور ارض مین ہے اور جمع مین تمرات اور

ارضین ساتھ فتحہ میم اور را کے ہے اور علی ہذا القیاس سنوی اور سنہی سنین جمع سنۃ مین کہ اصل مین سنوۃ اور سنہۃ تھا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حالانکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ تمرات اور ارضین اور سنین علم ہونگے تو اوسکی نسبت مین تمری بہ فتحہ میم اور ارضی بہ فتحہ را اور سنی بکسرہ سین کہا جائیگا اثنی اور عشری ساتھ کسرہ ہمزہ اور عین کے مؤید ہے نہ رد کرنیکا والا اثنوی اور عشری ساتھ فتحہ تا اور عین کے کہا جاتا کہ مشابہ واحد اثنین اور عشرین کا ثنی اور عشر ساتھ فتحہ تا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بھی کہتے ہین اور قنسرین نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بحران اور قنسرین کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بحرانی نسبت بحرین مین ٭

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای مشدد کا کہ تین حرف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دونون	کرسی شافعی	کرسی شافعی	کرسی اور شافعی کی طرف جب نسبت کیجاتی ہے تو یای مشددہ انکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پھر یای نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	یا جو ای مشدد مین ہین زائد ہون			آخر مین لگا دی جاتی ہے۔
حذف	یای مشدد کا کہ بعد تین حرف کی آخر مین ہو اور پہلے یا آگے ز سی بجاے حرف زائد ہے اور دوسرے بجای حرف اصلی وقت نسبت کے جاتی ہو اور حذف حرف زائد کا بھی اور بدلنا دوسری کا ساتھ واو کے	مَرمِیّ مَرمَوِیّ	مَرمِیّ ״	مرمی اصل مین مرمُوی تھا واو اسکا ساتھ یا کے بدل ہو کر یا مین مدغم ہو گئی ہے پس پہلی یا بجای واو مفعول زائد ہے اور دوسری یا لام کلمہ ہے پس وقت نسبت کے خواہ دونون یا کو حذف کر کے یای نسبت آخر مین لاحق کرین اور خواہ یای اول کو حذف کر کے یای ثانی کو کہ جو تہا حرف ہو گئی ہے بعد حذف ہو جانے یای اول کے ساتھ واو کے بدل کرین وقت نسبت کے۔
״	یای مکسور کا یای مشدد مین کہ ایک حرف پہلا ہی حرف آخر صحیح سے واجب ہے وقت نسبت کے	سَیْدِیّ مُہَیْمِنِیّ	سَیِّد مُہَیْمِن	مہیمن صیغہ اسم مفعول کا ہے تبیرسے نہ تصغیر مہوم صیغہ اسم فاعل کے کہ اوسکی یا [illegible] نہین لی جاتی۔
	چوتہی واو کا کہ بعد ضمہ کے ہو واجب ہے وقت نسبت کے	ضَرَبِیّ	ضَرَبُوا	واو ضربوا کا کہ علم ہو وقت نسبت کے گر گیا ہے
	پہلی یا کا یای مشدد مین سے کہ بعد دو حرف کے آخر مین ہو باشے	غَنَوِیّ ״	غَنِیّ [illegible]	شاذ ہے فتحہ ہمزہ اُمَوِیّ نسبت اُمَیَّۃ مین اور آیا ہے کلام عرب میں

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کے واجب ہے پھر بدلنا ویٔ یا کا ساتھ واو کے اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوَوِیٌّ حَیَوِیٌّ قُصَوِیٌّ اُمَوِیٌّ تَحَوِیٌّ	طَوِیَّۃٌ حَیَّۃٌ قُصَیٌّ اُمَیَّۃٌ تَحِیَّۃٌ	اُمَیِّیٌّ ساتھ باقی رکھنے یای مشددہ کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے۔
حذف	واو فَعُولَۃٌ اور یای فَعِیلَۃٌ کا اگر اجوف اور مضاعف نہیں ہیں وقت نسبت کے واجب ہے۔	شَنَئِیٌّ حَنَفِیٌّ نہلی	شَنُوءَۃٌ حَنِیفَۃٌ	واو ضَرُورَۃٌ اور قَؤُولَۃٌ میں اور یا شَدِیدَۃٌ اور طَوِیلَۃٌ میں وقت نسبت کے حذف نکی جائیگی اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہیں اور نزدیک مبرد اور

اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُولَۃٌ غیر اجوف اور مضاعف مین بھی جائز نہین ہے اور انکے نزدیک شَنَئِیٌّ شاذ ہے بنا برین اونکے نزدیک نسبت عَدُوَّۃٌ مین عَدُوِیٌّ کہا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوٌّ مین عَدُوِیٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّۃٌ مین عَدَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور شاذ ہے سَلِیقِیٌّ نسبت سَلِیقَۃٌ مین اور سَلِیمِیٌّ نسبت سَلِیمَۃٌ مین کہ قبیلہ ہے ازد کا اور عُمَیرِیٌّ نسبت عُمَیرَۃٌ مین کہ قبیلہ ہے بنی کلب مین سے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
״	یای فُعَیلَۃٌ اگر مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے	جُہَنِیٌّ سُوَفِیٌّ عُبَنِیٌّ	جُہَینَۃٌ سُوَیفَۃٌ عُبَینَۃٌ	یای مُدَیدَۃٌ کی وقت نسبت کے حذف نکیجائیگی اسلیے کہ مضاعف ہے اور شاذ خُرَیبِیٌّ نسبت مین خُرَیبَۃٌ کی

کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَینِیٌّ نسبت مین رُدَینَۃٌ کے کہ نام ہے ایک عورت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای فَعِیل کا وقت نسبت کے جائز ہے	قُرَشِیّ ہُذَلِیّ	قُرَیش ہُذَیل	حذف یای فَعِیل کا نزدیک مبرد کے قیاسی ہے اور نزدیک سیبویہ کے
شاذ اور سیرافی نے کہا ہے کہ حذف یا کا ہُذَیل مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کی شاذ ہے دور میرے نزدیک ہی ٭				
״	یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے جائز ہے اور یہی بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بعد فتحہ دینے کے اوسکو ماقبل کو۔	قاضِیّ قاضَوِیّ	قاضٍ ״	قاضٍ اصل مین قاضِیٌ تھا ضمہ کو بسبب ثقل کے گرا دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے اجتماع ساکنین سے یا گر گئی
وہ یا وقت نسبت کے عود کر آئی تھی پھر بسبب اس قاعدہ کے گر گئی یا ساتھ واو کے بدل ہو گئی بعد مفتوح ہونے ماقبل کے ٭				
״	یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے بعد وقت نسبت کے واجب ہے	مُشْتَرِیّ مُحْیِیّ مُحَوِیّ	مُشْتَرٍ مُحْیٍ ״	مُشْتَرٍ اصل مین مُشْتَرِیٌ اور مُحْیٍ اصل مین مُحْیِیٌ تھا پھر مُحْیِیّ کی نسبت مین قاعدہ عَمَوِیّ کا جاری کرنے سے مُحَوِیّ بنجاتا ہے
״	الف چوتھی کا اصلی ہو یا الحاقی یا واسطے تانیث کے وقت	اَعْشَیّ اَعْشَوِیّ	اَعْشَی ״	الف اَعْشَی کا اصلی ہے بدلا واو سے اصل مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بھی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بھی ۔	اَغشاوِیٌّ	اَغشَی	اَغشو تھا اور الف اَرطی کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف جبلی کا واسطے تانیث کی ہے
		اَرطِیٌّ	اَرطَی	
		اَرطوِیٌّ	؍؍	
		اَرطاوِیٌّ	؍؍	
		حُبلِیٌّ	حُبلَی	
		حُبلوِیٌّ	؍؍	
		حُبلاوِیٌّ	؍؍	
؍؍	اوس الف کا کہ چار حرف کے بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبارِیٌّ	حُبارَی	حکماً چار حرف کی بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کے کہ حرف اوسط اونکا متحرک ہی ہو پس گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک
		جَمزِیٌّ	جَمَزَی	

حرف کی ہے حُبارَی سرخاب کو کہتے ہین اور جَمَزَی کے معنی تیز رو کے ہین شرح اصول اکبری مین مرقوم ہے کہ قول عام مُصطَفوِیٌّ نسبت مین طرف مُصطَفیٰ کے خطا ہے اور صواب مُصطَفِیٌّ ساتھ حذف الف مُصطَفیٰ کے ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
؍؍	جز آخر کا مرکب غیر اضافی ہی اگر علم ہو وقت نسبت کی واجب ہے	بَعلِیٌّ	بَعلَبَکّ	بَعلَبَکّ مرکب امتزاجی ہے اور تابط شرا مرکب اسنادی اور خمسۃ عشر مرکب عددی اور حکم مذکور ہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہی
		تَأبَطِیٌّ	تَأبَّطَ شَرًّا	
		خَمسِیٌّ	خَمسَۃَ عَشَرَ	

اور جرمی اور اخفش نے جائز رکھا ہی حذف احد الجزئین کا لاعلی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعلِیٌّ اور بکّی بھی نسبت مین طرف بَعلَبَکّ کی اور تابَطِیٌّ اور بھی شَرّیٌّ نسبت میں

طرف اُبْطُ اِسْتِرَاکی اور ابو حاتم سجستانی نے جائز کہا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یای نسبت لگا کر پس جائز ہی نزدیک ابی حاتم کے بَعْلِیٌّ بَکِّیٌّ نسبت مین طرف بَعْلَبَکَّ کے اور جائز کہا ہے بعض نے لگانا یای نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بَعْلَبَکِّیٌّ نسبت مین طرف بَعْلَبَکُّ کے +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	جزو اول کا مرکب اضافی مین سے اگر کنیت ہو یا مانند کنیت ہو واجب ہے	زُبَیْرِیٌّ عُمَرِیٌّ رَحْمَانِیٌّ	ابن زبیر ابی عمرو عبد الرحمن	مراد کنیت سے وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن اب یا بنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب

ہے کہ اسمار مطردہ مین سے ہے ساتھ اشتراک سب سمار کے جزو اول مین مانند ۔ عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس ور عبد مناف کی اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسمار مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کے ہے اور شیخ نے شرح شافیہ مین اسیکو حق کہا ہے اور بیان مبرد دوسرے طور پر ہے اور سیرافی نے بیان مبرد کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے حمایت مبرد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہے

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
"	جزو ثانی کا مرکب اضافی مین سے اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے ۔	اُمْرِیٌّ عَبْدِیٌّ	امرء القیس عبد مناف	بعض نے نسبت عبد مناف مین اسلئے رفع التباس منافی بھی کہا ہے امرئی ساتھ کسرہ را کے اور امرئی

ساتھ فتحہ را کے اور مُرْئِیٌّ ساتھ حذف ہمزہ اور سکون را کے اور مَرَئِیٌّ ساتھ فتحہ را کے آیا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہر جزو مرکب سے دو حرف یا جزو اول سے تین حرف اور جزو ثانی سے ایک حرف لیکر بنایا جاتا ہے ان حرفون سے ایک لفظ اوپر وزن فَعْلَل کے پھر نسبت کیجاتی ہے طرف اسکے

پس کہا جاتا ہے عَبْشَمِی عَبْقَسِی مَرْقَسِی عَبْدَرِی حَضْرَمِی تَیْمَلِی نسبت مین طرف عبد الشمس اور عبد القیس اور امرء القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور تیم اللات مین ـ

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کی باقی رہا ہو دو حرفون پر اگر اصل مین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوس کا بدون عوض کے آئے ہمزہ وصل کی محذوف ہے یا فا کلمہ اوسکا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہو وقت نسبت کے واجب ہے	اَخَوِیّ سَتَهِیّ سَنَوِیّ وِشَوِیّ	اَخ سَت سَنَة شِیَة	اَخ اور سَت اور سَنَة اور شِیَة اصل مین اَخَو اور سَتَه اور سَنَوَة اور وِشْیَة تہا اور بعضون کی نزدیک سَنَة اصل مین سَنَهَة ساتہ ہا کی تہا پس نسبت مین سَنَهِیّ کہا جائیگا اور شِیَة مین وقت نسبت کے بعد واو محذوف کی شین کو فتحہ دیا گیا ہے اور یای لام کلمہ ساتہ واو کے بدل کی گئی ہے لہذا نسبت میں

وِشَوِیّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش سین کو فتحہ نہیں دیتا ہے بلکہ بر اصل ساکن رکہتا ہے اور یا کو ساتہ واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت مین وِشْیِیّ کہتا ہے کافی مین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَة مین عِدَوِیّ کہتا ہے وہ نسبت شِیَة مین شِیَوِیّ کہتا ہے حکایت کیا ہے اسکو یونس نے بعض عرب سے اور رضی نے شرح شافیہ مین فرا سے نقل کیا ہے عِدَوِیّ اور زِنَوِیّ اور شِیَوِیّ نسبت مین طرف عِدَة اور زِنَة اور شِیَة کے ـ

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
״	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ یا عین کلمہ کی باقی رہا	عِدِیّ سَتَهِیّ	عِدَة سَة	عِدَة اصل مین وِعْدَة تہا واو کہ فا کلمہ ہے محذوف ہوا ہے

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
	دو حرف پر اور لام اوسکا حرف علت نہین ہے ممتنع ہی وقت نسبت کے۔			اور تا آخر مین اوسکی عوض دی گئی ہے اور سِنَةٌ اصل مین سِنْوَةٌ تہا تا اوسکی کہ مین کلمہ ہے بدون

عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکہتے ہین اعاده فای کلمہ محذوفہ کا پہر لانا اوس کا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَةٌ کے عِدَوِیٌّ اور یہی مذہب ہی فرار کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیٌّ نسبت عِدَةٌ مین شاذ ہے۔

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد	دَمَوِیٌّ	دَمٌ	دَمٌ اصل مین دَمْوٌ تہا
	حذف لام کے دو حرف پر باقی ہی	دَمِیٌّ	”	اور یَدٌ اصل مین یَدْیٌ
	اور عوض محذوف کا اوسمین	یَدَوِیٌّ	یَدٌ	تہا وقت رد محذوف
	ہمزه وصل نہین آیا ہے اور	یَدِیٌّ	”	کی نسبت مین عین کلمہ
	اصل مین ساکن الاوسط تہا	فَوَہِیٌّ	فَمٌ	سیبویہ اور جمہور مفتوح
	متحرک الاوسط وقت نسبت کے	فَمِیٌّ	”	کرتے ہین اور اخفش
	جائز ہے اور عدم رد محذوف	فَمَوِیٌّ	”	بر اصل ساکن رکہتا ہے
	بہی			پس موافق مذہب سیبویہ
				اور جمہور کے امثلہ مذکوره مین

اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَمٌ مین دَمْوِیٌّ ساتہ سکون میم کے اور نسبت یَدٌ مین یَدْیِیٌّ ساتہ سکون دال اور باقی رہنے یا کے بر اصل خود کہتا ہے فَمٌ اصل مین فَوْهٌ تہا ہا ہی لام کلمہ محذوف ہی اور واو بدل ہوگیا ہے ساتہ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فم کے فَمَوِیٌّ بہی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے۔

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
اِبنٌ اصل مین بَنَوٌ تھا بعد حذف واو لام کلمہ کی ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور یائے فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور اِسْمٌ اصل مین سُمُوٌ	اِبْنٌ رر اِسْمٌ رر	بَنَوِیٌّ اِبْنِیٌّ سُمُوِیٌّ اِسْمِیٌّ	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل ہے وقت نسبت کی جائز ہے اور رد کرنا محذوف کا بھی —	رد

بحرکات ثلثہ سین اور سکون میم کی تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اورسین فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور سُمُوِیٌّ ساتھ فتحہ میم کے قول پر سیبویہ اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سُمْوِیٌّ بسکون میم ہے اور اِبْنٌ کے آخر مین کبھی ایک میم زیادہ کر دیتے ہیں پس اِبْنُمٌ ساتھ ضمہ نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت مین اِبْنَمِیٌّ ساتھ کسرہ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساتھ فتحہ کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِیٌّ ساتھ حذف میم کے اور بَنَوِیٌّ ساتھ رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
اگر جمع کے مفرد موافق نہو خواہ اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے نہو مانند عَبَادِیدُ کے اور خواہ	مَسَاجِدُ کُتُبٌ	مَسْجِدِیٌّ کِتَابِیٌّ	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی مطرد ہے اگر جمع کے لیے مفرد موافق ہے اور جمع علم نہین ہے	رد

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے مَحَاسِنُ جمع حُسْنٌ یا جمع علم ہو کہ نام ہوگیا ہی کسی شی معین یا قبیلہ کا یا غالب ہو اطلاق اوسکا ایک قوم معلوم پر مانند مدائن کی کہ جمع مَدِیْنَۃٌ کی ہے کہ نام ہے ایک شہر کا اور کِلَابٌ کی کہ جمع کَلْبٌ کی ہے نام ہے ایک قبیلہ کا اور اَنْصَارٌ کی کہ جمع ناصر کی ہے خاص ہوگیا ہے اطلاق اوس کا اہل مدینہ پر جنہون نے کہ نصرت آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت سے کی تہی تو ایسی جمع کو رد طرف مفرد کے نہین کرتے ہین پس کہا جاتا ہے عَبَادِیدِیٌّ اور مَحَاسِنِیٌّ اور مَدَائِنِیٌّ اور کِلَابِیٌّ اور اَنصَارِیٌّ +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
ابدال	اوس یا کا کہ تیسری حرف کی جگہ آخر مین بعد کسرہ کی ہو یا بعد یا کی وقت نسبت کے ساتہ واو کی واجب ہے پہر مفتوح کرنا ما قبل کا	عَمَوِیٌّ حَیَوِیٌّ طُوَوِیٌّ	عَم حَيّ طَيّ	عَم اصل مین عَمِی تہا ضمہ کو یا پر دشوار سمجکر اوسکو ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی عَم ہوا وقت نسبت کے وہ یا لوٹ آئی پہر واو کے ساتہ بدل ہوئی اور طَی مین کہ اصل مین

طُوِیٌّ تہا نسبت مین یا سے اول براصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدہ کے ساتہ واو کے بدل ہوئی اور شاذ ہے حَیِیٌّ ساتہ ابقای یا کے اور ابو عمرو جائز رکہتا ہے ابقای یا کا قیاساً

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
״	اوس الف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ اخیر مین ہو وقت نسبت کے ساتہ الف کو واجب ہے	عَصَوِیٌّ رَحَوِیٌّ دَدَوِیٌّ	عَصَا رَحی دَدَا	عصا اصل مین عَصَوٌ تہا اور رَحی اصل مین رَحَیٌ تہا اور الف دَدَا کا مجہول ہے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یا سے
״	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کے نہین ہے نسبت مین ساتہ واو کے جائز ہے نزدیک بعض کے ورنہ ملک تشکر جائز نہین ہے	قُرَاوِیٌّ	قُرَّاءٌ	اور اکثر نہین جائز رکہتے ہین نسبت مین طرف قُرَّاءٌ کے قُرَّاوِیٌّ بلکہ قُرَّائِیٌّ کہتے ہین

قسم تعرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیه	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کی ہے نسبت مین ساتہہ واو کے واجب ہے	حَمْرَاوِیٌّ	حَمْرَاءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بحالہا بہی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جَلُولِی اور حَرُورِیٌّ اور اَرِیحِیٌّ نسبت مین طرف جَلُولَاءُ اور حَرُورَاءُ اور اَرِیحَاءُ کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صَنْعَانِیٌّ اور بَہْرَانِیٌّ اور رَوْحَانِیٌّ اور دَسْتُوَانِیٌّ کا نسبت مین صَنْعَاءُ اور بَہْرَاءُ اور رَوْحَاءُ اور دَسْتُوَاءُ کی بطریق شذوذ کی ہے اور بَہْرَاءُ نام ایک قبیلہ کا ہے قُضَاعہ مین سے اور باقی سب نام گاون کے ہین
"	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہو یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کی ساتہ واو کے جائز ہے اور باقی رکہنا اوسکا بہی	عِلْبَاوِیٌّ عِلْبَاءِیٌّ کِسَاوِیٌّ کِسَاءِیٌّ رِدَاوِیٌّ رِدَاءِیٌّ	عِلْبَاءٌ " کِسَاءٌ " رِدَاءٌ "	ہمزہ عِلْبَاءٌ کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور ہمزہ کِسَاءٌ کا کہ اصل مین کِسَاوٌ تہا بدل واو سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہا اور ہمزہ رِدَاءٌ کا کہ اصل مین رِدَایٌ تہا بدل یا سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہی —
"	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف زائدہ کی ہے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	سِقَاءِیٌّ حَوْلَاءِیٌّ	سِقَایَۃٌ حولایا	اور لغت بعض عرب مین بدل اس یا کا ساتہ واو کے بہی آیا ہے پس موافق اس لغت کی سِقَاوِیٌّ اور حَوْلَاوِیٌّ آئیگا —
"	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت کی اور بعد الف اصلیہ کی ہو ساتہ ہمزہ یا ساتہ واو کے جائز ہو اور بہی	رَاءِیٌّ رَاوِیٌّ رَایِیٌّ	رَائِیٌ رَایَۃٌ " " " "	

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	کسرہ عین کا وقت نسبت کی ساتہ فتحہ کے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہی اور بعد کسرہ کے جائز ہے	نَمَرِیٌّ دُئَلِیٌّ اِبَلِیٌّ اِبِلِیٌّ	نَمِرٌ دُئِلٌ اِبِلٌ 〃	
تحریک	عین کلمہ اوس کلمے کی اوپر واو یا یا ہی بعد عین ساکن کے قبل تای تانیث کی کہ آخر مین ہے وقت نسبت کی ساتہ فتحہ کے واجب ہی پہر بدلنا یا کا ساتہ واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے۔	غَزَوِیٌّ ظَبَوِیٌّ	غَزْوَۃٌ ظَبْیَۃٌ	جمہور غَزْوَۃٌ اور ظَبْیَۃٌ مین غَزْوِیٌّ اور ظَبْیِیٌّ کہتے ہین اور خانہ مین مندرج مثالین موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہین۔

ف اجتماع ساکنین یعنے جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبہی ابدال سے جیسے قُلْنَ مین کہ اصل مین قُوْلْنَ تہا جب واو کو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ماقبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبہی سکون سے جیسے یَبِعْنَ مین کہ اصل مین یَبْیِعْنَ تہا جب یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی یَبِعْنَ ہوا اور کبہی حذف سے کسی حرف کی جیسے اُدْعُوا اللّٰہَ مین کہ اصل مین اُدْعُوْا اَللّٰہَ تہا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبہی زیادت سے کسی حرف کی جیسے رَمَتْ کہ اصل مین رَمَیْ تہا جب تای تانیث کی آخر مین زیادہ ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کے الف گر گیا

روشت ہوا — جمع ہونا دو ساکنون کا صحیح ہے اگر پہلا ساکن حرف علت ہی اور دوسرا مثل دیک
کلمہ مین جیسے خاصّۃ اور خُوَیْصّۃ اور یَوْم بَکْرٍ اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا نون
تثنیہ جیسے اِضْرِبَانِّ اور اِضْرِبْنَانِّ اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہی کہ بدل ہوا ہے ہمزۂ مفتوحہ
وصلی سے بسبب داخل ہونے ہمزۂ استفہام کے جیسے آلْحَسَنُ عِنْدَکَ اور آیْمُنُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور
آیْمُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور یہی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللہ پر عوض حرف
قسم کے جیسے لَاهَا اللّٰہِ کہ اصل مین لَا وَاللّٰہِ تھا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف
تنبیہ کا اللہ پر داخل کیا اور اس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بھی —
اور صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو لفظ اِیْ کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللہ پر
بعد حذف حرف قسم کی جیسے اِیْ اللّٰہِ کہ اصل مین اِیْ وَاللّٰہِ تھا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع
ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللہ کا افصح ہے اسلیے کہ مختار وقت حذف
جار کے ظہور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیہ کریمہ وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا مین ساتہ نصب
قوم کے ہے کہ اصل مین مِنْ قَوْمِہٖ تھا اور جائز ہے فتحہ دینا یای اِیْ کا اور حذف کرنا اوسکا بھی
اور یہی صحیح ہے اجتماع ساکنین وقف مین مطلقاً خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے اِنَّ سَعْیَ عَلِیٍّ کُلِّشَتْیٍ قَدِیْر
مین یا غیر حرف علت جیسے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْر مین اور یہی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف
یا زید عمرو بکر مین اور جمع ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَابّ حالت وقف مین
یا دواب طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کی رفع کرنا
اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق
ہین ایک حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہی کسرہ کا نہ دینا ہوگا
مگر ساتہ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جوازاً یا وجوباً تحریک ساکن کی
ساتہ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آتی ہے +

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین				
قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین	قُلْ	اُقْوُلْ	اُقْوُلْ اور اجتماع مین حرکت واو

قسم رفع	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	سی کہ جمع ہین ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مُستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	بِعْ خَفْ یَغْزُ وَالْجَیْشُ تَرْمِی الْہَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اِبْیِعْ اِخْوَفْ یَغْزُوْ الْجَیْشُ تَرْمِی الْہَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اور یا کی جب نقل کر ماقبل کو دی گئی اجتماع ساکنین ہوا اور اخوف مین جب حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی گئی وہ حرکت فتحہ تھی اوس کے ساتھ الف بدلا اجتماع ساکنین ہوا پھر واو اور یا اور الف کو گرا دیا ہمزہ وصلی کو بسبب

حاجت نرہنے کے دور کیا قُل اور بِعْ اور خَفْ ہوا اور یَغْزُ وَالْجَیْشُ اور تَرْمِی الْہَدَفَ اور تَخْشَی الْقَوْمَ مین جب یَغْزُوْ اور تَرْمِیْ اور تَخْشٰی کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرا دیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین بسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ یَرْدُوِ الْاَمْرَ اور لَمْ تَقْرِیِ الرِّیحَ کہتا ہے اسلیے کہ واو لم یردو اور یای لم تقری کی بدل ہے ہمزہ سے اصل مین لَمْ یَرْدُؤْ اور لَمْ تَقْرَءْ تھا اور مسموع ہے اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ بیچ اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریون کے اور قیاسی ہے نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوُنَّ اور لَتَرْمِیَنَّ اور لَتَخْشَیَنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح یَغْزُوَانِ اور یَرْمِیَانِ مین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین یَغْزُوْ اور یَرْمِیْ کے لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا۔ واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی۔

حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہین دو کلمون مین۔	لَاتُہِیْنَنَّ الْفَقِیْرَ	لَاتُہِیْنَنْ الْفَقِیْرَ	لَاتُہِیْنَنْ الْفَقِیْرَ مین جب لَاتُہِیْنَنْ کو الْفَقِیْر کے ساتھ وصل کیا ہمزہ الفقیر

قسم رمع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
.	.	.	.	کا گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان نون خفیفہ اور لام تعریف کے نون خفیفہ کو گرا دیا +
تحریک	ایک ساکن کو دو ساکنون مین سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہین ہو واجب ہے	.	.	مثالین اسکی مثالون قواعد ذیل مین ہین +
تحریک	ساکن اول کو دو ساکنون مین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کی نہین ہے واجب ہے	اِخشَوُا اللّٰہ اِخشَیِ اللّٰہ	اِخشَوْا اَللّٰہ اِخشَیْ اَللّٰہ	جب اِخشَوا اور اِخشَی اللّٰہ کے ساتہ وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واوا اور لام اور یا اور لام کے اسکان واوا اور یا کا کسی غرض سے نہ تہا واوا اور یا کو حرکت دی گئی۔
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنون مین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے ہو واجب ہے	رُدَّ لَم یَرُدَّ	اُرْدُدْ لَم یَرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَم یَرْدُدْ مین حرکت دال اول کے نقل کر کے ماقبل کو دی پہر ادغام دال کا دال مین کیا کہ دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہے +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنون مین سے او مصوت مین کہ کوئی ...	قُلِ الحَقَّ	قُلْ اَلحَقَّ	جب قُل کو الحق کے ساتہ وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا لام قُل اور لام تعریف مین اور

<table>
<tr><th>قسم رفع</th><th>قاعدہ</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>تحریک</td><td>تحریک کی ساتہ فتحہ اور ضمہ کے نہین ہے ساتہ کسرہ کی واجب ہے

ساکن اول کو اگر ذال مذیا میم ضمیر جمع ہی بشرطیکہ میم بعد ہای مکسورہ نہین ہے ساتہ ضمہ کے واجب ہے۔</td><td>مُذُ الْيَوْمُ
أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ
عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ
قَاتَلْتُمُ اللّٰهَ</td><td>مُذْ اَلْيَوْمُ
أَنْتُمْ اَلْفُقَرَاءُ
عَلَيْكُمْ اَللَّيْلَ
قَاتَلْتُمْ اَللّٰهَ</td><td>کوئی وجہ حرکت دینی کی ساتہ فتحہ یا ضمہ کے پائی نہین جاتی تہی لہذا لام قُل کو حرکت کسرہ کی دی گئی رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ ضمہ ذال مذ کا واجب نہین ہے جیسا کہ کہا ہے ابن حاجب نے بلکہ ضمہ واسطے</td></tr>
<tr><td colspan="5">رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسرہ کے اور صاحب کافی نے کہا ہے کہ جائز ہے مُذِ الْيَوْمِ ساتہ کسرہ ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو کہ بعد ہای مکسورہ نہین ہے بہی کسرہ آیا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوسوقت ہوتی ہے کہ بعد کسرہ کے یا بعد یای ساکن کے واقع ہو جیسے بِہِم اور عَلَيْهِم مین۔</td></tr>
<tr><td>زر</td><td>ساکن اول کی ساتہ ضمہ او کسرہ دونون کی جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسورہ ہے</td><td>بِهِمِ الْأَسْبَابُ
عَلَيْهِمِ الْقِتَالُ</td><td>بِهِمْ اَلْأَسْبَابُ
عَلَيْهِمْ اَلْقِتَالُ</td><td>قرات ابی عمرو بِهِمِ الْأَسْبَابُ مین ساتہ کسرہ میم کے ہے اور اشہر بہی یہی ہے لیکن باقی قراء</td></tr>
<tr><td colspan="5">خلاف اشہر کے بِهِمُ الْأَسْبَابُ اور عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ ساتہ ضمہ میم کے پڑہتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین +</td></tr>
<tr><td>مرر</td><td>ساکن اول کے ساتہ ضمہ اور</td><td>قَالَتُ اُخْرُجْ</td><td>قَالَتْ اُخْرُجْ</td><td>اُغْزِی اصل مین اُغْزُوِی</td></tr>
</table>

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دونون کو جائز ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین ضمہ اصلیہ ملفوظہ یا مقدرہ ہے	قَالَتُ اُغْزِیْ	قَالَتْ اُغْزِیْ	بروزن اُنْصُرِیْ تھا کسرہ واو کا نقل کر کے ماقبل کو دیا گیا اور اجتماع ساکنین سے واو گرا دیا گیا اغزی ہوا اس کو اصل مین ضمہ ہے

پس یہان کسرہ تبقدیر ضمہ ہوا بخلاف قَالَتِ ارْمُوْ کے کہ ضمہ میم ارْمُوْ کا کہ اصل مین ارْمِیُوْ تھا اصلی نہین ہے بلکہ یا سے نقل ہو کر آیا ہے لہذا قَالَتِ ارْمُوْا ساتہ کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح ضمہ راے اِنِ امْرُؤٌ کا اصلی نہین ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنے جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب راے امْرُؤٌ کو آتا ہے اور ضمہ حا اِنِ الْحُكْمُ مین بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین نہین ہے اسلیے کہ لام تعریف علحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہو —

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول مِنْ ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف —	مِنَ اللّٰہِ	مِنْ اللّٰہِ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ کہا ہے کسائی نے کہ فتحہ دینا نون مِنْ کو مِنَ الرَّجُلِ مین اسلیے ہے کہ اصل

مِنْ کا مِنَا ہے اور کچھ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہین کی ہے اور کسرہ نون مِنْ کا ساتہ لام تعریف کے جیسا کہ بعض عرب سے منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جیسکہ فتحہ نون مین ساتہ غیر لام تعریف کی ضعیف ہو اوسکافی مین ہے کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا مین سے مِنَ ابْنِكَ دمِنَ آمر پر ساتہ فتحہ نون مِنْ کے اور حذف نون کا بہی ضعیف ہے — جیسا کہ ضمہ اور حذف نون

عنْ کا ساتھ لام تعریف کی ضعیف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش نے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عنُ الرَّجلِ مین پہر اوسکو لغت خبیثہ کہا ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ہے	الم اللہ	الم اُللہ	جن قاریون کے نزدیک وصل الم کا ساتھ اللہ کے صحیح ہے اونکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابو جعفر رواسی نے ساتھ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو

پڑہا ہے ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین ہے الم اللہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم کو اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبیدہ نے اور نہین قبول کیا ہے اوسکو اور قرا نے

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
״	ساکن اول کی ساتھ ضمہ کا مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو	اِخشَوُ اللہ مُصطَفُو اللہ	اِخشَوا اللہ مُصطَفوا اللہ	اِخشَوُ اللہ مین واو ضمیر ہے اور مُصطَفَوُ اللہ مین واو جمع ہے مُصطَفَو اصل مین مُصطَفَون تہا نون بسبب اضافت کے

گر گیا ہے اور مُصطَفَوْنَ اصل مین مُصطَفَوُوْنَ تہا واو کو ساتھ یا کے بدل کیا پہر یا کو ساتھ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصطَفَونَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا بہی جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قرارات مین اشتَرَوُا الضَّلالۃ ساتھ فتحہ واو کے اور ضمہ واو لَو کا بسبب مشابہت کی ساتھ واو ضمیر کی لَوُ استَطَعنا وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
״	ساکن دوسرے کی	رُدُّ رُدِّ	اُردُدْ	+

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین میں بوقت اجتماع ساکنین کے درمیان دو حرف ایک جنس کے ساتھ حرکات ثلثہ یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ کے جائز ہے اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے آخر مین نہین ہے۔	رُدَّ لَمْ یَرُدَّ لَمْ یَرُدِّ لَمْ یَرُدُّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ 〃 〃	۔
〃	ساکن دوسرے کی مضاعف مین ساتھ ضمہ کے واجب ہے جبکہ متصل ہو ساتھ اوسکے ضمیر واحد مذکر غائب۔	رُدَّہُ لَمْ یَرُدُّہُ عُضُّہُ لَمْ یَعَضُّہُ اِسْتَعِدَّہُ لَمْ یَسْتَعِدَّہُ	اُرْدُدْہُ لَمْ یَرْدُدْہُ اِعْضَضْہُ لَمْ یَعْضَضْہُ اِسْتَعْدِدْہُ لَمْ یَسْتَعْدِدْہُ	اور وقت متصل ہونے ضمیر واحد مذکر غائب کے مطلقا ضمہ واجب ہے تاہم خواہ ماقبل ساکن اول کا مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح اور اخفش نے بنی عقیل سے تحریک دوسرے ساکن

کی ساتھ کسرہ کے بھی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے اور اس صورت مین ضمیر بھی بہ تبعیت کسرہ ماقبل مکسور کر دی جائیگی پس کہا جائیگا رُدِّہِ اور لَمْ یَرُدِّہِ اور جائز رکہا ہے ثعلب نے فتحہ بھی بدون سماع کے پس کہا جائیگا رُدَّہُ اور لَمْ یَرُدَّہُ۔

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	دوسرے ساکن کی مضاعف مین سے ساتھ فتحہ کے واجب ہے جب کہ متصل ہو ساتھ اوسکے	رُدَّہَا لَمْ یَرُدَّہَا عَضَّہَا	اُرْدُدْہَا لَمْ یَرْدُدْہَا اِعْضَضْہَا	اصول اکبری مین ہے کہ حکایت کیا گیا ہے اس صورت مین ضمہ

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر واحد مونث غائب کی۔	لَمْ یَعُضَّہَا اِسْتَعِدَّہَا لَمْ یَسْتَعِدَّہَا	لَمْ یَعْضُضْہَا اِسْتَعْدِدْہَا لَمْ یَسْتَعْدِدْہَا	اور کسرہ دوسرے ساکن کا بھی اور رضی نے شرح شافیہ مین اتفاق کل عرب کا وجوب فتحہ پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
〃	دوسرے ساکن کے مضاعف مین سے ساتہ کسرہ کے مختار ہے نہ واجب جبکہ متصل ہو ساتہ لام تعریف کے۔	رُدِّ الْکَافِرَ	اُرْدُدْ الْکَافِرَ	اور آیا ہے فتحہ اور ضمہ بھی اس صورت مین لیکن ضمہ افضل ہے بہ نسبت فتحہ اور کسرہ کے اور جس صیغہ مین کہ متصل ہو ساتہ ساکن غیر لام تعریف کے تو کسرہ واجب ہے جیسے رُدِّ ابْنَہٗ۔

تنبیہ

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساتہ اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمہ مین کہ جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قُلْ مین جو گرا تہا وہ قُولَا اور قُولُنَّ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے کہ الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ الف ضمیر کا متصل ساتہ تا کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے اور بخلاف اِخْشَوُنَّ اور اِخْشَیِنَّ کے کہ الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَیْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ اتصال نون تاکید کا ساتہ واو جمع اور یای مخاطبہ کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس الف ساکن

اول گرا ہے اور قُلِ الْحَقّ مین واو گرا ہوا قُلْ کا بعد متحرک ہونے لام کے لوٹ نہین آیا ہی اسلیے
کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتھ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاعل کی نہین ہے کیونکہ اس
صورت مین حرکت ساکن دوسرے کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فِی الْاَحْمَر
اور واو گرا ہوا ذُو الْاَحْمَر کا وقت متحرک ہونے لام اَلْاَحْمَر کے بسبب گرجانے ہمزہ اَحْمَر کے بعد نقل
حرکت کی بقاعدہ تسہیل بیشتر لوٹ نہین آتا ہے پس کہا جاتا ہے فِلَحْمَر اور ذُلَحْمَر اور نون مِنْ کا جو مِنَ
الْاَحْمَر مین متحرک تھا بعد گرجانے ہمزہ اَحْمَر کے بھی بیشتر بدستور متحرک رکھا جاتا ہے پس کہا جاتا ہی
مِنَ لَحْمَر اگرچہ قلت آیا ہے لوٹ آنا یا اور واو کا اور ساکن پڑھنا نون مِنْ کا پس کہا جاتا ہے
فِی لَحْمَر اور ذُو لَحْمَر اور مِنْ لَحْمَر +

ف

ابتدا نہین کیجاتی ہے مگر ساتھ متحرک کے جیسے کہ وقف نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف
ہے اسمین کہ ابتدا ساتھ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر نزدیک اکثر کی ابتدا ساکن
متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدا بہ ساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین
لکھا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتھ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتدا ساتھ متحرک کے
اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی کی ہے یعنے ثقیل اور متعسر ہونے کو صحیح کہا ہی لیکن کلام
اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہین ہے متحرک پر
ایسا ہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہرحال ابتدا ساتھ ساکن کے ناروا ہے خواہ بسبب
تعذر کے اور خواہ بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا حرف اول ساکن ہو واجب ہی کہ اوسکے اول ہمزہ
ہمزہ وصل لائین اور ہمزہ وصل درج کلام مین گرجاتا ہے جیسے فَاطْلُبْ اور ثُمَّ اطْلُبْ مین اور
حرف ساکن کے گرجانے یا متحرک ہوجانے سے بھی گرجاتا ہے جیسے عِدْ اور قُلْ کہ اصل ہمزہ
اِوْعِدْ اور اُقْوُلْ تھا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اِسَلْ مین کہ اصل مین اِسْاَلْ تھا جیسا کہ حکایت
کیا ہے ابو الحسن نے شرح ز اور اُرْدُدْ اور اِقْرَا اور اِعْضَ مین جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے
لیکن جب لام تعریف کا ساتھ نقل حرکت ہمزہ قطعیہ کے متحرک ہو اکثر اثبات ہمزہ وصلی الی کا ہی

بہ نسبت حذف کے چنانچہ الحمر اصل مین الاحمر تہا اکثر ہے بہ نسبت لحمر سے (اور اصل قیاس ہر کلمہ مین سوای افعال اور مصادر کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال اور مصادر مین ہمزہ نہین آتا ہے مگر بطریق سماع کے) پس بطریق سماع کے آیا ہے ہمزہ وصل اِبنٌ اور اِبنَۃٌ اور اِبنَمٌ اور اِستٌ اور اِسمٌ اور اِثنان اور اِثنتان اور اِمرءٌ اور اِمرءۃ اور اَیمنُ اللّٰہ وغیرہ مین اسم مین اِبنٌ اصل مین بَنَوٌ تہا اور اِبنَۃٌ اصل مین بَنَوَۃٌ تہا اور اِبنَمٌ اصل مین بَنو تہا بعض نے کہا ہے کہ میم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف سے اور حرکت اِبنُمٌ کی نون کے تابع اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ مین جیسے کہ حرکت رای اِمرءٌ کی تابع ہے اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ مین اور اِسمٌ اصل مین سُمُوٌ تہا یا سِمو اور کوفیون نے کہا ہے کہ اصل مین وَسمٌ تہا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اُسمٌ ساتہ ضمہ ہمزہ کے بہی اور اِستٌ اصل مین سَتَہٌ تہا اور اِثنانِ اصل مین ثَنَیَانِ تہا اور اِثنتانِ اصل مین ثَنَیَتانِ تہا اور اِمرءٌ اصل مین مَرءٌ بحرکات ثلثہ میم تہا اور اِمرَءَۃٌ اصل مین مَرءَۃٌ تہا اور اَیمنُ اَیمُنُ اللّٰہ مین ساتہ فتحہ ہمزہ اور ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے) اور ہمزہ وصلی قیاسی ہے اون مصدرون مین کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی مین چار حروف یا زائد چار حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون مین بہی (اور یہی ہمزہ وصل قیاسی ہے لام تعریف اور میم تعریف مین سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے نزدیک اَل حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہے اور لام زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سے پس بر مذہب خلیل اور فراء کے ہمزہ اسکا وصلی نہین ہے بلکہ قطعی ہے بسبب کثرت استعمال کے وصل مین گر جاتا ہے اور میم بدل ہے لام تعریف سے لغت حمیر مین) اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتہ لام اور میم تعریف کے اور اَیمُنُ اللّٰہ اور اوسکے فروع اَیمُ اللّٰہ اور اَمُ اللّٰہ مین) اور ہمزہ وصلی مضموم آتا ہے اوس فعل مین کہ اوسکے ساکن کے بعد ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اُخرُج اور اُنصُر اور اُدعی اور اُغزِی کہ اصل مین اُدعُوِی اور اُغزُوِی تہا (اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصلی مکسور آتا ہے (اور لام امر کا متحرک ہے ساتہ کسرہ کے نہ ساکن اصل وضع مین لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک اوسکی بعد واو

فا کے یہہ اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بہی لام امر کا ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوئی اسکو قبیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتہ ثم کے ضعیف ہے اگرچہ بعض قراءات مین آیا ہے سو ایس درست ہے وَلیَضرِبْ اور فَلیَضرِبْ اور ثُمَّ لیَضرِبْ ساتہ سکون لام کے اور بہی فصیح ہے ساکن کرنا ہای ہُوَ اور ہِیَ کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کے بعد ثم کے بہی ایس پڑہا جاتے کا وَہْوَ اور فَہْوَ اور لَہْوَ اور ثُمَّ ہْوَ ساتہ سکون ہا کے +

وقف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتہ مابعد کے اور ابو حیان نے کہا ہے کہ وقف قطع کرنا نطق کا ہے حرف آخر لفظ پر بہرحال اسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات قسم کے تصرفات ہوتے ہین **ابدال** اور **رَدّ** اور **حذف** اور **زیادت** اور **بین بین** اور **اسکان** اور **تحریک** +

نقشہ اصول وقف

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتہ الف کے ہوتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہو اور تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہوجاتی ہے۔	رَأَیْتُ زَیدَا رَأَیتُ اُختَا	رَأَیْتُ زَیدًا رَأَیْتُ اُختًا	تنوین مُسْلِمَات کی رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مین ساتہ الف کے بدل نہوگی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہے اور تنوین ثمرۃ کی رَأَیْتُ ثَمَرَۃً مین ساتہ الف کے بدل ہوتی

اسلیے کہ ثمرۃً مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہوجاتی ہے نہین ہے بخلاف تای اُختًا کے کہ حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے اور ابدال نون تنوین اسم مرفوع مجرد از تا کا ساتہ واو کے اور

ابدال نون تنوین اسم مجرور بزدان کا ساتہ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابوحیان سنے ذکر کیا ہے کہ ابوعثمان مازنی نے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین ہین اور ذکر کیا ہے رضی سنے کہ زعم کیا ہے ابوالخطاب نے کہ یہ لغت ازدسراة کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتہ حذف تنوین اور حرکت کے بہی آیا ہے —

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اِذَن کا ساتہ الف کے نزدیک اکثر کے آتا ہے	اُکْرِمُکَ اِذًا	اُکْرِمُکَ اِذَن	مازنی سنے اس بدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتہ نون کے اور مبرد نے وقف اسکا ساتہ نون اور الف دونون کے جائز کہا ہے —
״	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے آتا ہے	اِضْرِبَا	اِضْرِبَن	یونس نے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل ہوتا ہے بعد ضمہ کے ساتہ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکہتا ہے +
״	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین کے ساتہ اوس حرف علت کے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتہ نقل حرکت ہمزہ کی اگر ماقبل ساکن ہے	ہٰذَا الْخَبُوْ رَأَیْتُ الْخَبَا مَرَرْتُ بِالْخَبِیْ ہٰذَا الْکَلَوْ رَأَیْتُ الْکَلَا	ہٰذَا الْخَبَاُ رَأَیْتُ الْخَبَأَ مَرَرْتُ بِالْخَبِئِ ہٰذَا الْکَلَاُ رَأَیْتُ الْکَلَأَ	اور لغت بعض عرب مین بصورت ساکن ہونے ماقبل ہمزہ کے ابدال ہمزہ کا ساتہ حرف علت کے بدون نقل کے ہے پس کہا جاویگا انکی لغت مین

قسم تعرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور بدون نقل کے اگر قبل مفتوح ہے۔	مررت بالخبٔ	مررت بالخبٔ	ہٰذا الخبو و رأیت الخبا و مررت بالخبی۔
ابدال	ہمزہ کا نزدیک بعض کے ساتھ اوس حرف علت کے آتا ہے کہ مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اگر ماقبل ہمزہ کا مضموم یا مکسور ہے۔	ہذہ الاکمؤ رأیت الاکمؤ مررت بالاکمؤ ہذہ الاہنی رأیت الاہنی مررت بالاہنی	ہذہ الاکموء رأیت الاکموء مررت بالاکموء ہذہ الاہنیء رأیت الاہنیء مررت بالاہنیء	
؍؍	الف کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے	دعا رزا حبلا قبعثرا	دعا رمیا حبلی قبعثری	یہ لغت بعض عرب کا ہے اور ابدال الف تنوین کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے
؍؍	الف کا ساتھ واو اور یا کے بھی ضعیف ہے۔	حبلو افعو	حبلی افعی	ہر الف کو کہ آخر میں ہے بعض بنی طی بدلتے ہیں ساتھ واو کے اور فزارہ اور کچھ لوگ قیس کے بدلتے ہیں ساتھ یا کے۔
؍؍	تای تانیث متحرکہ کا کہ عوض محذوف کے اور جمع مؤنث سالم کی نہیں ہے ساتھ ہا کے آتا ہے۔	جاء الرحمہ	جاء الرحمۃ	پس تاے تانیث بنت کے کہ عوض واو محذوف کے ہے اور تاے تانیث مسلمات کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کہ تای جمع مونث سالم کی یے ہا کی ساتھ بدل نہوئی
	الف کا لفظ مقصور مین آتا ہے	ہٰذَا عَصًا	ہٰذَا عَصًا	مراد لفظ مقصور سے
	اگر محذوف ہو اور باقی کبنا	رَأَیْتُ عَصًا	رَأَیْتُ عَصًا	یہان وہ لفظ ہی کہ جسکی
	اوسکا اگر محذوف نہین ہے	مَرَرْتُ بِعَصًا	مَرَرْتُ بِعَصًا	آخر مین الف مقصور
		ہٰذَا حُبْلیٰ	.	ملفوظ یا مقدر ہو بسبب
		رَأَیْتُ حُبْلیٰ	.	اجتماع ساکنین کے
		مَرَرْتُ حُبْلیٰ	.	وہ لفظ اسم ہو یا فعل
		دَعَا	.	یا حرف ہو بالاتفاق
		رَمیٰ	.	وقف مقصور منون کا
		کُلّا	.	الف پر ہے لیکن اختلاف
		بَلیٰ	.	ہی اسمین کہ یہ الف
				بدل ہے کسی حرف

سے یا اصلی ہے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب مین
بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا
رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور
شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ جو مذہب مبرد کا ہو وہی مذہب خلیل اور سیبویہ
کا ہے اور ابو سعید نے کہا ہے کہ یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور
فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین
اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین سیبویہ

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین بدل نون تنوین سے. بر قیاس لفظ غیر مقصور کی اور نہین سمجہا جاتا ہے کلام سیبویہ سے وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحاً اور نہ اشارۃً بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین محذوف ہے اور اسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب بن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف تینون حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء اور کسائی کی اور رضی نے اولی اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف لفظ مقصور غیر منون کا باتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

کیفیت	اصل مثال	مثال	قاعدہ	قسم تصرف
یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہان واو اور یا کو بدل نون سے کہتا ہے۔	اُضْرِبُنْ	اُضْرِبُوْ	واو یا یای ضمیر کا بعد گر جانے نون خفیفہ کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہوتا ہے۔	رد
قاضٍ اصل مین قاضیٌ اور مُرٍ اصل مین مُرْءِیٌ تہا ضمہ یا کو دشوار رکہکر گرا دیا۔ اجتماع ساکنین	قاضٍ مُرٍ	قاضِیْ مُرِیْ	اوس یا کا آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	رد

ہوا درمیان یا اور تنوین کی یا گر گئی قاضٍ اور مُرٍ ہوا پہر تسہیل کے قاعدہ سے ہمزہ مُرٍ کا حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور روکیتر ابو الخطاب اور یونس نے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے اور جب یہ یا منادی مانند یا قاضی مین ہو تو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور مختار یونس و سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف یا کے

اور جسمین حرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یا مرِی کے تو حذف اس یا کا بالاتفاق ممنوع ہے ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور ابوحیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الفا مانند یفٍ کے اگر علم ہو یا محذوف العین مانند مُرٍ کی حالت رفع اور جر مین بالاتفاق رد کیجاتی ہے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یا محذوف کا آخر سے بسبب عامل کے فصیح ہے اگرچہ جائز ہے حذف اوسکا بھی	لَم یَغزُو لَم یَرمِی	لَم یَغزُ لَم یَرمِ	
حذف	حذف واو یا یا کا آخر سے اون ضمائر کے کہ واو یا یا اونکی آخر مین بحالت وصل بالاتفاق یا نزدیک اکثر کے آتا ہی واجب ہی اور یہی اسیطرح حذف یای ملفوظه آخر اسمای اشاره کا	ضَرَبَہٗ لَہٗ مِنہُ عَلَیہِ بِہٖ ضَرَبَہُم بِہِم ذِہٖ تِہٖ	ضَرَبَہُو لَہُو مِنہُو عَلَیہِی بِہِی ضَرَبَہُمُو بِہِمِی ذِہِی تِہِی	اصل ہو اور ہی واو یا یا کا آخر مین اون ضمائر کے مختلف فیہ ہی بعض کے نزدیک واو اور یا نفس کلمہ کی ہین بعض کے نزدیک نفس کلمہ کی نہین ہین بلکہ زائد ہین نفس کلمہ صرف ہا ہی یہی قول صحیح جامع کا اور ظاہر مذہب سیبویہ بھی یہی ہی بخلاف الف ضربہا اور بہا اور منہا کی کہ بالاتفاق نفس کلمہ کا ہی جیسا کہ کافی مین ہے اور ابوحیان

نے ذکر کیا ہی کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بھی زائدہ ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ منہُ اور علَیہِ مین تو واو اور یا حالت وصل مین نزدیک اکثر کے ثابت نہین رہتے ہین پس نہین کہا جاتا ہے منہو اور علیہی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر قبل ہای ضمیر کے

ساکن حرف علت ہو جیسے فیہ اور مبرد نے ساکن حرف علت اور غیر حرف علت مین کچہ فرق نہین کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ یہی حق ہے اور قرادت جمہور قرا کے اسی طور پر ہے اور اگر قبل ہای ضمیر کے ساکن نہین ہے بلکہ متحرک ہے مانند لہ اور بہ تو واو یا یا حالت وصل مین بالاتفاق ثابت رہتا ہے اور اسمار اشارہ مین بعد حذف یا کی ہا کو ساکن پڑہا جاتا ہے اور استعمال اسمار اشارہ کا وصل مین بہی مانند وقف کے آیا ہے —

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای متکلم کا کہ فعل کی آخر مین ہے یا مضاف الیہ منادی کی ہے حسن ہے —	نصرنِ یا غلامِ	نصرنیْ یا غلامیْ	نصرنی ساتہ کسرہ نون وقایہ کی ہے کہ بعد حذف یا کی نون وقایہ کو کسرہ پر رہا گیا ہے اور غلامِ ساتہ کسرہ

میم کے ہے کہ بعد حذف یا کی میم کو کسرہ پر رکہا گیا ہے اور حذف مین اوس یا کے کہ مضاف الیہ غیر منادی کی ہے اختلاف ہے بعض کے نزدیک حذف اوسکا جائز نہین ہے اور سیبویہ کے نزدیک جائز ہے —

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
	حرف اخیر کا کہ واو یا یای ساکن غیر ضمیر ہے اور یہی اثبات اوسکا فاصلہ اور قافیہ مین بحالت وقف اور وصل کے فصیح ہے	زیدٌ یغزُ زیدٌ یرمِ	زیدٌ یغزوْ زیدٌ یرمیْ	واو اور یای متحرک کا تصرف ساتہ اسکان کے ہوتا ہے نہ ساتہ حذف کی اور غیر فواصل اور قوافی مین وقف اوس فعل کا کہ جسکے اخر مین واو یا یای

ساکن ہے ساتہ اثبات واو یا یا کے ہوتا ہے اور آیا ہے غیر فواصل اور قوافی مین بحالت وصل لا اَدْرِ اور مَا کُنَّا نَبْغِ اور یَوْمَ یَاْتِ ساتہ حذف یا اور ابقاے را اور غین اور تا کی مکسور

کہ اصل مین اُذری اور نجی اور رباتی ہے اور فاصلہ سے مراد کلمۂ اخیرۂ منثور کا ہے اور قافیہ سے مراد کلمۂ اخیرہ کلام منظوم کا ہے اور حذف واو یا یای کا قلیل ہے جیسے لم یغزُ او لم ترمِ لم یغزو اور لم ترمی مین لم یغزو صیغہ جمع مذکر غائب ہی اصل مین لم یغزوُوا تھا اور لم ترمی صیغہ واحد مونث حاضر ہے اصل مین لم ترمیی تھا۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای آخر کلمہ معرف باللام کا کہ بعد کسرہ کے ہی بحالت وقف قلیل ہے۔	اَلقاضِ	اَلقاضی	اثبات یای القاضی کا بحالت وقف مانند حالت وصل کے اکثر ہے۔
	حرف آخر اسم کا کہ یای ساکنہ بعد کسرہ ہی حالت وقف مین واجب ہی نزدیک اوس شخص کے کہ جائز رکھتا ہے حذف اوسکا حالت وصل مین	الکبیر المتعال	الکبیر المتعالی	یوم التناد کہ اصل مین یوم التنادی تھا ہی مانند الکبیر المتعال کے ہے
رر	الف ما استفہامیہ کا جبکہ مجرور بحرف جر یا باضافہ ہو استعمال اغلب پر واجب ہے۔	مثل م بم	مثل ما بما	مثل م مین ما استفہامیہ مجرور باضافہ ہے اور بم مین ما استفہامیہ مجرور بحرف جر ہے۔
زیادت	الف کی اَن اور اَنّ اور آن اور حیّھل مین جائز ہے	اَنَا اَنَّا آنَا حَیَّھلا	اَن اَنّ آن حَیَّھل	اَن بفتحۂ الف وسکون نون و اَنّ بفتحۂ الف وفتحۂ نون اور آن مد الف وفتحہ نون لغات مین انا ضمیر متکلم کی

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے مانند جزء کے ہونا اوسکو ساتہ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہ رَہ	قِ رَ	ہای سکتہ اوس ہاکو کہتے ہین کہ لاحق ہوتی ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے۔
۔۔	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزء کے ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کی اور نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا مانند جزء کے ساتہ اوسکے واجب ہے۔	مِثْلُ مَہْ	مِثْلُ مَ	مثل م مین ماء استفہامیہ مجرورہ ساتہ اسم کے ہے بعد حذف ہوجانے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظًا ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزء کے ہوگیا ہے لیکن ماقبل اوسکا کلمہ مستقل ہے ساتہ اوسکے مانند جزء کے نہین ہوا ہے۔
۔۔	ہای سکتہ کے آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور پہلا حرف علامت مضارع ہے واجب ہے۔	لَاتَقِہْ لَاتَرَہْ	لَاتَقِ لَاتَرَ	لاتق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لاتر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کی اور مانند جزو کی ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جزو کے ہوا ہے ساتہ اوسکے جائز ہے	بمہ	بم	بم مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ حرف جر کے ہی بعد حذف ہوجانے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزو کے ہوگیا ہے اور ماقبل اوسکا بہی کہ کلمہ مستقل نہین ہے ساتہ اوسکے مانند جزو کے ہوگیا ہے
״	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کی باقی ہین حرف اوسکے ایک ہی زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	لم یخشہ لم یدعہ لم یرمہ	لم یخش لم یدع لم یرم	لم یخش اور لم یدع اور لم یرم مین وقف ساتہ اسکان کی بہی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انمین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے۔
״	ہای سکتہ کی ساتہ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غلامیہ	غلامی	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑہتا ہے وہ حالت وقف یای متکلم کو یا حذف کرتا ہے یا ثابت کرتا ہے ساتہ سکون کے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ ہای ضمیر نہین ہی جائز ہے ۔	لَعَلَّہْ ہٰؤُلَاءِہْ ہُوَہْ ہِیَہْ اَعْطَیْتَہْ اَعْطَیْتُکَہْ لَتَفْعَلَنَّہْ رَجُلَانِہْ زَیْدُوْنَہْ	لَعَلَّ ہٰؤُلَاءِ ہُوَ ہِیَ اَعْطَیْتَ اَعْطَیْتُکَ لَتَفْعَلَنَّ رَجُلَانِ زَیْدُوْنَ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین ہے آخر مین زَیْدٌ کی جَاءَنِی زَیْدٌ مین کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدُ کے یَا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکی آخر کا کہ بہ سبب حرف ندا کی آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی جیسے حرکت اعرابی لبسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر مین

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بہ سبب لانفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی لبسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آتی ہے اور مُبَرِّد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہو جاتی ہا ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَیْتَہْ درست ہی اور اسیطرح ضَرَبَہْ اور مِنْہُ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے لبسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکہی ہے جیسے قَعَدَہْ اور ضَرَبَہْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَہْ ———

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رر	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاہْ ہُنَاہْ	ذَا ہُنَا	ہٰؤُلَاءِ یہان پر ساتہ قصر کے ہے نہ ساتہ مد کے کہ وہ

<table>
<tr><th>قسم تصرف</th><th>قاعده</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td>الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتھ مضاف کے نہو</td><td>هُوْلَاهْ
يَا رَبَّاهْ</td><td>هُوْلَا
يَا رَبَّا</td><td>اوپر کے قاعدہ مین داخل ہو چکا ہے اور الف آخر یا ربا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات</td></tr>
<tr><td colspan="5">مضاف نہین ہوتے ہین التباس ساتھ مضاف کے انمین نہین ہو سکتا ہے برخلاف حبلیٰ کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی اخیر مین زیادہ کی جائے تو حبلی مشابہ ساتھ مضاف کے ہو جائے گا +</td></tr>
<tr><td>زیادت</td><td>سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب مونث کے آخر مین جائز ہے</td><td>اَکْرَمْتُکِس
اَکْرَمْتُکِش</td><td>اَکْرَمْتُکِ
اَکْرَمْتُکِ</td><td></td></tr>
<tr><td>〃</td><td>ایک حرف کی جنس حرف آخر سے ساتھ ادغام کے آخر مین جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے</td><td>هٰذَا جَعْفَرّ
مَرَرْتُ بِجَعْفَرّ
رَاَیْتُ الْجَعْفَرّ</td><td>هٰذَا جَعْفَر
مَرَرْتُ بِجَعْفَر
رَاَیْتُ الْجَعْفَر</td><td>عبد القاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کو بعد مد کے ہے بھی روا رکھی ہے جیسے هٰذَا سَعِیدّ و هٰذَا ثَمُودّ اور</td></tr>
<tr><td colspan="5">حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کی بھی ساتھ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِیَّ اَعْطِنِیَّهْ اعطنی اعطنیہ مین اور وقف ساتھ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف کے مستطر پر ساتھ تشدید تین</td></tr>
</table>

الحاق کے ساتھ جعفر کے ہوگی اور فک ادغام کر للالحاق مین قیاسی ہے پس اکثر کی نزدیک ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فُعْلَل ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا فُعْلُل ساتھ زیادت یا کی ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَهْدَد	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے کی ہو

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مَهْدَد کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور جیسے مکرر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فَعْلَل ہے اور مَفْعَل اور فَعْلَل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی کی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کا اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے برتقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق مَهْد بمعنی گہوارہ کے ہے اور برتقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق هَدّ بمعنی توڑنے بنا کی ہے لیکن برتقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فَعْلَل قرار دیا گیا ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
”	رُمّان	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک کے حرف مین ساتھ دوسری حرف

کے ہو اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن ایک حرف کو زائد کہنے سے شبہ اشتقاق مفقود ہو اور دوسرے حرف کو زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق مفقود

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہین ہے اور بعد میم جمع کے ہے اور تای تانیث کہ وقف مین ہا ہو جاتی ہے نہین ہے اور نہ میم جمع کا ساتہ روم حرکت اور اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہین ہے	جاءَ الرّجُلْ مررت بالرّجلْ رأیتُ الرّجلْ جاءَ رجلْ مررتُ برجلْ	جاءَ الرّجلُ مررت بالرّجلِ رأیت الرّجلَ جاءَ رجلٌ مررتُ برجلٍ	اسکان لام قُل کا قُلِ اللّٰہ مین بحالت وقف ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تای رحمۃ ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ تای تانیث ہی اس حالت مین ہا ہو جائی گی اور اسکان میم لکم اور لہم کا اونکے نزدیک کہ حالت وصل مین اوسکو مضموم پڑہتے ہین ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رأیتُ رجلاً کا ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور مراد اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونون ہونٹونکو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکہنے والا کا معلوم ہو جاوے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتہ اشمام کے ہے ۔
تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ جنس کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے	ہذا خبُؤْ رأیت خبَأْ مررت بخبِئْ	ہذا خبْءٌ رأیت خبْأً مررت بخبْءٍ	ابو البقائی کہا ہے کہ مراد نقل حرکت ہمزہ سے لاناشی حرکت ہمزہ کا والا حرکت اعرابی ماقبل آخر پر نہین آسکتی ہے شارح اصول اکبریہ نے لکہا ہے ظاہر کلام اہل عربیت سے منقول ہونا

نقل حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہیں ہے ؞

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن قبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک الغیر فتحہ ہے ساتہ نقل حرکت حرف آخر کر جاتی ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	جَارٌ نِی بَکُرٌ مَرَرْتُ بِبَکِرٍ	جاءنی بکْرٌ مررت ببکْرٍ	فتحہ اگر اسم منون مین ہو تو لغتہ ربیعہ مین اوسکا بہی نقل کرنا ماقبل کو آیا ہی لیکن لغت جمہور مین نقل کرنا اوسکا روا نہین ہے اور اگر اسم منون مین نہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہذا

سیبویہ نے رایت البکر نہین کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فرا کی جائز ہے نقل کرنا اوسکا اور جس لفظ مین بتقدیر تحریک ماقبل کے ساتہ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ مین تابع کرنا عین کلمہ کو فا کلمہ کا جائز ہے یعنی جو حرکت فا کلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جائے جیسے ہذا جِبِرٌ اور مِن قُفُلٍ ہذا جِبْرٌ اور مِن قُفْلٍ مین —

ف اماله

کہتے ہین مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے **ایک** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے بہر الف کا طرف یا کے **دوسرا** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل ہا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فتحہ میم رحمۃ مین **تیسرا** مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل را مکسورہ کی ہے جیسے ضمہ را کی مِن السُّمُرِ اور فتحہ با کی مِن الکِبَرِ مین اور امالہ نہین ہے لغت جمیع عرب کا اہل حجاز مین جائز رکہتے ہین امالہ کو اور بنو تمیم شدید الحرص ہین امالہ پر اور اسباب مجوزہ امالہ کا بالاستقرا کیا گیا تو

نقشہ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۱	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض رامی ہمائی بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے	عَالِم نِزَال مِن دَارِ	کسرہ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپر کسرہ ہے ایک کلمہ میں ہو اور کسرہ لفظ منفصل میں اوس لفظ سے کہ جسمیں الف ہی نہو جیسے ہونا الف کا قبل کسرہ مانند تلتا درہم اور علا بالشر میں باعث امالہ نہیں

ہوسکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بھی مانند متصل کے ہے لیکن یہ مذہب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عالم میں یا حرکت بنائی ہو جیسے نزال میں اور کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کی مانند داع حاتی نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکھتا ہے سببیت جواز امالہ میں اور کسرہ زائل بسبب ادغام کے مانند مادّ اور مُوادّ کے کہ اصل میں مادِد اور موادِد تھا لغت افصح پر سببیت جواز امالہ میں معتبر نہیں ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدر بسبب سکون وقف کی معتبر نہیں ہے

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۲	ہونا الف کا بعد کسرہ کے منفصل ایک حرف سے یا منفصل دو حرف کے کہ اول ان میں کا ساکن ہو یا ہے مضموم یا مفتوح یا دوسرا ان میں کا بعد فتحہ کے ہو	کِتَاب وِجْدَان تَرَفَّقْنَا لَن تُرِدْنَا لَن تُكرِمَهَا	اگر الف بعد کسرہ کے منفصل تین حرف کی ہو جیسے فتنتا یا بین نہل دو حرف غیر مذکور کے ہو جیسے عنبا تما میں تو امالہ جائز نہیں اور اسی طرح جب دوسرا حرف ہا نہیں ہو مانند لن نضربہا کے امالہ جائز نہیں ہے
۳	ہونا الف کا بعد یای تحتانی کے متصل یا منفصل ایک حرف	شَیَال شَیْبَان	اور چاہئے کہ بعد اوسکے الف منفصل ایک حرف ہی عام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نمبر سبب	سبب تجویز امالہ	مثال	کیفیت
	کے یا بفصل دو حرف کہ دوسرا اونمین کا ہا بعد فتحہ کے سبب ہے	حیوانٌ / بَینَہا	جیسے شَیبانٌ مین یا متحرک جیسے حیوانٌ مین چنانچہ تصریح کی ہے اسکی بعضی اور سیبویہ نے کہا ہے کہ امالہ کیا جاتا ہے اوس الف مین کہ حالت وقف مین الف سبب تنوین سے مانند الف کے زیدًا مین لیکن ضعیف ہے اور ارتشاف مین مذکور ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ ہونا الف کا قبل یای مفتوح کے جیسے آیۃ اور مبایع مین بھی اسباب امالہ سے ہے —
۴	ہونا الف کا بدل واو مکسور سے فعل مین —	کاد	کادَ اصل مین کوِدَ بکسرہ واو تھا واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتھ الف کے بدل کیا کادَ ہوا —
۵	ہونا الف کا بدل یا سے	نابَ / سَالَ	نابَ اصل مین نَیَبَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتھ الف کے بدل کیا نابَ ہوا اور سالَ اصل مین سَیَلَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساتھ الف کے بدل کیا سالَ ہوا —
۶	ہونا الف کا یا سے مفتوح کسی وقت مین غیر تصغیر مین	دَعَا / حُبلیٰ	الف دَعَا ذِمی ماضی مجہول مین یا ہوجاتا ہے پس کہا جاتا ہے دُعِی اور الف حُبلیٰ تثنیہ اور جمع مین یا ہوجاتا ہے پس کہا جاتا ہے حُبلَیَان اور حُبلَیَات بخلاف الف قَالَ اور عَصَا کے کسی وقت مین یای مفتوح نہین ہوتا ہے قبل مین یای ساکن ہوا ہے

نه یای مفتوح اور عُصَیّة مین که تصغیر عصا کی ہے یای مفتوح تصغیر مین ہوا ہے نه غیر تصغیر مین اور سیبویه نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی که جائز ہے اماله مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز اماله	مثال	کیفیت
۷	موافقت اماله سابق یا لاحق که ایک کلمه حقیقةً یا حکماً مین ہے	رَاَیْتُ عِمَادًا نَصَارٰی مَوْلَانَا	رَاَیْتُ عِمَادًا مین اماله فتحهٔ دال اور اوس الف کا که وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقت اماله فتحه میم اور الف کی که بعد کسرهٔ عین کے ساتھ فصل ایک حرف کی ہے جائز ہے اور نصاری مین اماله فتحهٔ صاد اور الف کا واسطے موافقت اماله فتحه را اور الف کی که وقت جمع کی نَصَارَیَاتٌ مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین اماله ضمیر متصل کا واسطے موافقت اماله فتحهٔ لام اور الف مولی کی که بدل ہے یا سے جائز ہے اور مولانا ساتھ ضمیر کے بسبب شدت امتزاج کے حکما کلمه واحده ہے۔
۸	موافقت اماله لاحق کے فواصل اور آیات مین۔	وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی	آیهٔ کریمه وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی مین اماله فتحهٔ حا اور الف وَالضُّحٰی کا اور اماله فتحهٔ جیم اور الف اِذَا سَجٰی کا که الف دونون مین بدل ہے واو سے واسطے موافقت اماله فتحهٔ لام اور الف وَمَا قَلٰی کے بسبب که الف وَمَا قَلٰی کا بدل ہے یا سے۔
۹	ہونا فتحه کا قبل ہای تانیث نه قبل ہای ضمیر اور ہای سکته کی	رَحْمَة حُقَّة گذرة	یه فتحه اگر را پر ہے جیسے گذرةٌ مین تو اماله قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو اماله نه قبیح ہے نه حسن اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

تو امالہ حسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ امالہ ماقبل ہای تانیث مین لغت فاش اور مشہور ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ امالہ حسن ہے مانند رحمہ مین اور فصیح ہی رامیز اور مروی ہے کسائی سے امالہ ماقبل ہای تانیث مین مطلقاً برابر ہے کہ حرف مستعلی ہو یا حرف مستعلی نہو اور جائز رکہا ہے ثعلب اور ابن الانباری نے امالہ ماقبل ہای سکتہ مین ہی —

نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۱۰	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	مِنَ الْكِبَرِ	مِنَ الْكِبَرِ مین جو کہ فتحہ یا پر ہے امالہ جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع امالہ فتحہ ہے
۱۱	ہونا فتحہ غیر یا کا ماقبل رای مکسورہ کے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسور کے —	بِالْغَمَرِ عَلَى الْكِبَرِ هٰذَا الْخَطُّ بَرِيحٌ	واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد را مانع امالہ فتحہ ہے اقتضای امالہ الف مین کسرہ اور یا اصل ہے اور باقی راجع طرف یا یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قوی تر سببیہ امالہ مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی تر ہونا کسرہ کا ہے وقت امالہ فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ اور ضمہ کی واو ہو تو مائل کردینا اوسکا جانب طرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لانا واو صریح کا بہی روا رکہتا ہے لیکن رضی نے مذہب اخفش کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے بالفظ ساتہ اوسکے غیر متحقق ہے اور مانع امالہ سے بحسب استقرا پانچ ہین —

نقشہ موانع امالہ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۱	ہونا حروف مستعلیہ یعنے خای اور غین معجمتین اور صاد اور ضاد اور	بَاخِلٌ شَاغِلٌ حَاتِمٌ عَاضِدٌ	حکایت کیا ہی سیبویہ نے ایک قوم سے عرب مین سے امالہ کرنا اوس لفظ کو

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ میں کہ الف ہو بعد الف کے متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ۔	عاطش ناظم ناقد سالخ نافخ فاحص فائض باسط لاحظ لاحق مناقیخ مبالیغ منافیض انفیذ مناشیط ملافیظ مناخیق	حرف مستعلی اور عین بعد الف کے بفاصلہ دو حرف ہے لیکن یہ امالہ کم ہے اور کثیر عدم امالہ ہے اور مذہب مبرد منع امالہ ہے اور صورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق امالہ منع ہے مگر ایک لغت میں کہ اعتبار اوسکا نہیں ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف میں اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے میں بعد الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ہو تو اوسکی مانع امالہ

ہونے میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض کے نزدیک مانع نہیں ہے پس رأیت حبلی خالد اور رأیت کتاب صاحب اور کرہت ہنداً ان یقیموا بہا ملق میں بعض امالہ جائز رکھتے ہیں اور بعض نہیں ۔

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۲	ہونا حروف مستعلیہ کا اوس کلمہ میں کہ الف ہو قبل الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرط متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کے	خالد غالب قاعد ضامن طالب ظالم قاسم خوائص غوائض	درصورت اتصال بالاتفاق مانع ہے اور درصورت انفصال بتقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے اور بتقدیر مکسورہ ہونے حرف

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
		طواحن طواہر قوائد	اور صیام اور ضعاف اور طلاق اور ظلال اور قیام کے اختلاف سبب سیبویہ نے ترک امالہ صورتمین ذکر نہین کیا ہے اور غیر سیبویہ نے ذکر

کیا ہے کہ بعض نے اسکو بھی مانع امالہ کہا ہے لیکن عدم امالہ اسمین کمتر ہے اور امالہ اکثر اور تقدیر ساکن ہونے حرف مستعلی کے مانند اخلال اور اغفال اور اصباح اور اضحاک اور اطعام اور اظلام کے نزدیک بعض کے مانع امالہ ہے اور اکثر کے نزدیک مانع امالہ نہین ہے اور ہونا حروف مستعلیہ کا مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنہ مانع نہین ہے جیسے خاف اور طاب اور صفا مین کہ الف خاف کا واو مکسور سے بدل ہے اور الف طاب کا یا سے بدل ہے اور الف صفا کا ماضی مجہول مین یا ہوجاتا ہے —

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۴	متصل الف کے قبل الف یا بعد الف کے رای غیر مکسور کا ہونا	راشم کرام رائیت مبارک نذا مبارک	ہونا رای غیر مکسورہ کا متصل الف کے مانع جب ہی کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا وہ الف کسی وقت مین یا نہوتا ہو ورنہ مانع

نہین ہے جیسے راخ اور ران اور سرا مین الف راخ کا بدل ہے واو مکسور سے اور الف ران کا بدل ہے یا سے اور الف سرا کا ماضی مجہول مین یا ہوجاتا ہے اور رای مکسورہ اگر بعد الف کے متصل الف ہو اور الف بعد حرف مستعلی یا رای ہو تو مانع ہے یا مانع ہو حرف مستعلی اور رای بیچ حرف مستعلی اور را اسوقت مین امالہ سے مانع نہوگا پس خارج اور ضارب اور ضارب اور مع الابرار مین امالہ جائز ہے —

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی اور یا اور لا کے۔	الی	حکایت کیا ہے قطرب نے اماله لا میں بدون الف کے اصول اکبریہ مین سے کہ حکایت کیا گیا ہے اماله حتی اور لکن میں

کافی مین ہے کہ بعض اہل عراق اماله کرتے ہین بلی میں اور عجم اماله کرتے ہین لکن اور اذا میں اور ارتشاف مین ہے کہ حکایت کیا ہے ابن مقسم نے اماله حتی میں بعض اہل نجد اور اکثر اہل یمن سے اور اماله حتی کیا ہے حمزہ اور کسائی نے ساتہ اماله لطیف کے اور گیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع اماله کی حتی مین اور اماله کیا ہے فراء نے الف لکن مین اور حروف ہجا مین سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف مین اماله جائز نہیں ہے

نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور انی اور ذا۔	اولاء	تباج اصول اکبریہ نے اماله کرنا الف نا اور ہا ضمیرین کا بہی بیان کیا ہے

ف زیادت

کہتے ہین زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی یعنے وہ حروف کہ زیادتی نہ بالذات واسطے غیر تضعیف کی انہین مین سے آتی ہے ا س ت ل م ن و ہ ی دس حرف ہین کہ مجموعہ انکا سالتمونیہا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہین ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہین اسلئے کہ کبہی ترکیب کلمہ کی صرف انہین حرفون سے ہوتی ہے پس بجای حروف اصل کے اوس کلمہ مین بہی حروف آتے ہین جیسے سال کہ تینون حرف اسکے انہین مین سے ہین بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ مین نہین زائد کیا جاتا ہے مگر انہین حرفون مین سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواہ تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواہ واسطے غیر الحاق کے کبہی انہین حرفون مین سے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی عَبْدَل اور زَیْدَل مین اور کبھی غیر ان حروف مین سے آتی ہے جیسے زیادت با کی جلبب مین اور زیادت را کی تَصَرُّف مین اور زیادت با بدال کبھی انہین حروف مین سے آتی ہے جیسے زیادت یا کی مفاتیح مین کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف مین جیسے زیادت طا اور دال کے اِضْطَبَرَ اور اِزْدَجَرَ مین کہ طا اور دال اسمین بدل ہے تا ی افتعال کے اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلین ہین اشتقاق اور عدم النظیر اور غلبۂ زیادت اور ترجیح احد الدلیلین اشتقاق کہتے ہین فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور معنی مین ساتھ کچھ زیادت کی فرع مین بہ نسبت اصل کے پس جب کوئی حرف حروف زیادت مین سے پایا جای فرع مین اور نہ پایا جای اصل مین جیسے میم اور واو مضروب مین کہ فرع مین پایا جاتا ہے اور ضَرْبٌ مین کہ اصل ہے نہین پایا جاتا ہے یا پایا جای اصل مین اور نہ پایا جاے فرع مین جیسے ن اور ی تَلْبِيَةٌ مین کہ مصدر ہے اصل مین پایا جاتا ہے اور اَلْبَ مین کہ فرع ہی نہین پایا جاتا ہے حکم کیا جائے ساتھ زائد ہونے اوسکے کی فرع مین صورت اولی مین اور اصل مین صورت ثانیہ مین اور مراد عدم النظیر سے نکلنا نا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے اوزان مستعملۂ عرب سے بر تقدیر اصالت حرف کی جیسے اصلی کہنا واو کا اَلْوَطٌّ مین مُخْرِجٌ ہے اوسکا اوزان مستعملۂ عرب مین سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فَعُولٌ ہے اور مَفْعَلٌ اوزان عرب مین پایا نہین گیا ہے برخلاف فَعُولٌ جیسے عَسُوْدٌ بمعنی قوی کے پایا گیا ہے اور مراد غلبۂ زیادت سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہونا حرف کا وہان غالب اور اکثر ہے جیسے میم مَدْيَنٌ کا زائد ہے بسبب واقع ہونے اوسکے کے اول مین کہ زیادت میم کی اول مین غالب و اکثر ہے اور ترجیح احد الدلیلین سے مراد ترجیح ہونا دلیل زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت دونون کی اور متعارض ہونے اونکے کی مثلا اشتقاق موسی کا بمعنی استرہ کی الیسا بمعنی حلق یعنے مونڈنے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا میسان بمعنی تبختر سے دلیل

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا ہے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا میم اوسکا زائد قرار دیا جایگا اور وزن اوسکا مَفعَلٌ ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر دلیل زیادت ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور **ترجیح احدالدلیلین** بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور اصالت دونون کی یا بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کسی حرف کی جب کہ دلیل اصالت دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہو ــ دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق اور عدم نظیر اور غلبہ **زیادت** تین ہین اور **ترجیح احدالدلیلین** متفرع ہے انہین تینون دلیلون سے اور واضح ترین دلائل اشتقاق ہے اور اشتقاق مقدم ہے **عدم نظیر** اور **غلبہ زیادت** پر یعنے ہوتی ہوئی اشتقاق کے اعتبار عدم **نظیر** اور غلبہ **زیادت** کا نہوگا اور اوس صورت مین کہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی ہو جب بھی اعتبار اشتقاق ہی کا ہو مثلاً میم مَرَاجِلُ کا کہ بمعنی کپڑون منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا فَعَالِلُ ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُرَجَّلٌ بمعنی منقوش سے کہے اور مُرَجَّلٌ مین دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور لعبد اشتقاق کی مقدم عدم **نظیر** ہے **غلبہ زیادت** پر اور بعض نے **غلبہ زیادت** کو مقدم ٹھہرایا ہے **عدم نظیر** پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونوں بدون ترجیح کے پائی جائیں تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلاً جائز ہے کہ الف مقصورہ اَرْطٰی کو کہ نام ایک درخت کا ہے جسکو اونٹ کہاتے ہیں زائد کہیں اور وزن اوسکا فَعْلٰی قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہیں اور وزن اوسکا اَفْعَلُ قرار دین اسلیے کہ بَعِیْرٌ اَرِطٌ اور بَعِیْرٌ رَاطٍ بمعنی اونٹ کہانے والے ارطی کی آیا ہے اَرِطٌ سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور رَاطٍ سے الف کا اصلی ہونا معلوم ہوتا ہے ٭ اور جب زیادت اور اصالت دونون سے خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورت میں کہ زیادت اوس جگہہ نہ آتی ہو جیسے تَرْجِسٌ مین نون کو زائد کہین تو وزن اوسکا تَفْعِلٌ ہے

اور اگر نون کو اصلی کہین تو وزن اسکا فعلل ہے اور فنعلل اور فعلل دونون کے وزن پر عرب مین کوئی اسم مستعمل نہین ہے تو نون زائد قرار دیا جائیگا بخلاف مرزنجوش کے کہ وزن اسکا بر تقدیر اصالت میم کے فعللول ہے اور بر تقدیر زیادت میم کے مفعنلول ہے اور فعللول اور مفعنلول دونون عرب مین مستعمل نہین ہین اور زیادت میم کی چار حرف سے پہلے سواے شبہ فعل کے اور اسم مین نہین آتی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ اصلی کہا جائیگا +

نقشہ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بلغن	ملاغت	ن	وزن اسکا فعلن ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فعلل

ہوتا اور ہر چند فعلن عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعلل مانند قمطر کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بلغن کی بلغ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے -

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	ترنموت	آواز کرنا کمان کا وقت کھینچ جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تفعلوت ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللول ہوتا اور

ہر چند تفعلوت عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللول مانند عضرفوط کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق ترنموت کی ترنم سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے -

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	تشنبتہ	ٹکڑا زمانہ کا	ت ت	وزن اسکا تفعلتہ ہے اور اگر دو

اولی اصلی ہوتی تو وزن اسکا فُعْلُلَۃ ہوتا اور ہر چند فعللہ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فَعْلَلَۃ مانند بعثرۃ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق شنتۃ کی شعب سے کہ بمعنی ٹکڑے زمانہ کے ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ◆

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
عدم نظیر	کُنْتَأْلٌ	کوتاہ	ن	وزن اسکا فُنْعَلٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلَلٌ ہوتا اور فُعْلَلٌ عرب مین مستعمل نہین ہے
〃	قِنْفَخْرٌ	جسیم	ن	وزن اسکا فِنْعَلٌّ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا

فِعْلَلٌّ ہوتا اور فِعْلَلٌّ مانند قِرْطَعْبٌ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قُنْفَخْرٌ کے مثل اور نظیر مین بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعْلَلٌّ ہوتا اور فُعْلَلٌّ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
[illegible]	خُنْفُسَاءُ	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	ن	وزن اسکا فُنْعُلَاءُ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلُلَاءُ ہوتا اور فُعْلُلَاءُ مانند

قُرْفُصَاءُ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خُنْفَسَاءُ بفتح فا مین کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خُنْفَسَاءُ کا فُعْلَلَاءُ ہوتا اور فُعْلَلَاءُ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	کُرَّمٌ	تکریم کی	ر	غالب ہی زیادت تضعیف سے یعنی حرف مکرر کی ایک جگہ

یا دو جگہ ساتھ مین حرف اصلی یا اکثر کے واسطے الحاق اور غیر الحاق کے پس ایک را کرم میں واسطے غیر الحاق کے زائد ہے یونس نے کہا ہے کہ زائد حرف ثانی ہے اور یہی مختار ابن حاجب اور شارح اصول اکبری کا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ زائد حرف اول ہے اور ابن عصفور نے تعبیت مذہب خلیل کے کی ہے اور سیبویہ اول مسلک خلیل پر تھا اور آخر مین قائل ہوا کہ زائد ایک حرف بلا تعیین ہے اور ابو علی فارسی نے تصحیح مذہب سیبویہ کی کی ہے اور رضی نے کہا ہے کہ اولی حکم ہے ساتھ زیادت ثانی کے مکرر مین واسطے الحاق کے اور ساتھ زیادت ایک کی بلا تعیین کے مکرر مین واسطے غیر الحاق کے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	قَرْدَدٌ	زمین بلند	د	وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے پس اسمین تکرار لام کی واسطے الحاق کے ساتھ جَعْفَرٌ کے ہے اور لام کلمہ دال ہے تو ایک دال زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت کے
؍؍	عَصَبْصَبٌ	شدید	ص	وزن اسکا فَعَلْعَلٌ ہے اسمین تکرار عین کلمہ اور لام کلمہ کی برا‌ئے واسطے الحاق کے ساتھ سَفَرْجَلٌ کے ہے اور عین کلمہ صاد مہملہ اور لام کلمہ با ہے تو ایک صاد اور ایک با زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت ۔
؍؍	مَرْمَرِيْسٌ	سخت	م ر	وزن اسکا فَعْفَعِيْلٌ ہے اسمین تکرار فا کلمہ اور عین کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتھ خَنْدَرِيْسٌ کے ہے اور فا کلمہ میم ہے اور عین کلمہ رای مہملہ تو ایک میم اور ایک صاد زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت اگرچہ یا بھی اسمین زائد ہے لیکن چونکہ مقصود بیان زیادت کی مکرر ہے لہذا خانہ زیادت مین یا کو لکھا نہیں ہے اور تکریر فقط فا کی بدون تکریر عین یا لام

روا نہین ہے پس ضَرَبَ سے ضَضْرَبَ ملحق بجَعْفَرْ بنانا درست نہین ہے اور زَلْزَلَ اور
قَوْقَيْتَ رباعی ہے نہ باب تکریر فایا عین سے جیساکہ قول بصریونکا ہے اور بعض نحویون نے
تکریر تنہا فا کی ساتہ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکہی ہے چنانچہ کوفیون نے زَلْزَلَ اور
صَرْصَرَ مین ایک زا اور صاد کو زائد کہا ہے اور تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہان تکرار تنہا فا کی
بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہین ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	اَفْكَلْ	لرزہ	ء	اول مین ساتہ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتہ اقل اور اکثر کے

تین حرف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ اَفْكَلْ اور اَرْنَبْ بمعنی خرگوش اور
اور اَيْدَعْ بمعنی زعفران کا زائد ہے اور وزن انکا اَفْعَلْ ہے نہ فَعْلَلْ برخلاف بعض متقدمین
کے کہ ہمزہ اول کا بوقت نہونے دلیل اشتقاق کے زائد کہتے ہین اور وزن ان الفاظ کا فَعْلَلْ
مانند جَعْفَرْ کے قرار دیتے ہین اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب
نے شافیہ مین خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکہا ہے اور ہمزہ اِبِلْ کا کہ ساتہ کم کے تین حرف اصلی ہے
اور ہمزہ اِصْطَبْلْ کا کہ ساتہ زائد کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلْ کا فِعِلْ
اور وزن اِصْطَبْلْ کا فِعْلَلْ مانند قِرْطَعْبْ کے ہے اور اول میں ساتہ تین حرف اصلی بلا زیادت کی زیادت
ہمزہ کی غالب ہے لہذا ہمزہ اَفْضِيلْ کا زائد ہے اور وزن اسکا اَفْعِيلْ ہے نہ فِعْلِيلْ اور زیادت
ہمزہ کی اول مصدر و فعل مین ساتہ تین حرف اور ساتہ اکثر کے تین حرف اصلی سے بہی غالب ہے
جیسے اِكْرَامْ اور اِجْتِنَابْ اور اِقْشِعْرَارْ اور اِحْرِنْجَامْ اور اِضْرِبْ اور اِكْرِمْ اور اِجْتَنِبْ اور
اِقْشَعِرَّ اور اِحْرَنْجَمَ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر مین بعد الف زائدہ کے بعد تین حرف
اصلی یا زائد کے بہی غالب ہے جیسے عِلْبَاءْ اور سَوْدَاءْ اور حِشْرَبَاءْ —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	مَنْبَجْ	نام موضع	م	غالب ہے زیادت میم کی ساتہ

حرف مین حرف اصلی کی لہذا میم اسکا زائد ہے اور وزن اسکا مَفْعِل قرار دیا گیا ہے نہ فَعْلِل اور زیادت میم کی اول مین ساتھ چار حرف اصلی یا اکثر کے چار حرف اصلی سے نہین آتی بنے ہان اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف اور مصدر اور الہ کے اول مین زیادت میم کی اکثر ساتھ زائد کے تین حرف سے بو مطرد ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	یَرْمَعٌ	ایک کیس پہرکر ٹوٹا	ی	زیادت یا کی ساتھ تین حرف اصلی کے اول اور اوسط اور آخر مین غالب

ہے اور اسکے اول مین یا ہے پس وزن اسکا یَفْعَلٌ ہے نہ فَعْلَلٌ اور مثال اوسط کے عِلْیَوٌّ بمعنی بالا کے ہے اور مثال آخر کی لَیَالِی ہے پس وزن فَلَیْقٌ کا فَعْیَلٌ ہے اور لیالی کا فَعَالِی اور بہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے خَیْتَعُورٌ بر وزن فَیْعَلُولٌ بمعنی بدخلق کے اور سَلْحَفِیَّۃٌ بر وزن فَعْلَلِیَّۃٌ بمعنی کچھوی کے اور بہی زیادت یا کی ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے اول مین فعل کے غالب ہے جیسے یُدَحْرِجُ اور بہی زیادت یا کی ساتھ اکثر تین حرف کی اصلی سے اول مین اسم کی نہین آتی ہے جیسے یَسْتَعُورٌ بمعنی شے باطل کے پس یا اسکی اصلی ہے اور وزن اسکا فَعْلَلُولٌ بمعنی عَضْرَفُوطٌ کے ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	ا	زیادت الف کی ساتھ تین حرف اصلی کے اور بہی ساتھ اکثر کی

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے حِمَارٌ اور سِرْدَاحٌ اور اَرْطَی اور قَبَعْثَرَی

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	عَرُوضٌ	نام موضع	و	زیادت واو کے ساتھ تین حرف اصلی کے اور بہی ساتھ اکثر کی

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے عروض اور عصفور اور قرطبوس اور حنطاو اور اول مین نہین آتی ہے جیسے ورنتل بمعنی بلا کے بروزن فعنلل ہے واو ہکا اصلی ہے نہ زائد۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	رغبوت	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد واو زایدہ کی کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی یا اکثر تین حرف اصلی

سے ہین غالب ہے اور اسیطرح زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد یا کے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی ہے جیسے عفریت لیکن سیبویہ نے زیادت تا کو ان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتہ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تفعال اور تفعیل اور تفاعل اور تفعّل اور تفعلل اور افتعال اور استفعال اور انکے فروع مین اور بہی اول مضارع مین مطرد ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
،،	شرنبث	مرد سطبر و درشت و کلند ست و پای و شیر بیشہ و نام مردے	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ بعد نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہوں جیسے نون شرنبث اور حبنطا کا اور اسیطرح غالب

ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند نون غمران اور عثمان اور زعفران اور عبوثران کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب انفعال اور افعلال مین

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
،،	اہجیری	ذات شان	ی ا	زیادت ہمزہ کی اول مین بعد

الف کی غالب ہے اور یہان تینونکا زائد کہنا ممکن ہے کہ کلمہ درصورت زائد ہونے ان تینون کے
تین حرف اصلی سے کم نہین رہتا ہے پس تینون زائد ہین۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور ایک کی اونمین سے	م	نام دہ شعیب علیہ السلام	مَدْيَنُ	ترجیح احد الدلیلین

زائد ٹہرانے مین خروج اوزان مستعمل عرب سے لازم آتا ہو تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہین مانند مَدْيَنُ کے کہ زیادت میم کی اول مین اور یا کے ساتہ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن بتقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَلُ ہے اور وہ عرب مین بہت ہے اور بتقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فَعْيَلُ ہے اور فَعْيَلُ اوزان عرب مین نہین پایا جاتا ہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سے نہین ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مَفْعَلُ قرار دیا گیا اور اسیطرح قَطَوْطَى ہے کہ زیادت حرف مکرر کی طا ہے اور الف کی غالب لیکن حرف مکرر کو زائد کہنے سے وزن اسکا فَعَوْعَلُ قرار پایا ہے اور فَعَوْعَلُ مانند عَثَوْثَلُ کے عرب مین مستعمل ہے اور الف کو زاید کہنے سے وزن اسکا فَعَوْلَى ہوتا ہے اور یہ وزن عرب مین نہین پایا جاتا ہے لہذا طا کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فَعَوْعَلُ قرار دیا گیا۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت	و	کوتاہ	کَوَأْلَلٌ	رر

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے دونون صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی اون دونون حرفون مین سے زائد ہو بہ نسبت دوسرے حرف کی تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے

کہ جسکی زیادت زائد ہے مانند کوَنْأَل کے کہ غالب ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف
اصلی کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہرایک کی زیادت پر لازم آتا ہے
برتقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فَوْعَلَل ہے اور برتقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فَعْأَلَل
ہے اور فَوْعَلَل اور فَعْأَلَل دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد
ہے بنسبت زیادت ہمزہ کی لہذا واو زیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فَوْعَلَل قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	یَأْجَج	نام قبیلہ	ج ی	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے حرف کے ہو اور خروج اوزان مستعملہ

عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کہنے سے فک ادغام شاذ
لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے شبہہ اشتقاق ہا سے جاتا ہو وہان اکثر کے
نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے
اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی ہے شبہہ اشتقاق ہے
اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ میرے نزدیک قوی ترہی ہے مانند یَأْجَج کے کہ زیادت
یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہے اور برتقدیر زیادت یا کی
وزن اس کا یَفْعَل ہے اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فَعْلَل ہے اور یَفْعَل
اور فَعْلَل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب
خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن درصورت یا کے زائد کہنے کی فک ادغام
شاذ لازم آتا ہے اور درصورت زائد کہنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہہ اشتقاق ہاتھ سے جاتا ہے
اور مراد شبہہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبت معنوی
دونون مین اور اَجِیج بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہے بخلاف یاج کے کہ مہمل ہے اگرچہ درصورت
زائد کہنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اسے صورتمین تکرار دو مثلے

الحاق کے ساتھ جعفر کے ہوگی اور فک ادغام مکرر للالحاق مین قیاسی ہے پس اکثر کے نزدیک ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فُعلُل ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا الفعل ساتھ زیادت یا کی ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مُہدَد	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے کی ہو

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعمل عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مہدد کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور چھ حرف مکسر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فعلل ہے اور مُفعَل اور فعلل دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی کی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کا اوزان مستعمل عرب سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے برتقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق ہُد بمعنی گہوارہ کے ہے اور برتقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق ہَد بمعنی توڑنے نباکی ہے لیکن برتقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فعلل قرار دیا گیا ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ر	رُمّانٌ	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے

ہو اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعمل عرب سے نہو لیکن ایک حرف کے زائد کہنے سے شبہ اشتقاق مفقود ہو اور دوسرے حرف کے زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق مفقود

لیکن وزن اغلب پایا جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک مرجح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ شبہ اشتقاق اوسمین پایا جاتا ہو بخلاف اخفش کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین پایا جاتا ہے بخلاف مانند رُمّان کے کہ زیادت کثرت کی کہ میم ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے غالب ہو اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فُعّال ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فُعلان ہے اور فُعّال اور فُعلان دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان مستعملہ عرب سے کسی حرف کی دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن بر تقدیر زائد کہنے نون کی شبہ اشتقاق موجود ہوتا رُم بمعنی اصلاح کا ہے اور بر تقدیر زائد کہنے میم کے رمن مہمل ہے شبہ اشتقاق مفقود ہو گو وزن فُعّال اسمای اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فُعلان کی اغلب ہے لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہے

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی	م	نام موضع	مَوظِب	ترجیح احد الدلیلین

حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین شبہ اشتقاق اور وزن اغلب پایا جاتا ہو مانند مَوظِب کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصل کے اور واو کے درمیان مین غالب ہو اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مَفعِل ہے اور شبہ اشتقاق وظب بمعنی دام کے موجود ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوعِل ہے اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مظب مہمل ہے اور مَفعِل اور فَوعِل دونون عرب مین مستعمل ہین لیکن مَفعِل بہ نسبت فَوعِل کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے اسیطرح جہان تعارض غلبہ زیادتین مین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملہ عرب

اور وزن اغلب کسی حال مین ہاتھ سے نجاتا ہو لیکن شبہ اشتقاق مرجح ایک جانب کا ہو یا انقلاب و ترجیح غلبہ زیادت اوسی حرف کو ہوگی کہ شبہ اشتقاق مرجح اوسکا ہو ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	خُوْتَانٌ	نبات	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج

سے اوزان عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق سے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے وزن اغلب حاصل ہوتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین وزن اغلب ہاتھ سے نجاے مانند خُوْتَانٌ کے کہ زیادت واو کی وسط کلمہ مین اور زیادت نون کے آخر مین بعد الف کے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فعلان ہے اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر موجود ہے بر تقدیر اول خَتْ سے بمعنی کاٹی گئی ہے اور بر تقدیر ثانی خَوْتٌ بمعنی گردیدن سے ہے لیکن وزن فعلان غالب ہے بہ نسبت وزن فوعال سے لہذا نون کو زائد کہا گیا ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ایضاً	حُنْوَرِیٌّ	نام شخصے	ن	جہان غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کے تعارض ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج سے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق سے نہو لیکن بر تقدیر زیادت ایک حرف کی وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو اور بر تقدیر زیادت دوسرے حرف کی وزن اقیس ہاتھ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتھ سے نجاے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اقیس اوسمین ہاتھ سے نجاے رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ ترجیح اغلب کی اولے ہے

بالخصوص اعلام مین کہ خلاف قیاس اعلام مین بہت ہے مانند مُوْرَقْ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتہ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ مین غالب ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَلْ ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَلْ ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر اول وَرَقْ بمعنی برگ کا اور بر تقدیر ثانی مَرَقَ الشَّئُ جب نکلجاتے تیر دوسرے جانب سے موجود ہے اور مَفْعَلْ اغلب ہے بہ نسبت فَوْعَلْ کے لیکن فَوْعَلْ اس مثال مین اقیس ہے اور مَفْعَلْ بفتحہ عین مخالف قیاس ہے اسلیے کہ بر تقدیر زیادت میم کی مُوْرَقْ مثال واوی صحیح اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام مین موافق قیاس مَفْعِلْ ساتہ کسرہ عین کی ہے نہ ساتہ فتحہ عین کے لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے —

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون	م	سست رائے	اِمَّعَةٌ	ترجیح احد الدلیلین

صورتون مین مفقود ہوا اور وزن اغلب بر تقدیر زیادت ایک حرف کی ہو نہ بر تقدیر زیادت دوسری حرف کی وہان غلبہ زیادت ساتہ وزن اغلب کی راجح ہے مانند اِمَّعَةٌ کے کہ زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہے اور وزن اِمَّعَة کا بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اِفْعَلَة ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فِعَّلَة ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہمزہ اور بھی بر تقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فِعَّلَة اغلب ہے بہ نسبت وزن اِفْعَلَة کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتہ وزن اغلب کے —

جہان تعارض چند اشتقاق مین ہوا و زیادت ایک حرف مین اشتقاق جلی اور واضح ہوا اور زیادت دوسرے	م	فرشتہ	مَلَكٌ	؍؍

حرف مین اشتقاق غیر جلی تو ترجیح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعض سے تجویز دونوں کی سبب ہے مانند مَلَکٌ کے کہ اصل مین مَلْأَکٌ تہا اسمین تعارض چند اشتقاق کا ہے زیادت میم اور زیادت ہمزہ مین اور برتقدیر زیادت میم اشتقاق لَأَکَ بمعنی اَرْسَلَ یا اَلُوکَۃُ بمعنی رسالت سے جلی ہے اور برتقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق مَلَکَ سے غیر جلی پس ابو عبیدہ نے اسکو مشتق لَأَکَ سے ٹہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق اَلُوکَۃُ سے ٹہرایا ہے اور وہ نون کے نزدیک میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق مَلَکَ سے لیا ہے اور ہمزہ زائد ٹہرا کے وزن اسکا فَعْأَلٌ قرار دیا ہے۔

تنبیہ

جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج اوزان مستعملہ عرب سے بہی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت واو کی اوسط مین غالب ہے پس وزن اُرْجُوَانٌ اُفْعُلَانٌ ہے برتقدیر زیادت ہمزہ کی اور فُعْلُوَانٌ ہے برتقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل ہین اور کوئی دونون مین سے غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت ہمزہ رَجَا یَرْجُو ہے اور برتقدیر زیادت واو اَرِجَ الطِّیْبُ ہے یعنے بو دی خوشبو نے پس جائز ہے اُرْجُوَانٌ مین کہ ہمزہ کو زائد کہین اور خواہ واو کو (جب تعارض ہو غلبۂ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبۂ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بہی کسی صورت مین نہو تو جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن اُسْطُوَانَۃٌ برتقدیر زیادت ہمزہ اُفْعُوَالَۃٌ ہے اور برتقدیر زیادت نون فُعْلُوَانَۃٌ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر مفقود ہے پس جائز ہے اُسْطُوَانَۃٌ مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو (زیادت سین کی

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اَسْطَاعَ مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل
اَسْطَاعَ کی اَطَاعَ تھی اور اَطَاعَ اصل مین اَطْوَعَ تھا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساتھ الف کے
بدل کیا اور سین کو برخلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اَسْطَاعَ ہوا مبرد نے اس
قول سیبویہ کو رد کیا ہے رضی نے کلام مبرد کو رد کیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ اصل اَسْطَاعَ
کی اِسْتَطَاعَ تھی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اَسْطَاعَ ہوا اور مضارع اَسْطَاعَ کا برقول سیبویہ
یُسْطِیْعُ ساتھ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور برقول فراء یَسْطِیْعُ ساتھ فتحہ علامت مضارع کی ہے اور زمخشری
نے سین اَسْطَاعَ کو سین کسکسہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کے زیادہ کرتے
ہین اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشری کو رد کیا ہے (زیادت لام کی اول اور اوسط مین
پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آئی ہے مانند زَیْدَلٌ اور عَبْدَلٌ کے سو زیادت اسکی آخر مین
بھی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا ۔)
اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے بھی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے
حروف زیادت مین سے اور ہای اَہْرَاقَ یُہْرِیْقُ اِہْرَاقَۃً کو کہ اصل مین اَرَاقَ یُرِیْقُ اِرَاقَۃً
تھا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہای ساکنہ عوض مین حرکت عین کلمہ کے ہے اور مبرد کے نزدیک
یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کے
ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُمَّہَۃٌ ماخوذ اُمَّۃٌ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہی اور وزن اسکا
فُعَّلَۃٌ ہے اور ہِجْرَعٌ ہِبْلَعٌ کی ہا بھی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فِعْلَلٌ ہے اور اسیطرح ہا
ہِرْکَوْلَۃٌ زائد نہین ہے اور وزن اسکا فِعْلَوْلَۃٌ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ
اسی پر ہین اور اخفش نے ہای ہِجْرَعٌ اور ہِبْلَعٌ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہِفْعَلٌ قرار
دیا ہے اور خلیل نے ہای ہِرْکَوْلَۃٌ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہِفْعَوْلَۃٌ قرار دیا ہے ۔

ف

ابدال کہتے ہین رکھنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال کے
یعنے وہ حرف کہ رکھے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے ۔

ات ج د ز ص ط ل م ن و ہ ی چودہ حرف ہین کہ مجموعہ انکا انصت یوم جد طاہ زل ہے اور بڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اوران چودہ پر اور وہ ف ق س رع ب ث ہے ــ اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ اور صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخرباب مین سیرافی نے اور یہی شمار کیا ہے سیرافی نے ساتھ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب مونث سے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبریہ نے ذکر کیا ہے کہ سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور لام اور زا کو اور اخفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اونپر سین مہملہ کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین مہملہ کو جیسا کہ شمار کیا ہے اوسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابو علی نے یعقوب سے ابدال فا کا ساتھ ثا کے شروع الدلو مین بجای فروع الدلو کے اور ابدال ثا کا ساتھ فا کے قَامَ زَیْدٌ فُمَّ عَمْرٌو مین بجای قام زید ثم عمرو کے اور اصمعی سے ابدال میم کا ساتھ بای موحدہ کے بَا اسْمُکَ مین بجای مَا اسْمُکَ کے منقول ہے

نقشہ امثلہ حروف ابدال

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا				ابدال ہمزہ اور واو اور یا کا ساتھ
	ء	رَاسٌ	رَأْسٌ	الف کے قیاسی ہے اور یہی
	و	قَالَ	قَوَلَ	حالت وقف مین ابدال نون
	ی	بَاعَ	بَیَعَ	خفیفہ اور نون تنوین کا ساتھ

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	نون خفیفہ	لَنَسْفَعًا	لَنَسْفَعَنْ	الف سے کے جیساکہ امثلہ اوسکے مذکور ہین اور ابدال واو اور یا کا ساتھ الف کے سماعاً بھی آیا ہے
	نون تنوین	زَیْدًا	زَیْدًا	
				جیسے یَاجَلُ یُوجَلُ مین اور طَائی نسبت مین طرف طَیّ کے مانند سَیّد کے یا دوسری طَیِّء کے واسطے تخفیف کے حذف کی گئی طَیْءٌ ہوا پہر یای اول ساکنہ وجوباً ساتھ الف کے بدل کی گئی طَاءٌ ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طَائِیٌّ ہوا ابدال ہمزہ کا ساتھ الف کے مانند راس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے مانند آدَمُ مین یعنے ہمزہ ساکنہ مین بعد ہمزہ مفتوحہ کے لازم ہے۔
ت	و	اِتَّقَدَ	اِوْتَقَدَ	ابدال واو اور یا کا ساتھ تا کے جیساکہ اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ مین ہے قیاسی ہے اور ابدال واو کا ساتھ تا کے جیساکہ تُکْلَانٌ اور تُکَلَۃٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ اور تُہَمَۃٌ اور تُخَمَۃٌ اور تُقَاۃٌ اور تَقْوٰی اور تَتْرٰی اور تَیْقُوْرٌ اور تَوْرَاۃٌ اور تَوْلَجٌ اور اَتْلَجَ اور اَتْکَأَ اور اَسْنَتُوْا کہ اصل مین وُکْلَانٌ اور وُکَلَۃٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ اور وُہَمَۃٌ اور وُخَمَۃٌ اور وُقَاۃٌ اور وَقْوٰی اور وَتْرٰی اور وَیْقُوْرٌ اور وَوْرَاۃٌ
	؍؍	تُکْلَانٌ	وُکْلَانٌ	
	ی	اِتَّسَرَ	اِیْتَسَرَ	
ت	ب	ذَعَالِتُ	ذَعَالِبُ	
؍؍	س	طَسْتٌ	طَسٌّ	
	ص	لِصْتٌ	لِصٌّ	
	ط	فُسْتَاطٌ	فُسْطَاطٌ	

اور وُزْرَمْ اور وُوْلَجْ اور افلیج اور اوگا اور اسنوتسا اور با ... سین اور صاد اور طا کا
ساتہ تا کے سماعی ہے اور دعالیب جمع دعلوب بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	وہ حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیمِجّ حَجَّتِجْ اَمْسَجَتْ	فُقَیمِیّ حَجَّتِیْ اَمْسَیَتْ	ابدال یای مشددہ فُقَیمِیّ کا اور یای مخففہ ساکنہ حَجَّتِیْ کا حالت وقف مین اور یای مفتوحہ اَمْسَیَتْ کا حالت وصل مین ساتہ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای مفتوحہ کا اوس سے بہی اشذ۔
د	ت	اُزْدُجِرَ اِجْدَمَعُوا دَوْلَجٌ	اُزْتُجِرَ اِجْتَمَعُوا تَوْلَجٌ	جب بجای فای افتعال زای معجمہ یا دال یا ذال ہو تو ابدال تای افتعال ساتہ دال کے واجب ہے اور جب فای افتعال جیم ہو تو ابدال تای افتعال کا۔ ساتہ دال کے شاذ ہے جیسے اِجْدَمَعُوا مین اور تَوْلَجٌ مین تا بدل ہے واو سے پہر تا بدل کی گئی ہے ساتہ دال کے
د	ط	مُرِیدٌ	مُرْتَعِلٌ	
ز	س	یَزْدَلُ	یَسْدَلُ	ابدال سین اور صاد ...

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ص	فَزْدِیْ	فَصْدِیْ	ساکنتین کہ قبل دال مہملہ ہیں ساتھ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلہ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہے بہی ساتھ زای معجمہ کے بدل کرتے ہیں پس پڑھتے ہیں سَقَر کو بیچ زَقَر اور بعض بدل کرتے ہیں سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہیں بہی ساتھ زای معجمہ کے مانند جزت اور رزز ب اصل میں جُبْسَت اور رسب تہا
ص	س	اَصْبَغَ صَلَغَ صَقَرُ صِرَاطُ	اَسْبَغَ سَلَغَ سَقَرُ سِرَاطُ	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتھ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حروف متصل سین کے ہوں جیسے سَقَر میں یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سَلَغَ میں یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے تَلَقَّی اور صراط اور مَسَالِیق میں

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ط	ت	اِصْطَبَرَ اِضْطَرَبَ اِطَّلَبَ اِظْطَلَمَ	اِصْتَبَرَ اِضْتَرَبَ اِطْتَلَبَ اِظْتَلَمَ	جب فا افتعال کی صاد یا ضاد یا طا یا ظا ہو تو ابدال تای افتعال کا ساتھ طای مہملہ کے لازم ہے قیاساً اور سماعی بھی بدل کرنا
″		فَحَصْطُ	فَحَصْتُ	آئی ضمیر کا بعد صاد یا ضاد یا طا یا ظا کے ساتھ طای مہملہ کے اور لغت بنی تمیم کا ہے
	د	اِلْحَاطُ	اِلْحَاذَ	
ل	ن	اُصَیْلَالَ	اُصَیْلَانَ	ابدال نون اور ضاد معجمہ اور تای مہملہ کا ساتھ لام کے سماعی ہے اور اُصَیْلَانَ تصغیر اُصْلَانَ کی ہے اور اُصْلَانَ جمع اَصِیْل کی
	ض	اِلْطَجَعَ	اِضْطَجَعَ	
	[illegible]	شَالَعَ	شَرَجَ	
م	ب	بَنَاتُ مَخَرٍ مَازِلْتُ رَاتِمًا مِنْ كَثَمٍ	بَنَاتُ بَخَرٍ مَازِلْتُ رَاتِبًا مِنْ كَثَبٍ	مسموع ہے ابدال بای موحدہ کا ساتھ میم کے اور ابدال لام تعریف کا ساتھ میم کے لغت حمیر اور لغت طی
م	ل	لَیْسَ مِنَ امْبِرِّ	لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ	یا دوسرے کلمہ میں ساتھ

اور آیا ہے ابدال دال مہملہ کا ساتھ طای مہملہ کے بھی جیسے انعاطَ اور میطانَ کہ اصل میں انعاذَ اور میدانَ تھا۔

اور اَصِیْل بمعنی اوس وقت کے ہے کہ جو بین عصر اور مغرب کے ہے

...لازم ہے ابدال نون ساکن کا کہ قبل بای موحدہ کی ہووے کلمہ میں ہے

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	اَمْصِیَامُ فِی اَمْسَفَرِ	اَلصِّیَامُ فِی السَّفَرِ	میم کے لفظ میں نہ کتابت میں اور نون ساکن نون تنوین ہو یا نون غیر تنوین کا اور ابدال نون متحرکہ کا ساتھ میم کے ضعیف ہے اور واجب ہے ابدال واو فوہ کا جب مضاف نہو بعد حذف ہا کے ساتھ میم —
	ن	عَمْبَرٌ مُمْبَرٌ شَمْبَارٌ صُمٌّ بُكْمٌ سَمِیعٌ بَصِیرٌ بَنَامٌ طَامَهُ اللّٰهُ عَلَی الْخَیْرِ	عَنْبَرٌ مِنْبَرٌ شَنْبَارٌ صُمٌّ بُكْمٌ سَمِیعٌ بَصِیرٌ بَنَانٌ طَانَهُ اللّٰهُ عَلَی الْخَیْرِ	
	و	فَمٌ	فُوهٌ	
ن	ل	لَعَنَّ صَنْعَانِیٌّ	لَعَلَّ صَنْعَاوِیٌّ	بعض نے کہا ہے کہ نون لعن کا بدل لام سے نہیں ہے بلکہ لعل اور لعن دو لغت مستقل ہیں اور سیبویہ نے

کہا ہے کہ نون صنعانی کا بدل ہے واو سے اور مبرد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تھا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے —

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
و	ا ی ہ	ضَوَارِبُ مُوقِنٌ جُونٌ	ضَارِبٌ مُیْقِنٌ جُؤْنٌ	الف ضارب کا جمع میں ساتھ واو کے بدل ہوگیا اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا

ساتہ واو کے قیاسی ہے اور یہی ابدال یا کا ساتہ واو کے سماعی ہے جیسا کہ نَہُوٌّ مین اور اصل مین نَہُوِیٌ بروزن فَعُولٌ تہا قیاس یہ تہا کہ واو کو ساتہ یا کے بدل کرین اور یا کو یا مین ادغام کرین برخلاف قیاس یا کو ساتہ واو کے بدل کیا اور واو کو واو مین ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہ	ا	مَہ	مَا	ابدال تا کا ساتہ ہا کے
		اَنَہ	اَنَا	حالت وقف مین قیاسی ہے
		حَیَہلَہ	حَیَّہلاَ	اور ابدال الف اور ہمزہ کا
"	ت	رَحمَہ	رَحمَۃٌ	ساتہ ہا کے سماعی ہے
"	ا	ہَرَقتُ	اَرَقتُ	حکایت کیا ہے لحیانی نے
"	"	ہَرَحتُ	اَرَحتُ	ہَرَدتُ الشَیٔ اَرَدتُ الشیٔ
"	"	ہَیَاکَ	اَیَاکَ	مین اور حکایت کیا ہے
"	"	ہِن فَعَلتَ	اِن فَعَلتَ	قطرب نے ہَزَیدٌ مُنطَلِقٌ
"	"	یَاہَنَاہُ	یَاہَنَاوُ	اَزَیدٌ مُنطَلِقٌ مین اور ہَنَاہ
"	"	ہَزَیدٌ مُنطَلِقٌ	اَزَیدٌ مُنطَلِقٌ	اصل مین ہَنَاوٌ بروزن
"	"	ہَمَا وَاللہِ	اَمَا وَاللہِ	فَعَالٌ تہا واو بسبب ہونیکے
				طرف مین بعد الف زائدہ
				کے بدل ہوا ساتہ ہمزہ
				کے پہر ہمزہ بدل ہوا

ساتہ ہا کے اور ہَنَاہ کی نزدیک بصریون کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید اور اخفش اور کوفیون کے ہاء سکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے کہا کہ یہ مذہب ضعیف ہے۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا	و	کِسَاءٌ	کِسَاوٌ	ابدال واو در الف کا

حرف ابدال	جس حرف سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	〃	مُؤْقِدٌ	مُوْقِدٌ	ساتھ ہمزہ کے قیاسی ہے اور یہی
〃	ی	رِدَاءٌ	رِدَايٌ	سماعی جیسے مُؤقِدٌ اور شِئْمَةٌ
〃	〃	شِئْمَةٌ	شِيمَةٌ	اور عَأْلَم اور بَأْز مین اور داہ
〃	〃	رَسَائِلُ	رَسَالِلُ	اور شَأْبَة مین الف کو ساتھ ہمزہ کے بدل کر کر
〃	〃	عَأْلَمٌ	عَالَمٌ	ہمزہ کو فتحہ دیدیا ہے بوجہ اضطرار کے التقاء ساکنین
〃	〃	بَأْزٌ	بَازٌ	سے اور نزدیک بصریون کے
〃	〃	دَأْبَةٌ	دَابَّةٌ	آل اصل مین اہل تھا ہای
〃	〃	شَأْبَةٌ	شَابَّةٌ	اہل کے ساتھ ہمزہ کی بدل گئی پہر ہمزہ
〃	ع	أُبَابُ بَحْرٍ	عُبَابُ بَحْرٍ	ساتھ الف کے بدل کیا گیا اور
	ہ	آئِرٌ	ہائِرٌ	کسائی اور یونس نے کہا ہے

کہ آل اصل مین اَوَل تھا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبید نے آل فُعلت بل فَعلت مین اور بعض نحویون نے کہا ہے کہ اصل آل الحرف تخفیف سے کے ملاتے ہے ۔

حرف ابدال	جس حرف سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ی	ا	مَحَارِيبُ	مَحَارِابُ	ابدال الف اور واو اور ہمزہ
		حُبْلَيٌ	حُبْلَى	کا ساتھ یا کے ۔ قیاسی
〃	و	مِيقَاتٌ	مِوْقَاتٌ	ہے اور یہی ابدال الف اور
		صُيَّمٌ	صُوَّمٌ	واو کا ساتھ یا کے سماعی
		صِبْيَةٌ	صِبْوَةٌ	جیسے حُبْلَيٌ مین ساتھ فتحہ لام
	ء	ذِيبٌ	ذِئْبٌ	اور سکون یا کی حالت نصب میں
	ض	تَقَضَّيْتُ	تَقَضَّضْتُ	کہ لغت [illegible] ہے
	ل	أَمْلَيْتُ	أَمْلَلْتُ	اور [illegible] اور [illegible] مین اور [illegible]

جمع صائم کی ہے اور صُبَوَة جمع صَبِي کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک جنس مین سے اور نون اور بای موحدہ اور عین مہملہ اور ثاء مثلثہ اور سین مہملہ کا ساتہ یای تحتانیہ کے سماعی ہے اور اَنَاسِين +

ی	ن			
		دِينَارٌ	دِنَّار	جمع انسان کی ہے
		اَنَاسِيّ	اَنَاسِين	اور ظَرَابِين جمع ظربان کی
		ظَرَابِيّ	ظَرَابِين	اور مبرد نے کہا ہے
	ب	ثَعَالِي	ثَعَالِب	کہ اناسی جمع انسی کی ہے
	ع	ضَفَادِي	ضَفَادِع	اس صورت مین یا اناسی کی
	ث	ثَالِي	ثَالِث	اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
	س	سَادِي	سَادِس	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجای حرف دوسرے کی ایسا ہی مذکور ہے اصول اکبری اور اوسکی شرح مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ مراد قلب سے مقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کی غالباً چہ ہین اصل مقلوب یعنے جس سے وہ کلمہ کہ جسمین قلب ہی بنا ہے اور امثلہ اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہین دوسر لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہے اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزون کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف کی بغیر علت کی یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے +

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نَاءَ ۔ نَاءٌ	نَاَى يَنْاَى	جو کہ اَلنَّاءِى مصدر ناؤ ینای کا ممنوع ہین

اور ناقص ہے اور نار بیار اجوف اور مہموز لام ہین معلوم ہوا کہ نائی نیاء مقلوب ہین نائی نیائی سے اور وزن انکا فلع یفلع ہے —

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	آبارٌ	أبْآرٌ	آبار کی جمع بئر ہونے سے معلوم ہوا کہ کہ اصل اسکی ابآر بروزن افعال تھی پھر بطریق قلب کہا گیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پھر ہمزہ بقاعدہ اٰمَنَ بدل کیا گیا ساتھ الف کے آبار بروزن اَعْفَال ہوا ✽
〃	قِسِیٌّ	قُوُوْسٌ	قسی کی جمع قوس ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی قُوُوْسٌ بروزن فُعُول ہے پس بطریق قلب کہا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قُسُوْوٌ بروزن فُلُوع ہوا پھر بدلی گئی دونون واو ساتھ یا کے اور ادغام کی گئی یا یا مین اور کسرہ دیا گیا ماقبل یا کو پھر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع مابعد کے کہ سین ہے قِسِیٌّ ہوا —
〃	أَوَالٍ	أَوَاوِلُ	اوال کی جمع اول ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَوَاوِلُ بروزن افاعل ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام و اَوْ پس ہوا اَوَالِوُ بروزن افالع پھر بدلا گیا واو ساتھ یا کے بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے اور گرادی گئی یا حالت رفع اور جر مین بطور جمع کے
اشتراک اشتقاق	جَاہٌ	وَجْہٌ	وَجْہٌ تَوَجُّہٌ وَجِیْہٌ مُوَجَّہٌ وَجَاہَۃٌ مشتق ہین وَجْہٌ سے جیسے جَاہٌ مشتق ہے وَجْہٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کے پس یہ اشتراک اشتقاق جاہ مین انسے معلوم ہوا کہ اصل جاہ کی

وَجَہ تھی بطریق قلب جیم مقدم کیا گیا واو پر بدل کیا گیا ساتھ الف کے جاہ ہوا۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشلہ اشتقاق مقلوب	حَادِیْ	وَاحِدٌ	وَحْدَۃٌ وُحْدَ وَحِیْدٌ وَحْد تَوَحَّدَ مشتق ہین وحدۃ سے جیسے کہ حادی مشتق ہے وحدۃ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشلہ اشتقاق
	کے حَادُوْ		

حَادِیْ کی ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل حَادِیْ کی وَاحِدٌ تھی حا بجای واو کے رکھی گئی اور دال بجای حا کے اور واو بجای دال کے ہوا پہر واو کو ساتھ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے حادی ہوا

صحت مقلوب	اَیِسَ	یَئِسَ	یای اَیِسَ کی نہ بدلی جانے سے ساتھ الف کے بقاعدہ باع معلوم ہوا کہ اصل اسکی یَئِسَ تھی کہ دونو

معنی ایک ہی ہین ہمزہ بجای یا کے رکہدیا گیا ہے۔

غلط استعمال	آرام	اَرْءام	اَرْءام جمع رِئْمٌ بالکسر بمعنی اہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرام جمع رئیم قلیل الاستعمال ہے

بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَرْءام تھی ہمزہ بجای را کے اور را بجاے ہمزہ کے رکہدی گئی ہے پہر ہمزہ کو بقاعدہ آمن ساتھ الف کے بدل کیا ہے۔

	آدُرُ	اَدْوُرُ	آدُرُ کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت اَدْوُرُ کے معلوم ہوا کہ اصل مین یہ اَدْوُرُ تہا اور اَدْوُرُ

اصل مین اَدْؤُرُ تہا واو مضموم وسط کلمہ مین تہا اوسکو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا اَدْؤُرُ ہوا پہر

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
افضای ترک قلب طرف اجتماع ہمزتین کے	جاءٍ	جائیٌ	ہمزہ کو بجای دال اور دال کو بجای ہمزہ کے رکھا پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمن ساتھ الف کے بدل کیا اور ہوا ۔ یہ دلیل بر مذہب خلیل ہے اور سیبویہ کے نزدیک دلیل نہین ہے پس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے نہ رکھیے تو بعد بدل ہوجانے یا کے ساتھ ہمزہ کے بقاعدہ بائع اجتماع ہمزتین لازم آئیگا لہذا اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے رکھا جائی ہوا پھر یا کو بجہت دشواری ضمہ کے ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گرگئی تنوین تابع ماقبل کے ہونے سے ۔
افضای ترک قلب طرف منع صرف کے بدون علت کے یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے	اشیاء	شیئاء	یہ دلیل بر مذہب سیبویہ ہے اور مذہب کسائی پر دلیل نہین ہے اور ابن حاجب نے مذہب سیبویہ کو اصح ٹھہرایا ہے اور اصل اشیاء کی بقول خلیل اور سیبویہ کے شیئاء بروزن فعلاء ہے بطریق قلب ہمزہ کو شین پر مقدم کر دیا ہے اشیاء بروزن لفعاء ہوا ہے اور بقول کسائی یہ اصل خود بروزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بقول اخفش اور فراء کے اشیاء بروزن افعلاء ہے ہمزہ لام کلمہ بخلاف قیاس حذف کیا گیا اشیاء بروزن افعاء ہوا ۔

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیلی حصہ دوم مین معلوم ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تاؤنکا صیغہ مضارع معروف باب تَفَعُّل اور تَفَاعُل اور تَفَعْلُل اور اسکی ملحقات مین اور کثیر ہے سماعًا اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہی حذف پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک کہ بعد نقل حرکت کی ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہی جیسے اَحَسْتُ کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تھا او بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکت مذکورہ کی ماقبل کو بہی اگر ماقبل متحرک ہی جیسے ظَلْتُ اور مَسْتُ اور رَبْتُ ساتھ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور ساتھ فتحہ اور ضمہ را کی اصل مین ظَلِلْتُ و مَسِسْتُ اور رَبُبْتُ) اور کثیر ہی حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرّف باللام کے کہ لام اوسمین مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَلْعَنْبَر بنی العنبر مین اور اسیطرح کثیر ہے بَلْمَاء بحذف نون مِن کی مِنَ الْمَاء سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر اوس قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ ہے کہ اپنے مابعد مین وہ لام مدغم نہین جیسے بنّجار ہی بنی النجار مین (اور آیا ہے حذف تا یا طا اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ کا ایس کہا جاتا ہے اِسْطَاعَ يَسْطِيعُ ساتھ حذف تا کے اور اِسْتَاعَ يَسْتِيعُ ساتھ حذف طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے) (اور آیا ہے حذف تای اول يَتَّقِي کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور تای اول يَتَّخِذُ کا کہ بدل ہے ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تَقِ اللہَ قول شاعر مین جو آیا ہے سو حذف تای اول ہی کہ اصل مین اِتَّقِ اللہ تھا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری تا متحرک تھی لہذا ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہی ہمزہ وصل بہی گرا دیا گیا تَقِ اللہ ہوا) (اور واجب ہی حذف تای ثانیہ اِسْتَخَذَ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تَخِذَ يَتْخَذُ بمعنی اَخَذَ یَأْخُذُ سے پس پڑھا جاتا ہے اوسمین اِسْتَخَذَ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اِسْتَخَذَ کی اِتَّخَذَ ہو سین بدلی ہوئی ہے اول سے جیسے تا بدل ہے سین سے سِتٌّ اور النّات مین کہ اصل مین سِدْسٌ اور النّاس تھا

اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَم اور غَد اور اِسم اور اَخ اور اَب اور حَم اور ہَن
اور فَم اور اِبن اور اُخت اور بِنت مین کہ اصل ہین دَمَو اور غَدو اور سِمو اور اَخَو
اور اَبَو اور حَمَو اور ہَنَو اور فَوہ اور بَنَو اور اَخوۃ اور بَنوۃ تہا اور قلیل ہے حذف غیر واو لام
کلمہ کا جیسے ناس اور یَد اور لا اُبال اور لا اَدر اور لم یَک اور لو تَرَ ہین کہ اصل اُناس اور یَدی
اور لا اُبالی اور لا اَدری اور لم یکن اور لو تَری تہا۔

ف

تمرین کہتے ہین آزمانی طالب علم کو جواب مین کیف تبنی من کذا مثل کذا کی یعنے کیونکر بنایگا
تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلاً جب کہا جائے کہ کیونکر بنایگا تو دعا سے مانند صحائف
کے کہا جائیگا اسکے جواب مین دعایا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کو ماخذ اور
مبنی منہ کہتے ہین اور لفظ دوسری کو جسکے مانند بنایا جاتا ہو مانند صحائف کے اصل اور مبنی علیہ
کہتے ہین اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعایا کی فرع اور مبنی کہتے ہین پس عمل کیا جائیگا
مبنی مین موافق مقتضای قیاس کے یعنے جو قاعدہ صرف کہ مبنی مین مقتضی ہون گے وہ جاری
کئے جاوینگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے
اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ مین اور
بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہو اور حذف
کیا گیا ہے قیاساً یا سماعاً مبنی علیہ مین اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے
کہ اگر مبنی علیہ مین زیادت ہو لائی جائے وہ زیادت مبنی مین بہی اور اگر مبنی علیہ مقلوب ہو تو
قلب کیا جاریگا مبنی مین بہی پس بنایا جائیگا مانند قِسِیّ کے عَلِم سے عُمُولّ اور بہی اتفاق
ہے چہوڑ دینی پر زوائد مبنی منہ کی مبنی مین جب کہ نہون یہ زوائد مبنی علیہ مین مثلاً جب بنایا
جائی مُستَغفِر سے مانند جِذع کے کہا جائیگا غِفر ساتہ ترک زوائد مستغفر کے اور بہی اتفاق
ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع مین اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ پائی جاتی
تہی مبنی علیہ مین مثلاً جب بنایا جائے قِیل سے مانند اَوائِل کے کہا جائیگا اَقایِل ساتہ یائے

اور قُوَۃ سے مانند اغدودن سے کے کہا جاے اُقْوُوَّل اور اِقْوَوَّی اور اخفش کہتا ہے اُقْوُوُّل
اور اِقْوَیَّا بابدال واو و شدّ دساتھ یا کے بجہت ثقل اجتماع تین واؤن سے کے اور اسیطرح اسکی نظائر
بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ چند اشلا ذکر
کردیے گئے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوسرے لفظ کے کہ نہ بنایا ہوا اوسکو
عرب نے مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضرب سے مانند دحرج
اور زبرج کے اور مبنی نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے
بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضرب سے
مانند جعفر اور شنبث کی ضربب اور ضرنب بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا
کلام عرب مین پس نہین بنایا جایگا نزدیک سیبویہ کی ضرب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ
فاعیلول اور فاعلیول کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز کہا ہے اخفش نے
بنانا اوس لفظ کا بھی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور آزمایش
کے پس بنایا جایگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالینوس کے ضاربیوب بروزن
فاعیلول کے اسمرار سے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا —

ف خط کہتے ہین لکھنے لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی کے پس جس لفظ کا
مسمی بھی قابل کتابت ہو مانند الف با تا اسماء حروف ہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے
رقم اوسکی مطابق ارادۂ قائل کے ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھو جیم عین فا را
اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا جیم عین فا را اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب کے لکھا
جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکھا جائیگا ج ع ف ر اور مثلاً متکلم نے مخاطب سے
کہا کہ لکھو قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکھا جائیگا الحمد سے
وغیرہ مسمی قرآن کا اور جس لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

ذات سے ہے وہ قابل کتابت نہین ہے رقم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی ہے مثلاً اگر متکلم نے
مخاطب سے کہا کہ لکہ زید لکہا جائیگا زید لیکن یاسین طاہا حامیم اور اسکی امثال اگر اسم حروف تہجی
کی ہین تو لکہے جائین بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی کے ہین تو لکہے جائین
بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور بصورت یٰس طٰہٰ حمٓ بہی اور قران مین خواہ اسم حروف تہجی کے
ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دونون تقدیر پر لکہے جائین گے بصورت یٰس طٰہٰ حم کے
اور اصل خط مین ہر کلمہ کے لکہنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کے نہ بصورت
حروف اور کی اور لکہنا اوسکا ہے بقدر ملفوظ کے اور لکہنا اوس کلمہ کا ہے ساتہ صورت اوسکی کے
کہ وقت ابتدا کے ہے ساتہ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتہ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف
کے ہے اوسپر لہذا لکہا جاتا ہے من ابنہ ساتہ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہوجاتا ہے ہمزہ ابن کا
وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتہ ابن کے اور وزیداً
اور مجیء مہ جئت ساتہ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور نہ ہو
بمنزلہ جز کلمہ دوسری کے واجب ہے ساتہ ہای سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف
جر کے کہ نہین واجب ہے کتابت اوسکی ساتہ ہای سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا
ساتہ ترک ہای سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے کے ساتہ حروف جارہ کے مانند کلمہ واحد کی
اور لکہا جاتا ہے حرف جر یک حرفی متصل ساتہ مجرور کے جیسے بزید اور لزید اور کزید اور لکہی
جاتی ہے ضمیر متصل ساتہ عامل کے مانند منک اور منکم اور ضربکم مین ۱۲

اور کتابت اُضْرِبُنَّ کے ساتہ واو اور الف کے اور اضربن کی ساتہ یا کے اور ہل تضربن کی ساتہ
واو اور نون کے اور ہل تضربن کے ساتہ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف مین
نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کردیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہے اضربن مین اور
یا ہے اضربن مین اور واو اور نون ہے ہل تضربن مین اور یا اور نون ہے ہل تضربن مین پہر آتا ہے
لیکن نہین لکہی جاتی ہے یہ لفظ اسلیو سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس موکد کا
ساتہ غیر موکد کے نہ ہوجائے ۱۲

اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور بہی حذف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

حرف کے ساتھ عدم تلفظ کی اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمہ کے باوجود اصالت فصل کے
مخالف اصل کی منقول ہے ۱؎ ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہیں ہے اگرچہ خلیل سے منقول
ہے صورت ہمزہ کی مانند سرے عین کے ۲؎ — ہمزہ اول کلمہ مین لکھا جاتا ہے بصورت
الف کی مگر لفظ لِئَلّا اور لَئِن اور یَوْمَئِذٍ اور حِیْنَئِذٍ مین بصورت یا کی لکھا جاتا ہے اور لفظ ہٰؤُلَاءِ
مین بصورت واو کے ۳؎ اور ہمزہ متوسط یعنی درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے رَأْس اور ذِئْب اور بُؤْس ۴؎
اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے
کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے یَسْأَل اور یَلْؤُم اور یَئِسْ تَسَاءَلَ اور تَسَاؤُلَ اور سَائِلٌ لیکن بیشتر
ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی ۱؎ اور اگر متحرک ہی بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے مُؤَجَّل
اور فِئَة اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت
اوس حرف علت کی جو مناسب ہی حرکت خود ہمزہ کی جیسے سَأَلَ اور لَؤُمَ اور سَئِمَ اور مِنْ مُقْرِئِکَ
اور رُؤُس اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کی لکھا جاتا ہی بصورت
اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے سُئِلَ اور یُقْرِؤُکَ اور نزدیک اخفش کے
لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سُؤِلَ و یُقْرِئُکَ
اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کی ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی
کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قَرَأَ اور یُقْرِئُ اور رَدُؤَ اور لَمْ یَقْرَأْ اور لَمْ یُقْرِئْ اور لَمْ
یَرْدُؤْ اور اگر بعد سکون کے ہی حذف کیا جاتا ہے جیسے خَبْءٌ اور خَبْئِهٖ اور خَبْأَهٗ اور ہمزہ آخر کلمہ کا
اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شے غیر مستقل مانند ضمیر متصل
اور علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت مین حکم ہمزہ متوسطہ کا ہے
مانند جُزْؤُک و رِدْاؤُک کی اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جاوی خط مین بعد اتصال
شے غیر مستقل کے مانند مَقْرُوَّة اور خَطِیْئَة کی اور ہمزہ کا اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے خط سے
ہو نہ لکھا جاوی پس ہمزہ مُسْتَهْزِءُوْنَ اور مُسْتَهْزِئِیْن اور عَلِمْتُ خَطَأً مین لکھا نہیں جاتا ۱؎ حرف

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ ردائی اور حبائی کا لکھا جاتا ہے کہ اوسکے بعد ہمزہ کے یا
یای متکلم اور یای نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہین ہے اسلیے کہ بصورت یای ہمزہ کے
یہاں مخالف سبب صورت یای متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قرّاء اور یقرؤان مین باوجودیکہ ہمزہ کے
بعد مدہ بصورت اوسکے ہے کرایا نہین جاتا ہے تاکہ التباس ساتھ صیغہ مفرد اور جمع مونث کی لازم
نہ آئے جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کے ہے اور بعد یا کے نہین ہے
لکھا جاتا ہے بصورت یا کے بشرطیکہ تای تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہین ہے
جیسے اَعطیٰ اور ارتضیٰ اور اَعلیٰ اور مرتضیٰ بخلاف اُحیا اور ضدیا اور ارطاۃ اور مثناۃ اعطاہُ
اور مرماہ کی ہ اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل سے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت
یا کے جیسے رمیٰ اور اگر بدل نہین ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کے جیسے دعا لیکن کبھی واسطے
مشاکلہ فاصلہ کے بصورت یا بھی لکھا جاتا ہے جیسے والضحیٰ مین واسطے مشاکلہ سجیٰ کے اور سجیٰ
واسطے مشاکلہ قلیٰ کے آیہ کریمہ والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ما ودعک ربک وما قلیٰ مین اور کوفیون
نے کہا ہے کہ جو لفظ بروزن فُعَل بضم الفاء وفتح العین اور فِعَل بکسر الفاء وفتح العین ہو اوسکے
الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے العُلیٰ اور الرِّبیٰ مین اور بعض جایز رکھتے لکھنا ہر الف کا بصورت
الف کو واسطے آسانی کاتب کے اور لکھا جاتا ہے الف صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حیوٰۃ اور مشکوٰۃ
اور الربوٰ کا بصورت واو کے اور الف کِلا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے
لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلیٰ اور الیٰ اور علیٰ اور حتیٰ کے بصورت یا کے لکھا نہین
جاتا ہے دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تای ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے
جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے فرّ اور بتّ بخلاف وعدتُّ کی کہ دال بھی دو تین
لکھی جاتی ہے بسبب نہونے پہلے حرف کے جنس تا سے ضمیر ہے اور منکم اور اللحم کے کہ دو حرف مکرر ایک
کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور لحم کلمہ دوسرا اور لکھنا الّذی اور الّتی اور الّذین
اور مِمّا اور عمّا اور امّا اور امّا اور الّا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور امّا اور امّا اور
الّا اور الّا اصل مین ان ما اور ان ما اور ان لا اور اَنْ لا تھا (اور الف اللہ اور رحمن کا
انہین لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا +

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں نہیں لکھا جاتا ہے) اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان
دو علموں کے نہیں لکھا جاتا ہے جیسے جاء زید بن عمرو (الف ولام تعریف کا اگر داخل ہے
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہو بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجاے حی للبن للبن اور اگر داخل ہو
اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہیں ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجاے جیسے
للذین للذین (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہیں لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور
بعد ہمزہ استفہام کے جیسے ابنہ جائز اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوح
کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا آلرجل جاء کا ساتھ کتابت ایک ہمزہ اور دو ہمزوں کے اور
الف ہا کا ہذا اور ہذہ اور ہذان اور ہذین اور ہٰؤلاء میں نہ ہا تا اور ہاتی اور ہاذاک اور
ہاذالک میں لکھا نہیں جاتا ہے (اور نہیں لکھا جاتا ہے الف ذلک اور اولیک اور ثلث
او ثلثین اور لٰکن اور لکن کا (اور اکثر کتابت کرنیوالی ابرہیم اور اسمعیل اور اسحق کو بلا
الف لکھتے ہین اور داود کو ساتھ ایک واو کی اور بعض کتابت کرنیوالی سلیمان اور عثمان
اور معاویہ کو بھی بے الف لکھتے ہین (اور لکھا جاتا ہے الف بعد واو جمع کی کہ فعل میں ہے
او ضمیر مفعول ساتھ اوسکے متصل نہیں ہوی ہے جیسے قدرو اور لم یقصدوا اور بعض بعد
واو جمع مضارع کی الف نہیں لکھتے ہین) اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مائۃ میں واسطے
فرق کے منہ سے اور مائتان صیغہ تثنیہ میں بھی موافقت مفرد کے کی گئی ہم
یعنے اوسمین بھی ایک الف زاید لکھا گیا ہے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عمرو بفتحہ عین
حالت رفع اور جر میں تاکہ ممتاز ہو عمر بضمہ عین سے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک
واو اولئک میں تاکہ ممتاز ہو الیک سے اور اولاء میں واسطے موافقت اولئک کے
(اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولی میں تاکہ ممتاز ہو الی سے اور اولو میں واسطے موافقت
اولی کے) حرف اور شبہ حرف مانند اسماء شرط اور استفہام کو ما ئی کو ساتھ
کلمہ یا حرفیہ غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے انما اور اینما اور کلما
اور ان ناصبہ مصدریہ اور ان شرطیہ کو ساتھ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے الا تقابلی
اور الا تفعلو) اور لفظ یوم اور حین ساتھ لفظ اذ کے جب مبنی ہوں یومئذ اور حینئذ

فتحہ پر متصل لکھی جاتی ہین جیسے یَوْمَئِذٍ اور حِینَئِذٍ اور ایسی سب تمام اسماء ساتھ لفظ
اِذْ کے جب مبنی ہون فتحہ پر جیسے وَقْتَئِذٍ اور لَیْلَتَئِذٍ اور ساعَتَئِذٍ

تمام شد

خاتمۃ الطبع

بعد حمد و صلوٰۃ خداوند لایزال کے کہ اجوف اور مبرا علل سے ہے اور رسول مقبول صلے اللہ
علیہ وآلہ وصحبہ اوسکا نقصان مہموزۃ الطبایع کو بادے سے براہ راست سے خلل ہے بار ضمیر
صیرفیان نقود علوم و نقود ان کمال ادب و فہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادر و اغرب کی
بامداد الادب مولفہ جناب مولوی سید امداد العلے اکبرآبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور رو اسطے معلمان و متعلمان علم ادب
کے ممد و معاون بیمثال ہے اور فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعد کلیہ
بحذف و اسقاط زواید و تخفیف از بار تفصیل باتیان ہرگونہ قواعد نہایت قل و دل کتاب ہذا
کو اسطرح سے مدون فرمایا کہ در اصل درس و مطالعہ اسکے سے جس قسم کا خدشہ
من صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر منجر باستغنا
و تسلیہ خاطر ہوگا و ہرگاہ کارپردازان مطبع ہذا کو ہموارہ نفع رسانی کافہ خلایق پیش نظر
ہے و کتاب مذکور بھی اس امر کے منتہی ہے بنا بران بمساعی کافیہ و عرقریزی شایقین تصحیح
مزید و اہتمام مضاعف از سر نو کتاب موصوف بمطبع نامی و مشہور و منسوب بجناب منشی نولکشور صاحب

واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر
سنہ ۱۹۰۱ء کسوت و لباس طبع سے
آراستہ ہوئی فقط